U.0547

الله
اکبر

ابو حنیفہ رح
مالک رح
محمد ص
عثمان رض
حنبل رح
شافعی رح

* بسم الله الرحمن الرحیم *

اُس خدا کی ہی کہ جسنے ہمیں ظلمت کفر سے نکالا * اور
ے دلوں کو نور ایمان سے روشن کیا * ورود اُس پاک
پر ہو جیو * کہ جس سے ہم نے کتاب آسمانی پائی * اور اُس کی
یت سے ہمیں شاہراہ اسلام کی نظر آئی * اُس نے ہمیں
ام شرعی بتائے اور طریقے روزے نماز کے سکھائے * اور
آل و اصحاب پر کہ بے شبہ وے دین کے ہیں اُصول *
خدا کی درگاہ پاک میں ہیں مقبول * پس ہم کو لازم

کے کردین محمدی پر یقین لاویں * اور حضور قلب سے خدا کی بندگی میں حاضر رہیں * لیکن احکام شرعی جو مدار عبادت کے ہیں اگر دوسری زبان میں ہوں اگرچہ تلفظ اُنکا اُسی زبان سے صحت ادا کو ضرر نہیں کرتا ہی * پر اگر اُن کے معنے بھی سمجھیں تو نور علی نور ہی اور اپنے معبود کے نزدیک وسیلہ حضور کا * اس لئے ~~صاحب علی شان بلند مکان مجموعہ فلاح کی فہرست * خدائیگانی مستر جان گلگرست صاحب~~ بہادر دام اقبالہ نے اس ناپرسان کو ~~حضور پر نور میں بلوا زبان فصاحت بیان سے یوں ارشاد فرمایا *~~ کہ اکثر عوام دیار ہند کے جو اشغال دنیاوی کے سبب فقہ عربی سے باز رہے * اور وے خدا ترسی اور ایمان داری میں اُستوار * اور اُس کی بندگی میں مصروف رہیں لیل و نہار * اُن کے لئے کچھ ایک احکام شرعی مثلا چار کلمے وصفت ایمان اور نماز و نکی نیت وغیرہ ضروریات کا ترجمہ ریختے کی زبان مین کیا جاوے * کہ اُس سے اُنکے سمجھنے میں آسانی اور خطا و غلطی کا بچاؤ ہووے * تب یہہ عاصی [illegible] اُمت [illegible] کو [illegible] انعامات سمجھکر اُنکا حکم بجالانے کے

لئیے اس نقل کو شاہد لایا * نقل ہی کہ کسی زمانے مین
ایک طالب العلم تحصیل علمی کا شوق رکھتا تھا * پر ذہن
اُس کا نہایت کند تھا اکثر بزرگوں کو کہتا پھرتا کہ مجھے کوئی دعا
بتائیے تا اُس سے میری طبیعت کھلے * آخرش کسی ظریف
نے مسخراپن سے ایک شعر عربی جو نہایت فحش ہی اوپر
ذکر اُس کا مناسب اس مقام کے نہیں اُسے بتایا اور کہا *
تو اس کو ہر سحر نماز کے بعد بطریق مناجات کے چلا چلا پڑھا کر *
چلا پورا نہونے پاویگا کہ تجھے علم لدنی حاصل ہوگا * وہ حماقت
پناہ اشتیاق سے بھرا صبح کو اُٹھتے ہی نماز سے فراغت کر اُس کو
بطور مناجات پکار پکار پڑھنے لگا * اور مصلی جو اُس کے معنے سے
واقف تھے * تعجب سے کہنے لگے کہ یہہ احمق کیا پڑھتا ہی *
کیا خدا سے ٹھٹھا کرتا ہی * الغرض جماعت میں سخت ہنسی ہوئی
اور نماز ہر مصلی کی جاتی رہی * جانو ای مومنو * بے سمجھے
کلمہ پڑھنا اور نماز روزے میں مشغول رہنا اسی قیاس پر ہی * اور
ہم نے تحقیق سنا ہی کہ ولایت فرنگ میں بعضے تک انکا

توریت و انجیل کا ترجمہ لاینانی سے اہل فرنگ کی زبانوں میں
نہیں ہوا تھا * جیسی سستی اور خرابی اسلام میں بالفعل ہی *
ویسی ہی قوم نصاریٰ میں بھی تھی * فی الواقع ہر ایک قوم
جب تک احکام خدا اور رسول کو جو اُس کے دین و دنیا کی فلاح
کے سبب ہیں * اپنی اپنی خاص زبان سے خوب دریافت
نکرے اور اُس کے مطابق بالاتفاق عمل نکرے * تو البتہ موجب
اُس کے ادبار کا اور سبب خرابی کا ہی پس ای مومنو یقین
جانو کہ صاحب معزالیہ کے حکم اور بریا تحقیق سے اِس رسالے کو
اکثر مسائل ضروری کے ساتھہ مختصر وقایہ و کنز الدقائق اور
ضرور المکلف سے انتخاب کرکے ترتیب دیا * اور عبارت عربی کے
نیچے اُس کا ترجمہ لکھا اور نام اِس کا ہدایت الاسلام رکھا * اگر
اِسے دیکھو اور سوچو اور اِسپر عمل کرو تو البتہ جناب باری
تعالی سے چشم فلاح اور اُمید بہبودی ہی چنانچہ خدا تعالی نے
فرمایا ہی وَاِن تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَاِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ * یعنے اور اگر
نیکی کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو بےشبہ خدا بخشنے والا

مہربان ہی * * مثنوی *

بجا لے صدق نیت سے ای متقی ۔ عبادت کر * اپنے تو معبود کی
معانی کو لفظوں سے پہچان کر پھر اخلاص سے دلمیں تو دھیان کر
ادا جو کرے اُسکے آرکان کو بڑھاویگا خالق تری شان کو
اور ابر کرم سے کرے سبز و تر ترے نخل اُمید کا برگ و بر
غرض دین دنیا ہو حاصل تجھے دو جگ میں ترا بول بالا رہے
نصیحت یہہ کی میں نے تجھ کا نسے بندھا رکھیو یہہ حرز تو جا نسے
دعا سے نہ بھول اِس گنہگار کو کبھی دلمیں ترے جو یاد آوے وو

* بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ *

* اَلْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ * لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

* کلمہ پاک * نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے محمد خدا کا بھیجا ہوا ہی

* کَلِمَۃُ الشَّہَادَۃِ * اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ *

* کلمہ شہادت * میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جس حال میں کہ وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک نہیں

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہی

* كَلِمَةُ التَّوْحِيدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاحِدًا لَا ثَانِيَ لَكَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ *

کلمہ توحید نہیں کوئی معبود مگر ایک تو ہی ہی تیرا ثانی کوئی نہیں محمد خدا کا بھیجا ہوا خدا ترسوں کا پیشوا رسول پروردگار عالم کا ہی

* كَلِمَةُ التَّمْجِيدِ * لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ نُورًا يَهْدِي اللهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ اِمَامُ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتِمُ النَّبِيِّيْنَ *

کلمہ تمجید تیرے سوا کوئی معبود نہیں جس حال میں کہ تو نور ہی الله جسے چاہے اپنے نور کی طرف ہدایت کرے محمد الله کا بھیجا ہوا رسولوں کا پیشوا خاتم الانبیا ہی

اَلْاِيْمَانُ الْمُجْمَلُ

اٰمَنْتُ بِاللهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهِ وَاَرْكَانِهِ

* ایمان مجمل * خدا پر میں ایمان لایا جس طرح وہ اپنے اسموں اور وصفوں سمیت ہی اور اُس کے تمام حکموں اور سب رکنوں کو میں نے قبول کیا

اَلْاِيْمَانُ الْمُفَصَّلُ

اٰمَنْتُ بِاللهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ

شرہ من اللہ تعالیٰ والبعث بعد الموت * ایمان مفصل *
خدا اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں اور اسکے پیغمبروں
اور آخرت کے دن اور اسکی تقدیر پر خواہ وہ نیک ہو خواہ بد
خدا تعالیٰ ہی سے ہے اور مرنے کے بعد اٹھانے پر میں ایمان لایا

* کلمۃ رد الکفر * اللھم انی اعوذ بک من ان اشرک
بک شیئا و انا اعلم بہ واستغفرک لما لا اعلم بہ و تبت منہ و امنت و اقول
ان لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ * کلمۂ رد کفر *
یا پروردگار میں بے شبہ تجھ سے پناہ چاہتا ہوں کہ کسی کو تیرا
شریک ٹھہراؤں اور اسپر ایمان لاؤں اور جس گناہ کو کہ میں
جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا ہوں اسکی معافی تجھ سے
چاہتا ہوں اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں ایمان لایا اور کہتا ہوں
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلعم سچا ہوا خدا کا ہی * نیۃ الوضوء *
نویت ان اتوضا لرفع الحدث و استباحۃ الصلوۃ تقربا الی اللہ تعالیٰ
بسم اللہ العلی العظیم * الحمد للہ علی دین الاسلام الاسلام حق و الکفر
باطل * وضو کی نیت * نیت کی میں نے کہ رفع حدث

اوٗر درستی نماز کے لئیے اوٗر خدا کی طرف رجوع کرنے کے واسطے
خدا ے بزرگ و برتر کے نام سے وضو کروں * شکر خدا کا ہی
مجھے دین اسلام میں داخل کیا * دین اسلام سچ ہی اوٗر کفر جھوٹ
* دعاء المسواک * اللهم اجعل تسويكي هذا تمحيصا لذنوبي
ومرضاة لك يا سيدي وبيض به وجهي كما بيضت به اسناني
* دعا مسواک کرنے کی یا پروردگار میرے اِس
مسواک کرنے سے میرے گناہوں کو مٹا دے اوٗر مجھسے
خوش رہیو ای مالک میرے اوٗر میرے چہرے کو اِس سے اُجالا کر
جیسا تونے اِس سے میرے دانتوں کو اُجالا کیا * دعاء المضمضة *
اللهم صل على محمد وعلى آل محمد اللهم اعني على تلاوة كتابك
وكثرة ذكرك وشكرك وحسن عبادتك * دعا کلی کرنے کی
یا پروردگار محمد اوٗر آل محمد کے اوپر درود بھیج یا بار الہٰ تو مجھے
توفیق اِس کی دے کہ تیری کتاب پڑھوں اوٗر تیری بہت
یاد کروں اوٗر تیری شکر گزاری اوٗر اچھی بندگی کروں
* دعاء الاستنشاق * اللهم ريحني برائحة

الْجَنَّةِ وَاَنْتَ عَنِّي رَاضٍ * دعا سونگھنے میں پانی ڈالنے کی *
یا پروردگار بہشت کی خوشبوئی سے مجھے خوشبو کر جس حال
میں کہ تو مجھ سے راضی ہی * دعاء غسل الوجہ *
اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ
اَوْلِيَائِكَ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْهُ اَعْدَائِكَ *
* دعا منہہ دھونے کی * یا پروردگار جس دن کہ تیرے
دوستوں کے منہہ روشن ہونیگے اُس دن میرے منہہ کو
اپنے نور کی برکت سے جو دنیا اور عاقبت میں ہی روشن کر اور
میرا منہہ کالا نکر اُس دن کہ جب تیرے دشمنوں کے منہہ سیاہ ہوینگے
* دعاء غسلِ الیدِ الیمین اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ
وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَسِيْرًا * دعا دہنے ہاتھہ دھونے کی *
یا پروردگار میری نامۂ اعمال کو میری دہنے ہاتھہ میں دیجو اور
حساب میرا آسانی سے کیجو * دعاء غسلِ الیدِ الیسارِ *
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ اَوْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِيْ
* دعا بائیں ہاتھہ دھونے کی * یا پروردگار تحقیق میں

تجھہ سے پناہ چاہتا ہوں اس کی کہ میرے نامہ اعمال کو میرے
بائیں ہاتھہ سے یا میری پیٹھہ کی طرف سے میرے تئیں نہ دے

دعاء مسح الراس اَللّٰهُمَّ اَغْشِنِي بِرَحْمَتِكَ وَ
نَجِّنِي مِنْ عَذَابِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ بَرَكَاتِكَ وَاَظِلَّنِي تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ

دعا سر کے مسح کرنے کی یا پروردگار
اپنی مہربانی سے میرے گناہوں کو چھپا اور اپنے عذاب
سے میرے تئیں چھڑا اور میرے اوپر اپنی برکتوں کو نازل کر
اور اپنے عرش کے سایے کے نیچے مجھے جگہہ دے

دعاء مسح الاذن اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ
يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ اَحْسَنَهُ اَللّٰهُمَّ اَسْمِعْنِي نِدَاءَ مُنَادِي الْجَنَّةِ
مَعَ الْاَبْرَارِ

دعا کانوں کے مسح کرنے کی
یا پروردگار مجھے اُن میں داخل کر جو بات سنتے ہیں پس اُس کی
اچھی پیروی کرتے ہیں یا بار الہٰ نیکوں کے ساتھہ بہشت کے
منادی کی آواز مجھے سنا

دعاء مسح الرقبة
اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ

* دعا گردن کے مسح کرنے کی * یا پروردگار میری گردن کو دوزخ کے عذاب سے چھڑا اور میں تجھ سے زنجیروں اور طوقوں سے پناہ چاہتا ہوں * دعاء غسل القدم الیمین *

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ وَقَدَمَ وَالِدَيَّ عَلَى الصِّرَاطِ مَعَ اَقْدَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

* دعا دہنے پاؤں دھونے کی * یا پروردگار میرے پاؤں اور ماں باپ کے پاؤں کو مومنوں کے پاؤں کے ساتھ پل صراط کے اوپر ثابت رکھیو * دعاء غسل القدم الیسار *

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِيْنَ * اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ مَشْكُوْرًا * دعا بائیں پاؤں دھونیکی یا پروردگار تحقیق میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اس کی کہ میرے پاؤں کو پل صراط کے اوپر دگادے اس روز کہ جس دن تو دگاوے منافقوں کے پاؤں کو یا بار الہ میری سعی کو تو قابل شکر کر

* اذا فرغ عن الوضوء يقوم ويشرب جزء من بقية ماء الوضوء ويقول * اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا * وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

ورسوله * سبحانک اللهم وبحمدک اشهد ان لا اله الا انت وحدک لا شریک لک عملت سوء وظلمت نفسي استغفرک واتوب الیک فاغفرلي وتب علی انک انت التواب الرحیم * اللهم اجعلني من التوابین واجعلني من المتطهرین * واجعلني من عبادک الصالحین واجعلني صبورا شکورا * واجعلني ان اذکرک ذکرا کثیرا واسبحک بکرة واصیلا اللهم اني اسألک تمام الوضوء وتمام الصلواة وتمام المغفرة وتمام عافیتک ورضوانک یا ارحم الراحمین۔ جب وضو کر چکے تو کھڑا ہو کر وضو کے بچے ہوئے پانی سے تھوڑا پیوے اور کہے حمد ہی اُس خدا کو کہ جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا تم اُنھیں دیکھتے ہو * میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جس حال میں کہ وہ ایک ہی اُس کا کوئی شریک نہیں * اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شبہ محمد بندہ اُس کا اور رسول اُسکا ہی * یا پروردگار میں تیری تسبیح پرھتا ہوں اور تیری حمد کے ساتھ گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر ایک تو ہی ہی تیرا شریک کوئی نہیں * میں نے بد کیا ہی اور اپنے اوپر ستم *

اب میں تجھ سے امرزش چاہتاہوں اور تیری طرف رجوع
کرتاہوں پس میری امرزش کراور میرے اوپر رحم * بے شبہ
توہی توبہ قبول کرنے ہارا مہربان ہی * یابار الہ میرے
تئیں توبہ کرنیوالوں میں سے کر * اور میرے تئیں پاک بازوں
میں سے کراور مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کراور میرے تئیں
صبر کرنیوالا اور شکر کرنے ہارا کراور مجھے ایسا کر کہ میں تیری
یاد بہت کروں اور تیری تسبیح پڑھوں یاپروردگار تحقیق
میں تجھ سے سوال کرتاہوں کہ میرا وضو پوراہووے اور نماز
میری تمام اور تو میری مغفرت پوری کرے اور سب طرح
سے تندرستی مجھے بخشے اور میں تیری رضامندی چاہتاہوں
ای بخشنے ہاروں سے بڑے بخشنے ہارے

*دعاء تسریح الحاجب * اَللّٰهُمَّ زَیِّنِّی بِزِیْنَةِ اَهْلِ التَّقْوٰی *
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِکَ وَ صَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِکَ وَ خُرُوْجًا
مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ

* دعاء ابروشانہ کرنے کی *

یاپروردگار اہل تقوی کی زینت سے مجھے زینت دے یابار الہ

بعد سے ہیں سوال کرتاہوں کہ تو اپنے فضل سے جلد مجھے تندرستی عطا کرے اور اپنی آزمایش کے اوپر مجھے صبر دیوے اور دنیا سے تیری رحمت کے ساتھ میں جاؤں

* یقرء بعد التسریح * اللّٰھم عافنا من کلّ بلاء الدنیا و عذاب الاٰخرۃ * بعد شانہ کرنے کے پڑھے *

یا پروردگار دنیا کی ہر ایک بلا سے اور عاقبت کے عذاب سے میرے تئیں بچا * دعاء تسریح اللّحیۃ *

اللّٰھم شرح عنا الھموم و الغموم و وسوسۃ الشیطان سبحان من زین الرجال باللّحی و النساء بالزوایب

* دعا داڑھی شانہ کرنے کی * یا پروردگار غم و اندوہ سے ہمیں نجات دے * اور وسوسہ شیطانی کو ہم سے دور کر ہم اُسکی تسبیح پڑھتے ہیں کہ جس نے مردوں کو داڑھی سے زینت دی اور عورتوں کو چوٹیوں سے

* نیۃ صلوۃ تحیۃ الوضوء * نویت ان اُصلّی للّٰہ تعالیٰ رکعتی صلوۃ تحیۃ الوضوء متوجھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللّٰہ اکبر *

نیت نماز تحیۃ الوضو کی * نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز تحیۃ الوضو کی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدائے تعالی کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر * یقرء فی الرکعۃ الاولی بعد الفاتحۃ ولو انہم اذ ظلموا انفسہم جاءوک فاستغفروا اللہ واستغفر لہم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما

پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھے

اور اگر تحقیق وے اپنے اوپر ستم کریں اور تیرے پاس آویں ای محمد * پس خدا سے آمرزش چاہیں اور رسول ان کے لیئے معافی چاہے تو بے شبہ وے خدا کو توبہ قبول کرنیوالا مہربان پاویں

یقرء فی الرکعۃ الثانیۃ بعد الفاتحۃ * ومن یعمل سوءا او یظلم نفسہ ثم استغفر اللہ یجد اللہ غفورا رحیما

* دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھے اور جو بد کام کرے یا آپ پر ظلم کرے پھر خدا سے معافی چاہے * تو خدا کو وہ بخشنے ہار امہربان پاوے * دعاء قبل الاذان یقول الموذن اللھم آت نفسی تقویھا وزکھا انت خیر من زکھا انت ولیھا

وَمولٰنٰا * اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لِی کَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ لَکَ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی
* اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِنْ عَلَانِیَتِیْ * وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً *
* اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ الْاِخْتِیَارِ وَصِحَّۃَ الْاِعْتِبَارِ وَصِدْقَ الْاِفْتِقَارِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ * یہ دعا اذان کے پہلے
موذن پڑھے * یا پروردگار میرے دل کو پرہیزگاری دے
اور اُسے پاک کر * تو اُسے بہتر ہی جو اُسے پاک کرے *
تو اُس کا ولی اور اُس کا مالک ہی * یا پروردگار تو میرے
لیئے ہی جیسا میں چاہتا ہوں پس مجھے اپنے واسطے کر جس
طرح تو چاہے اور خوش رہے * یا بار الہ میرے باطن کو میرے
ظاہر سے اچھا کر * اور علامت میری بہتر کر * یا پروردگار
مجھے اختیار نیک اور اعتبار خوب اور تیری طرف کی صدق
احتیاج عنایت فرما اپنی مہربانی سے ای مہربانی کرنیوالوں
سے بڑے مہربانی کرنیوالے * اَلْاَذَانُ * اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ * اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ * اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ * اَشْھَدُ
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ * اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ * اَشْھَدُ اَنَّ

محمداً رسول اللهِ * حيّ علی الصّلوٰۃ حيّ علی الصّلوٰۃ * حيّ علی الفلاح حيّ علی الفلاح * اَللهُ اَکبرُ اللهُ اَکبرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

* اذان * خدا بہت بزرگ ہی * خدا بہت بزرگ ہی * خدا بہت بزرگ ہی * خدا بہت بزرگ ہی * میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے * اور میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے * اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شبہ محمد رسول خدا کا ہی * اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شبہ محمد رسول خدا کا ہی * نماز کو آؤ نماز کو آؤ * نیکی کو آؤ نیکی کو آؤ * خدا بہت بزرگ ہی خدا بہت بزرگ ہی نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے * ~~محمد خدا کا بیٹا ہوا ہی~~

* يقول في اذانِ صلوٰةِ الفجر بعد الفلاحين * اَلصّلوٰةُ خيرٌ مِنَ النَّومِ مرّتينِ *

نماز فجر کی اذان میں بعد دونوں فلاح کے * اَلصَّلوٰۃُ خیرٌ مِنَ النَّومِ * یعنے نماز سونے سے بہتر ہی دو بار کہے *

دعاء بعد الاذانِ * اَللّٰھُمَّ ربَّ ھٰذہِ الدَّعوۃِ التَّامَّۃِ والصَّلوٰۃِ القائمۃِ * وٰاتِ محمدنِ الوسيلۃَ والفضيلۃَ والدَّرجۃَ الرَّفيعۃَ وابعثهُ

المقام المحمود الذي وعدته * انک لا تخلف المیعاد * یا رب انی اسئلک العفو والعافیة والمعافات فی الدنیا والاخرة *

* دعا بعد اذان کی * یا پروردگار تو اس دعاے تام اور اس نماز کے قائم ہونے کا مالک ہی * محمد کو نزدیکی اور برامرتبہ بخش اور اُسے مقام نیک میں بھیج کہ جس کا وعدہ تو نے کیا ہی * بے شبہہ تو وعدہ خلاف نہین یا پروردگار تحقیق میں تجھہ سے آمرزش اور تندرستی اور دنیا اور عاقبت کی بہتری چاہتا ہوں

تکبیر الاقامت مثل الاذان الا ان یقول فیه قدقامت الصلواة مرتین بعد الفلاحین

* نماز میں کھڑے ہونے کی تکبیر مانند اذان کے ہی مگر یہہ کہ اس میں قد قامت الصلواة یعنے تحقیق نماز قائم ہوئی دونوں فلاح کے بعد دوبار کہے

* دعاء یقرء علی باب المسجد قائما *

* اللهم عبیدک ببابک * مذنب ببابک مسی ببابک * یرجو برحمتک ویخاف مذابک یا محسن * وقد امرت المحسنین منا ان یتجاوز عن المسی * فتجاوزعنی قبیح ما عندی

بِجُودِ مَا عِنْدَکَ یَا کَرِیمُ * یہہ دُعا مسجد کے دروازے
پر کھڑا ہوکر پڑھے * یا پروردگار یہہ تیرا چھوٹا بندہ
گنہگار بدکار تیرے دروازے میں ہی امیدوار تیری رحمت کا *
اور تیرے عذاب سے ڈرتا ہی ای احسان کرنے ہارے *
اور ہم سے جو نیک کار ہی تونے اُس کو فرمایا ہی کہ بدکار سے
درگذرے * پس تو ہماری بدی سے اپنی نیکی کے سبب
درگذر کر ای کرم کرنیوالے * یقرء ہذا الدعاء عند
وَضعِ القَدَمِ الیُمنَی فِی المَسجِدِ * بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ
بِسمِ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ رَسُولِ اللّٰہِ *
اَللّٰھُمَّ اغفِر لِی ذُنُوبِی وَافتَح لِی اَبوَابَ فَضلِکَ وَرَحمَتِکَ
* یہہ دُعا مسجد میں داہنے پاؤں رکھے تب پڑھے

* خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے ہارا مہربان ہی * اللہ کے نام سے میں
مسجد میں داخل ہوتا ہوں * اور تمام حمد خدا کو ہی اور درود و سلام
رسول خدا پر ہوجیو * یا پروردگار میرے گناہوں کو معاف کر
اور مرے لیئے اپنی بخشش اور مہربانی کے دروازے کھول *

* اذا دخل فی المسجد یقول * بسم اللہ دخلنا وعلی اللہ توکلنا *

* جب مسجد میں داخل ہوے تو کہے *

خدا کے نام کی برکت سے ہم مسجد میں داخل ہوئے اور خدا پر ہم نے توکل کیا * اذا وضع رجلیہ علی المصلی یقول *

انی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض حنیفا

وما انا من المشرکین * جب اپنے پانوں کو جاے نماز پر رکھے تب کہے * بے شبہ میں نے اپنے منہہ کو اُس کی

طرف کیا کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا جس حال میں میں دین باطل سے منہہ پھیرنیوالا ہوں اور میں بت پرستوں سے

نہیں ہوں * نیة صلوة الفجر * نویت ان اصلی

للہ تعالی رکعتی صلواة الفجر سنة رسول اللہ تعالی متوجہا الی

جہة الکعبة الشریفة اللہ اکبر * نیت نماز فجر کی *

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز فجر کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے

ادا کروں اللہ اکبر * نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتی

صلوٰةِ الفجرِ فرض اللهِ تعالیٰ متوجهاً الیٰ جهةِ الکعبةِ الشریفةِ
اللهُ اکبرُ * نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز فجر کی جو فرض
خدای تعالی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے
واسطے ادا کروں اللہ اکبر * نیةُ صلوٰةِ الظهرِ *
نویت ان اصلي للهِ تعالیٰ اربع رکعاتِ صلوٰةِ الظهرِ سنةُ رسولِ اللهِ تعالیٰ
متوجهاً الیٰ جهةِ الکعبةِ الشریفةِ اللهُ اکبرُ * نیت نماز ظہر کی *
نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز ظہر کی جو سنت
رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے
واسطے ادا کروں اللہ اکبر * نویت ان اصلي للهِ
تعالیٰ اربع رکعاتِ صلوٰةِ الظهرِ فرض اللهِ تعالیٰ متوجهاً الیٰ جهةِ
الکعبةِ الشریفةِ اللهُ اکبرُ نیت کی میں نے کہ چار رکعت
نماز ظہر کی جو فرض خدای تعالی ہی کعبہ شریف کی طرف
متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر
* نویت ان اصلي للهِ تعالیٰ رکعتي صلوٰةِ الظهرِ سنةُ
رسولِ اللهِ تعالیٰ متوجهاً الیٰ جهةِ الکعبةِ الشریفةِ اللهُ اکبرُ

* نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز ظہر کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

* نِيَّةُ صَلٰوةِ النَّفْلِ *

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ النَّفْلِ مُتَوَجِّهاً اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

* نیت نماز نفل کی *

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز نفل کی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

* نِيَّةُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ *

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهاً اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

* نیت نماز عصر کی *

نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز عصر کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر *

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهاً اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ *

نیت کی میں نے کہ چار

رکعت نماز عصر کی جو فرض خدای تعالی ہی کعبۂ شریف کی
طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

* نیة صلوة المغرب * نویت ان اصلي لله تعالی
ثلث رکعات صلوة المغرب فرض الله تعالی متوجها الی جهة
الکعبة الشریفة الله اکبر * نیت نماز مغرب کی *
نیت کی میں نے کہ تین رکعت نماز مغرب کی جو فرض
خدای تعالی ہی کعبۂ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی
کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر نویت ان اصلي لله
تعالی رکعتي صلوة المغرب سنت رسول الله تعالی متوجها الی
جهة الکعبة الشریفة الله اکبر * نیت کی میں نے کہ
دو رکعت نماز مغرب کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبۂ شریف
کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا کروں اللہ
اکبر * نیت نماز نفل کی سب وقتوں میں برابر ہی *

* نیة صلوة العشاء * نویت ان اصلي لله تعالی
اربع رکعات صلوة العشاء سنة رسول الله تعالی متوجها الی

جهةِ الکعبةِ الشّریفةِ اللهُ اکبر *نیت نماز عشا کی*

نیت کی مین نے کہ چار رکعت نماز عشا کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبۂ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا ے تعالی کے واسطے ادا کرون اللہ اکبر نویت ان اصلي للہِ تعالی اربع رکعاتِ صلوۃ العشاءِ فرض اللہِ تعالی متوجھا الی جھةِ الکعبةِ الشّریفةِ اللہ اکبر *نیت کی مین نے کہ چار رکعت نماز عشا کی جو فرض خدا ے تعالی ہی کعبۂ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا کرون اللہ اکبر نویت ان اصلي للہِ تعالی رکعتي صلوۃ العشاءِ سنة رسول اللہ تعالی متوجھا الی جھةِ الکعبةِ الشّریفةِ اللہ اکبر نیت کی مین نے کہ دو رکعت نماز عشا کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبۂ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا ی تعالی کے واسطے ادا کرون اللہ اکبر نویت ان اصلي للہِ تعالی ثلث رکعاتِ صلوۃ الوترِ واجب اللہِ تعالی متوجھا الی جھةِ الکعبةِ الشّریفةِ اللہُ اکبر *

نیت کی مین نے کہ تین رکعت نماز وتر کی جو واجب خدا ی تعالی کی

ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا یتعالی کے واسطے ادا
کروں اللہ اکبر * اَلثَّنَاءُ * سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ بِحَمْدِکَ
وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ
الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ * بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ * ثنا *
یاپروردگار تیری حمد کے ساتھہ میں تیری تسبیح پڑھتاہوں اؤر
نام تیرا متبرک ہی اؤر تیری بزرگی برتر * اؤر تیرے سوا
کوئی معبود نہیں * شیطان لعین کے مکر سے میں خدا کی پناہ چاہتاہوں
خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے ہارا نعمت دینے والا ہی *
*تسبیح الرکوع ثلث مراتٍ * سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم
*رکوع کی تسبیح تین بار * میں نے اپنے پروردگار
بزرگ کو پاک اعتقاد کیا * تسبیح السجود ثلث مراتٍ
* سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی * سجدے کی تسبیح تین بار
* میں نے اپنے پروردگار برترکو پاک اعتقاد کیا *
* القنوت * اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ
وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ * وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ * اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى * وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ * *قنوت*
یا پروردگار بے شبہ ہم تجھسے مدد چاہتے ہایں اور امرزش
تجھسے طلب کرتے ہایں * اور تجھہ پر ہم ایمان لاتے اور
آسرا رکھتے ہیں * اور تیری اچھی تعریف کرتے ہایں اور
تیرا شکر کرتے ہایں اور تجھہ سے انکار نہایں کرتے ہیں اور
جو تجھہ کو بد کہے اُس سے ہم بیزار ہوتے ہایں * اور اُس سے
باز رہتے ہایں * یا پروردگار ہم تیری ہی بندگی کرتے ہایں اور
تیرے ہی واسطے ہم نماز پڑھتے ہایں * اور تجھہ ہی کو سجدہ
کرتے ہایں اور تیری عبادت میں کوشش اور اُس میں چالاکی
کرتے ہایں * اور تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں اور تیری عذاب
سے ڈرتے ہایں * بے شبہ عذاب تیرا کافروں کو پہنچنے ہارا ہی
اَلتَّحِيَّاتُ * اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ * وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ * اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ

عَلیٰ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِین اَشْہَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ * اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ * وَبَارِکْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ * وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ * کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلیٰ اِبْرَاہِیمَ وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاہِیمَ فِی الْعَالَمِینَ * اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ * اَللّٰہُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْماً کَثِیراً وَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِي مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِي اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ * اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ * اَلتَّحِیَّاتُ *

سلامی اور پادشاہی اور ہمیشگی خدا کے لیے ہیں * اے نبی تجھ پر سلام اور خدا کی درود نازل ہوجیو * ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر سلام ہوجیو * میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے * اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہی * یاپروردگار محمد اور محمد کی آل پر درود بھیج اور محمد اور آل محمد کو برکت دے اور محمد کی آل پر رحم کر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت دی اور رحم کیا ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر عالم میں بے شبہ تو بہت سراہا ہوا ہی

یا پروردگار بے شبہ میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا اور تحقیق تیرے
سوا کوئی گناہوں کا بخشنے ہارا نہیں اپنی مہربانی سے میری آمرزش کر
اور میرے اوپر رحم کر بے شبہ تو ہی بخشنے ہارا مہربان ہی *
تم پر سلام اور رحمت ہوجیو * آیۃ الکرسی *

اَللّٰہ لا الہ اِلا ھو الحي القیوم * لا تاخذہ سنۃ ولا نوم * لہ ما في
السموات وما في الارض * من ذا الذي یشفع عندہ الا باذنہ *
یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم * ولا یحیطون بشيء من علمہ
الا بما شاء * وسع کرسیہ السموات والارض * ولا یؤدہ
حفظھما * وھو العلي العظیم * لا اکراہ في الدین قد تبین
الرشد من الغي * فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللّٰہ فقد
استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا * واللّٰہ سمیع علیم * اللّٰہ
ولي الذین آمنوا یخرجھم من الظلمات الی النور * والذین
کفروا اولیاءھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمات
* اولئک اصحاب النار ھم فیھا خالدون * آیہ کرسی *

خدا ہی معبود ہی نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ زندہ اور ہمیشہ ہی *

اُسے نہ اونگھ آتی ہی اور نہ نیند * جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہی اُسی کا ہی * کون ہی وہ جو اُس کے نزدیک شفاعت کرے مگر اُس کے حکم سے * جانتا ہی جو اُن کے آگے تھا اور جو پیچھے اُن کے ہوگا * اور اُس کے علم میں سے کسی چیز کو نہ دریافت کر سکایں مگر جو وہ چاہے * گھیرا ہی اُسکی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو * اور نگہبانی اُن دونوں کی اُسے دکھہ میں نہیں ڈالتی * اور وہ بڑا بزرگ ہی * دین میں کچھہ زبردستی نہیں تحقیق راہ راست جدی ہوئی گمراہی سے * پس جو شخص شیطان کو نہ مانے اور خدا پر ایمان لاوے تو بے شبہہ اُس نے مظبوط رسی پکڑی وہ نہ ٹوٹیگی * اور خدا سُننے والا دانا ہی * خدا مددگار ہی اُن کا جو ایمان لائے ہیں * اُن کو اندھیروں سے اُجالے کی طرف نکالتا ہی * اور جو کافر ہوئے اُن کے دوست طاغوت * یعنی شیطان ہیں * وے روشنی سے تاریکیوں کی طرف اُنھیں نکالتے ہیں * وے دوزخی ہیں وے ہمیشہ رہنے ہارے ہیں

* تسبیحات الصلوة الخمسة * کل وقت ماية مرات *

* پانچوں نماز کی تسبیح ہرایک وقت میں سو بار *

* فی صلوة الفجر *	* فجر کی نماز میں *
* هو الحي القيوم *	* وہ زندہ ہمیشہ ہی *
* فی صلوة الظهر *	* ظہر کی نماز میں *
* هو العلي العظيم *	* وہ برتر بزرگ ہی *
* فی صلواة العصر *	* عصر کی نماز میں *
هو الرحمان الرحيم *	وہ نعمت دینیوالا بخشنےہاراہی *
* فی صلوة المغرب *	* مغرب کی نماز میں *
* هو الغفور الرحيم *	* وہ معاف کرنیوالا مہربان ہی *
* فی صلوة العشاء *	* عشا کی نماز میں *
* هو اللطيف الخبير *	* وہ پاک اور خبردار ہی *

* المناجاة * * ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة * وقنا ربنا عذاب النار * اللهم اغفر لي ولوالدي ولاستاذي ولشيخي ولجميع المومنين والمومنات والمسلمين

وَالْمُسْلِمَاتِ * اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ * * مناجات *
یاپروردگار ہمارے ہمیں دنیامیں نیکی دے اور آخرت میں بہتری *
اور دوزخ کے عذاب سے ہمیں بچا * یابار الٰہ میری اور
میری ماباپ کی اور میرے استاد کی اور میرے پیر کی
اور سب مومن اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمانوں
اور مسلمان عورتوں کی آمرزش کر * اُن میں سے
زندہ ہوں یا مردہ اپنی بخشش سے * اے بخشنے ہاروں کے
برے بخشنے ہارے * نِيَّةِ صَلٰوةِ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ *
نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ سُنَّةَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ *
* نیت نماز دخول المسجد کی * نیت کی میں نے کہ دو
رکعت نماز دخول المسجد کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ
شریف کی طرف متوجہ ہوکر خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں
اللہ اکبر * نِيَّةِ صَلٰوةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ * نَوَيْتُ اَنْ

أُصَلِّي لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكْعَاتِ صَلٰوةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

* نیت نماز قبل الجمعہ کی * نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز قبل الجمعہ کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا ے تعالی کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

* نِيَّةُ صَلٰوةِ فَرْضِ الْجُمُعَةِ * نَوَيْتُ اَنْ اُسْقِطَ عَنْ ذِمَّتِي فَرْضَ الظُّهْرِ بِاَدَاءِ رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ * نیت نماز فرض جمعہ کی *

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز جمعہ کی جو فرض خداے تعالی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہوا ادا کروں کہ اپنی گردن سے فرض ظہر کو اُتاروں اللہ اکبر * نِيَّةُ صَلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

* نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكْعَاتِ صَلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ *

* نیت نماز بعد الجمعہ کی * نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز بعد الجمعہ کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی

طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

* نیة الصوم * * نویت ان اصوم غدا من شهر رمضان المبارک فرضا لک یا الله فتقبل منی انک انت السمیع العلیم *

نیت روزے کی * نیت کی میں نے کہ صبح ماہ مبارک رمضان کا روزہ رکھوں جس حال میں وہ تیرا فرض ہی یا خدا * پس یا پروردگار میرا روزہ قبول کر بے شک تو ہی سننے والا دانا ہی *

* نیة الافطار * اللهم صمت لک وتوکلت علی رزقک وافطرت برحمتک یا ارحم الراحمین *

* نیت افطار کی * یا پروردگار میں نے تیرا روزہ رکھا * اور تیرے روزی دینے پر بھروسا کیا * تیرے فضل سے میں نے افطار کیا ای بخشنے ہاروں کے بڑے بخشنے ہارے *

* نیة صلوة التراویح * نویت ان اصلی لله تعالی رکعتی صلوة التراویح سنة رسول الله تعالی متوجها الی جهة الکعبة الشریفة الله اکبر

* نیت نماز تراویح کی * نیت کی مین نے کہ دو رکعت نماز تراویح کی جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ

18

شریف کی طرف متوجہ ہو خدا ے تعالی کے واسطے ادا کروں

اللہ اکبر * الدعاء الاولی یقرءھا بعد الرکعتین *

هٰذا مِن فضلِ ربي * يا كريم المعروفِ يا قديم الاحسانِ * احسن الينا

بِاحسانك القديم ثبت قلوبنا علی دینک برحمتک یا ارحم الراحمین

* پہلی دعا دو رکعت کے بعد پڑھے * یہہ میرے

پروردگار کے فضل سے ہی * اى نیکی کے بخشنے ہارے ہمیشہ

احسان کرنیوالے * اپنی قدیم مہربانی سے ہم پر احسان کر *

تو اپنی مہربانی سے ہمارے دلوں کو اپنے دین میں ثابت رکھ

* الدعاء الثانیة یقرءھا بعد الاربعة *

سبحان ذي الملكِ والملكوتِ * سبحان ذي العزةِ والعظمةِ والهيبةِ

والقدرةِ والكبرياءِ والجبروتِ * سبحان الملك الحي الذي

لا يموت * سبوح قدوس ربنا ورب الملائكة والروح *

اللهم اجرنا وخلصنا من النارِ * يا مجير يا مجير يا مجير *

دوسری دعا اسکو بعد چار رکعت کے پڑھے *

میں تسبیح پڑھتا ہوں اُس کی جو بادشاہی اور عالم ملکوت کا صاحب

ہی * میں تسبیح پڑھتا ہوں اُس کی جو صاحب عزت اور ذی شان اور
قدرت والا اور بزرگی اور تکبری کے لائق ہی * میں تسبیح پڑھتا ہوں
اُس پادشاہ زندہ کی جو نہیں سوتا اور نہیں مرتا ہی * وہ بہت
طاہر اور بہت پاک ہی * ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور
اروا حوں کا پروردگار ہی * ای پناہ دینے والے * ای پناہ
دینے ہارے * ای آسرا دینے والے * ہمیں پناہ دے اور دوزخ
کے عذاب سے ہمیں چھڑا *

* نِيَّةُ صَلٰوةِ عِيدِ الْفِطْرِ *

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ عِيدِ الْفِطْرِ مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيرَاتٍ
وَاجِبُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ *

* نیت نماز عید الفطر کی *

نیت کی میں نے کہ
دو رکعت نماز عید الفطر کی جو واجب خدای تعالی کی ہی. چھہ تکبیروں
سمیت کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا
کروں اللہ اکبر

* نِيَّةُ صَلٰوةِ عِيدِ الضُّحٰى *

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ عِيدِ الضُّحٰى مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيرَاتٍ
وَاجِبُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ *

نیت نماز عید الضحی کی نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز عید الضحی کی چھ تکبیروں سمیت کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدای تعالی کے واسطے ادا کروں الله اکبر *

* نِيَّة الاُضْحِيَة * اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَائِي * لَحْمُهَا بِلَحْمِي * دَمُهَا بِدَمِي * شَعْرُهَا بِشَعْرِي * جِلْدُهَا بِجِلْدِي * عَظْمُهَا بِعَظْمِي * اَللّٰهُمَّ اِنَّ صَلٰوتِي وَ نُسُكِي وَمَحْيَايَ وَ مَمَاتِي كُلُّهَا لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ * لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ * اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ * اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ * بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَكْبَرُ *

نیت قربانی کی *

* یا پروردگار یہہ میرا بدلا ہی * گوشت اس کا میرے گوشت کا * لہو اس کا میرے لہو کا * بال اس کا میرے بال کا * اور پوست اس کا میرے پوست کا اور ہدی اس کی میری ہدی کا * یا پروردگار بے شبہ نماز اور عبادت میری اور میری حیات و موت سب تیرے ہی واسطے ہی ای پروردگار عالموں کے * اور میں مسلمانوں سے پہلا ہوں * یا بار الہٰ تو میری قربانی قبول کر * جیسا کہ تو نے قبول کیا

اپنے دوست ابراہیم علیہ السلام کی بے شبہ توسنے والا داناہی

* خدا کے نام سے خدا بہت بڑا ہی * * نیۃ الذبح *

نویت ان اذبح ھذا الحیوان بحیث یخرج عنہ الدم المسفوح و تکون لحمہ حلالا لجمیع المومنین والمومنات * بسم اللہ اللہ اکبر *

* نیت ذبح کی * نیت کی میں نے کہ اس حیوان کو ذبح اس طرح سے کروں کہ بہتا خون اُس سے نکل جاے اور گوشت اُسکا سب مسلمانوں کے واسطے حلال ہو خدا کے نام سے خدا بہت بڑا ہی *

* سور القرأۃ فی الصلوۃ *

* سورۃ الفاتحۃ سبع آیات مکیۃ ومدنیۃ *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

الحمد للہ رب العالمین * الرحمن الرحیم * مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین * اھدنا الصراط المستقیم * صراط الذین انعمت علیھم * غیر المغضوب علیھم ولا الضالین *

* نماز میں پڑھنے کے سورے *

سورہ فاتحہ مکے اور مدینے میں نازل ہوا سات آیت کا ہی *

خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنے والا نعمت دینے ہارا ہی * حمد خدا ہی کے لیئے ہی * کہ وہ مالک ہی سب کا * بخشنے ہارا روزی دینے والا خاوند روز قیامت کا ہی * ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو سیدھی راہ * اُن کی راہ کہ جن کو تو نے نعمت دی * نہ اُن کی جن پر غضب کیا گیا * اور نہ گمراہوں کی

سورة الفيل مكية خمس ايات

* بسم الله الرحمن الرحيم *

الم تر كيف فعل ربك باصحاب الفيل * الم يجعل كيدهم في تضليل * وارسل عليهم طيرا ابابيل * ترميهم بحجارة من سجيل فجعلهم كعصف ماكول *

*سورہ فیل مکے میں نازل ہوا پانچ آیتوں کا ہی * خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنیوالا نعمت دینے ہارا ہی * آیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا * اُن کے مکر کو باطل نہ کیا * اور اُن کے اُوپر ابابیل چڑیاؤں کو بھیجا * جس حال میں وے

اُن کو پتھر پھینک پھینک مارتے تھے جن پر ہر یک کا نام لکھا ہوا تھا * بس اُنھیں چگی ہوئی گھاس کے برابر کیا * یعنی نیست و نابود کر دیا *

* شان النزول فی التفسیر البیضاوی *

قصتها ان ابرهة بن الصباح الاشرم ملك اليمن من قبل اصحمة النجاشي بنى كنيسة بصنعاء وسماها القليس واراد ان يصرف اليها الحاج فخرج رجل من كنانة فقعد فيها ليلا فاغضبه ذلك فحلف ليهدمن الكعبة العياذ بالله فخرج بجيشه معه فيل قوي اسمه محمود وفيلة اخرى فلما تهيأ للدخول عبا جيشه وقدم الفيلة وكان كلما وجهوا الى الحرم برك ولم يبرح واذا وجهوا الى اليمن او الى جهة اخرى فارسل الله تعالى طيرا كل في منقاره حجر وفي رجليه حجران اكبر من العدس واصغر من الحمصة فيرميهم فيقع الحجر في راس الرجل فيخرج من دبره فهلكوا جميعا * عن النبي صلى الله عليه وسلم من قرأ سورة الفيل عافاه الله تعالى ايام حياته من الخسف والمسخ

ا ے

* شان نزول تفسیر بیضاوی میں ہے *

قصہ اُسکا اس طور سے ہے کہ ابرہہ صاح اشرم کے بیٹے نے
جو یمن کا بادشاہ تھا اصحمہ نجاشی کی طرف سے صنعا کے درمیان
ایک کلیسا بنایا اور نام اُس کا قلنس رکھا اور چاہا کہ حاجیوں کو
اُس کی طرف متوجہ کرے کہ بنی کنانے سے ایک مرد رات کو
اُس میں جا ضرور پھر کیا ابرہہ نے اس بات سے بہت غصے ہو کر
کعبہ شریف کے ڈھانے کے لئے خدا اپنی پناہ میں رکھے قسم
کھائی پس وہ اپنی فوج سمیت نکلا اور اُس کے ساتھ بہت
سے ہاتھی بھی تھے اُن میں سے ایک مست ہاتھی نہایت فربہ
نام اُس کا محمود تھا پس جب اُس نے اپنے لشکر سے نکال کر
حرم کی طرف ہاتھیوں کو ہولا تب فیل محمودی بیٹھ گیا اور
کسی ہاتھی نے اپنی اپنی جگہہ سے حرم کی طرف قصد نہ کیا پس جب
وے یمن کی طرف یا اور کسی سمت کو بھاگ جانے لگے تب
خدائے تعالی نے چڑیاؤں کو بھیجا ہر ایک کی چونچ میں ایک
ایک اور دونوں چنگل میں دو دو کنکریاں مسور سے بڑی

اوٗر جیسے سے چھوٹی تھین اوٗر وے اُن کو مارتی تھین کروہ کنکری ہر ایک مرد کے سر پر گرتی اوٗر اُس کی دبر کی راہ سے نکل جاتی یہان تک کہ سب کے سب ہلاک ہوئے * نبی صلوٰۃ اللہ علیہ و سلم سے ہی کہ جو کوئی سورہ فیل کو پڑھے خداے تعالی اسکو اُس کی مدت حیات تک آفتوں سے محفوظ رکھے *

* سُورَۃُ قُرَیشٍ مَکِّیَّۃٌ اَوْ مَدَنِیَّۃٌ اَربَعُ اٰیَاتٍ *

* بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ *

لِاِیلَافِ قُرَیشٍ اِیلَافِہِم * رِحلَۃَ الشِّتَاءِ وَالصَّیفِ * فَلْیَعبُدُوا رَبَّ ھٰذَا البَیتِ * اَلَّذِیْ اَطعَمَھُم مِن جُوعٍ وَّ اٰمَنَھُم مِن خَوفٍ *

سورہ قریش مکے یا مدینے مین نازل ہوا چار آیتون کا

خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنے والا نعمت دینے ہارا ہی *

قریشیون کے باہم ملنے سے تعجب کر * ملنا اُن کا جاڑے اوٗر گرمی کے سفر مین ہی * پس چاہئے کہ وے اس گھر کے مالک کی بندگی کرین * جس نے انھین بھوک مین کھانا دیا اوٗر انکو ڈر سے بچایا * شان النزول فی التفسیر الحسینی *

رَوَي الامام الزاهدي انه كانت لقريش رحلتا التجارة في الشتاء الى اليمن وفي الصيف الى الشام فكان يحترمهم اهلهما لكونهم من الحرم وقد انعم الله تعالى عليهم انعاما ثم شغلوا بعبادة الاصنام فانزلها الله تعالى مشتملة بالتعجب عن حالهم وتنبيها بتعبدهم الله تعالى * في البيضاوي انه عن النبي صلي الله عليه وسلم من قرأ سورة لايلاف قريش اعطاه الله تعالى عشر حسنات بعدد من طاف الكعبة واعتكف بها *

* شان نزول تفسیر حسینی میں ہی * امام زاہدی نے روایت کی ہی کہ قریشیوں کی تجارت کے واسطے دو سفر مقرر تھے جاڑے میں یمن کا اور گرمی میں شام کا اور وہاں کے لوگ اُن کی حرمت کرتے کیونکہ وے اہل حرم سے تھے اور خدا ے تعالی نے اُن کو بہت نعمت دی تھی تسپر وے بت پرستی میں مشغول ہوئے پس خدا نے اس سورے کو جس حال میں وہ شامل ہی تعجب کرنے پر اُن کے احوال سے اور اس سے آگاہ کرنے کے واسطے کہ خدا کی بندگی کریں نازل کیا * بیضاوی میں ہی * کہ نبي صلی الله علیه

وسلم سے روایت کی ہی جو کوئی سورہ لایلاف قریش کو پڑھیگے
دس دس نیکی بعد دہر ایک شخص کے جو کعبے کی زیارت اور
اُس میں اعتکاف کرے خدا تعالیٰ اُس کو بخشیگا

سورة الماعون مکیة اومدنیة ستة او سبع آیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ارأیت الذی یکذب
بالدین* فذلک الذی یدع الیتیم* ولا یحض علیٰ طعام المسکین*
فویل للمصلین الذین ھم عن صلوتھم ساھون الذین ھم یراؤن
ویمنعون الماعون* *سورہ ماعون مکے یا مدینے میں
نازل ہوا چھہ یا سات آیتوں کا* خدا کے نام سے
جو بڑا بخشش کرنیوالا نعمت دینے ہارا ہی* آیا تو نے اُس کو جانا
جو روز جزا سے انکار کرتا ہی* پس وہ شخص وہ ہی کہ یتیم کو
ہانک دیتا ہی* اور اپنے لوگوں کو مسکینوں کے کھلانے پر رغبت
نہیں دلاتا* پس عذاب کی سختی اُن نمازیوں کے واسطے ہی جو
اپنی نماز سے بےخبر ہاین* یعنی کچھہ حساب میں نہایں لاتے ہین
وے لوگ وے ہایں کہ ریا کرتے ہاین اور مال زکوة کو بند کرتے*

* شان النزول في التفسير البيضاوي *

ابو جهل كان وصيا ليتيم فجاءه عريانا يسئله عن مال نفسه فدفعه او ابو سفيان نحر جزورا فسأله يتيم لحما فقرعه بعصا

عن النبي صلي الله عليه وسلم من قرأ سورة الماعون غفر له *

* شان نزول تفسير بيضاوی میں ہی *

ابو جہل ایک یتیم کا وصی تھا پس وہ برہنہ اُس کے پاس آیا اور اپنے مال میں سے مانگنے لگا تب ابو جہل نے اُسے ہانک دیا یا ابی سفیان نے ایک شتر قربانی کیا تھا کہ ایک یتیم نے اُس سے تھوڑا گوشت مانگا پس اُس نے اُس کے سر میں ایک لٹ مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی کہ جو کوئی سورہٴ ماعون کو پڑھے خدا اُس کی آمرزش کرے *

* سورة الكوثر مكية ثلث ايات *

بسم الله الرحمن الرحيم

انا اعطيناك الكوثر * فصل لربك وانحر * ان شانئك هو الابتر *

* سورہٴ کوثر مکے میں نازل ہوا تین آیتوں کا *

خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنیوالا نعمت دینیوالا ہی *
ہم نے تجھے عطا کیا ہی کوثر * پس اپنے پروردگار کے
واسطے نماز اور شتر قربانی کر * تحقیق دشمن تیرا وہی ہی ابتر *

* شان النزول في التفسير الجلالين *

نزلت في عاص ابن وايل سمي رسول الله صلي الله عليه وسلم
ابتر بعد موت ابنه القاسم * عن النبي صلي الله عليه وسلم
من قرأ سورة الكوثر اسقاه الله تعالي من كل نهر في الجنة و
يكتب له عشر حسنات بعدد كل قربان يقربه العباد في يوم النحر *

* شان نزول تفسیر جلالین میں ہی *

سورۂ کوثر عاص ابن وایل کے حق میں نازل ہوا * جس نے پیغمبر
صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم کو اُن کے بیٹے قاسم کے مرنے سے ابتر
کہا تھا یعنے لاولد * نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہی
جو کوئی سورۂ کوثر کو پڑھے خدا تعالی اُسے بہشت کے ہر ایک
نہر سے سیراب کریگا * اور اُس کے لیئے دس دس نیکی بعدد
ہر ایک قربانی کے جو بندے اُسے قربانی کے دن کرتے ہاین لکھی جاینگی

سورة الكافرون مكية سبع ايات *

بسم الله الرحمن الرحيم * قل يا ايها الكافرون *

لا اعبد ما تعبدون * ولا انتم عابدون ما اعبد * ولا انا عابد

ما عبدتم * ولا انتم عابدون ما اعبد * لكم دينكم ولي دين *

* سورهٔ کافرون مکے مین نازل ہوا سات آیتون کا *

* خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنیوالا نعمت دینے ہارا ہی *

کہہ کہ ای کافرو * تم جس کی پرستش کرتے ہو مین اُس کی

پرستش نہ کرونگا * اؤر تم اُس کی بندگی کرنے والے نہین ہو

جس کی بندگی مین کرتا ہون * اؤر مین اُس کی پرستش کرنے

ہارا نہین ہون جس کی پرستش تم کرتے ہو * اؤر تم اُس کی

عبادت کرنے والے نہین ہو جس کی عبادت میں کرتا ہون *

تمھارے لیئے تمھارا دین ہی اؤر میرے لیئے میرا دین *

* شان النزول في التفسير البيضاوي *

روي ان رهطا من قريش قالوا يا محمد صلي الله عليه وسلم تعبد

الهتنا سنة و نعبد الهك سنة فنزلت * عن النبي صلي

اللهِ عليهِ وسلم من قرأ سورة الكافرون فكانما قرأ ربع القرآنِ وتباعد عنه مردة الشياطينِ وبرئ من الشركِ*

شان نزول تفسیر بیضاوی مین ہی

روایت ہی کہ قریشیوں کے ایک گروہ نے کہا کہ ای محمد صلوة الله علیه و سلم ایک برس تو میرے خداؤن کی پرستش کرے اؤر ہم تیرے خدا کی بندگی ایک سال تک کریں* پس سوره کافرون نازل ہوا* نبی علیه الصلوة والسلام سے ہی کہ جو کوئی سورهٔ کافرون کو پرھے پس گویا اُس نے چوتھائی قرآن کی پرھی اؤر اُس سے تفاوت رہیں راندے ہوئے شیطان اؤروه شرک سے پاک ہو جاے*

سورة النصرِ مدنية ثلث آيات

بسم اللهِ الرحمنِ الرحيم اذا جاء نصر اللهِ والفتح ورأيت الناس يدخلون في دينِ اللهِ افواجا* فسبح بحمدِ ربك واستغفره انه كان توابا*

*سورهٔ نصر مدینے میں نازل ہوا تین آیتوں کا

خدا کے نام سے جو برا بخشش کرنے والا نعمت دینے ہارا ہی

جب خدا کی مدد اور مکے کی فتح ہووے * اور تو لوگوں کو دیکھے
کہ دین خدا میں گروہ کے گروہ داخل ہووین * بس تو اپنے
پروردگار کی تسبیح حمد کے ساتھ پڑھ اور اس سے آمرزش
طلب کر * بے شبہ وہ توبہ کا قبول کرنے ہارا ہی *

* شان النزول فی التفسیر البیضاوی *

والاکثر ان السورة نزلت قبل فتح مکة وفیها نعی لرسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم لانہ لما قراھا بکی العباس فقال علیہ الصلوة
والسلام ما یبکیک قال نعیت الیک نفسک قال انہا کما تقول *
عنہ علیہ الصلوة والسلام من قرأ سورة النصر اعطی لہ من
الاجر کمن شھد مع محمد صلی اللہ علیہ وسلم یوم فتح مکة *

* شان نزول تفسیر بیضاوی میں ہی *

اکثروں نے اس پر اتفاق کیا ہی کہ سورۂ نصر مکے کی فتح کے آگے
نازل ہوا اور اس سورے میں پیغمبر خدا صلوة اللہ علیہ وسلم کی
وفات سے خبر دی ہی کیونکہ جب اس کو پیغمبر نے پڑھا
حضرت عباس رضی اللہ عنہ رونے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

••

کہا کون تجھہ کو رولاتا ہی بولا کہ تجھے اپنی موت کی خبر آئی فرمایا

جو تو کہتا ہی وہی ہی *نبی علیہ الصلواۃ والسلام

سے ہی کہ جو کوئی سورہ نصر کو پڑھے اُس کو اُس شخص کے برابر

اجر دیا جایگا جو مکے کی فتح کے دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ تھا*

سورۃ تبت مکیۃ خمس آیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبت یدا ابی لہب وتب *ما اغنی عنہ مالہ وما کسب *سیصلی نارا

ذات لہب *وامراتہ حمالۃ الحطب *فی جیدہا حبل من مسد*

سورہ تبت مکے میں نازل ہوا پانچ آیتوں کا

خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنے والا نعمت دینے ہارا ہی

ابی لہب کے دونوں ہاتھہ دور ہو جاین اۋر دور ہو گیٔے مال

اُس کا اۋر اُس کی کمائی اُسے فایدہ نکریگی *وہ اُس آگ

میں جو دہکی ہوئی ہی جلد پڑیگا *اۋر جورو اُس کی

جس حال میں وہ لکھڑی ڈھونے والی *ایسی ہی

جو اُس کی گردن میں ایک رسّی خرمے کی چھال سے ہی*

شأن النزول يفهم من البيضاوي

ان السورة نزلت في ابي لهب وامرأته *فانه عليه الصلوٰة والسلام لما نزل عليه انذر عشيرتك الاقربين جمع اقاربه فانذرهم* فقال ابولهب الهذا دعوتنا واخذ حجرا ليرميه العياذ بالله* وامرأته ام جميل اخت ابي سفيان كانت تحمل الشوكة والحسك فتنشرها بالليل في طريق رسول الله صلي الله عليه وسلم* عن النبي صلي الله عليه وسلم من قرأ سورة تبت رجوت ان لا يجمع الله بينه وبين ابي لهب في دار واحدة*

شان نزول بيضاوي سے يہہ معلوم هوتا هى

كہ سورهٔ تبت ابی لہب اور اُس كی جورو كے حق میں نازل ہوا* كیونكہ پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم پر جب آیہٴ انذر عشیرتك الاقربين* یعنے تو اپنے اقرباؤں كو ڈرا نازل ہوا* تب پیغمبر علیہ السلام نے سب كو جمع كیا اور اُن كو ڈرایا* پس ابوجہل نے كہا كیا تو نے اسی واسطے ہم كو بلایا تھا اور حضرت كے مارنے كے لیئے خدا اپنی پناہ میں ركھے ایك پتھر لیا* جورو اُس كی

اُمّ جمیل ابو سفیان کی بہن خار و خسک اُٹھالاتی اوْر رات کو رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم کی آمد و رفت کی راہ مین بچھا رکھتی * نبی علیہ الصلٰوۃ والسلام نے کہا ہی کہ جو کوئی سورۂ تبت کو پڑھے تو مجھے اُمید ہی کہ خدا اُس کو اوْر ابی لہب کو ایک گھر مین اِکٹھا نہ کریگا *

* سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ *

* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ *

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * اَللّٰهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ *

* سورۂ اخلاص مکے یا مدینے مین نازل ہوا چار آیتوں کا *

خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنے والا نعمت دینے ہارا ہی

کہہ کہ وہ خدا ایک ہی * خدا بے نیاز ہی * نہ کوئی اُس کا فرزند ہی اوْر نہ وہ کسی کا فرزند * اوْر نہیں ہی کوئی اُس کے برابر

* شَانُ النُّزُوْلِ فِي التَّفْسِيْرِ الْبَيْضَاوِيِّ *

رُوِيَ اَنَّ قُرَيْشًا قَالُوْا صِفْ لَنَا رَبَّكَ الَّذِيْ تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ فَنَزَلَتْ * عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُهَا فَقَالَ وَجَبَتْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ *

21

* شان نزول تفسیر بیضاوی مین ہی *

روایت ہی کہ قریشیوں کے ایک گروہ نے پیغمبر سے کہا
تو اُس پروردگار کی کہ جس کی طرف ہمیں بُلاتا ہی صفت کر
تب سورۂ اخلاص نازل ہوا * نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے
ہی کہ پیغمبر نے ایک مرد کو سورۂ اخلاص پڑھتے دیکھا
فرمایا واجب ہوا لوگوں نے پوچھا کیا واجب ہوا فرمایا
کہ اُس کے واسطے بہشت واجب ہوا *

* سُورَةُ الفَلَقِ مَكِّيَةٌ اَوْ مَدَنِيَةٌ خمس اٰيَاتٍ *

* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ *

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ * مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ * وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ *
وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ * وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ *

* سورۂ فلق مکے یا مدینے میں نازل ہوا پانچ آیتوں کا ہی *

خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنے والا نعمت دینے ہارا ہی *
کہہ کہ مین صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ لیتا ہوں * بدی سے
اُس کی کہ جسے اُس نے پیدا کیا ہی * اور اندھیاری رات کے

شر سے جب گھیرے تاریکی اُس کی * سب کو * اور اُن ساحر
عورتوں کی بدی سے جو پھونکنے والی ہین گرہوں مین *
اور دشمن کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے *

*سورة الناس مكية او مدنية ستة آيات *

*بسم الله الرحمن الرحيم *

قل اعوذ برب الناس ملك الناس اله الناس من شر الوسواس
الخناس الذي يوسوس في صدور الناس من الجنة والناس *

* سورہ ناس مکے یا مدینے مین نازل ہوا چھہ آیتون کا *

خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنے والا نعمت دینے ہارا ہی *
کہہ کہ مین آدمیوں کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں * بادشاہ
آدمیوں کا * لوگوں کا معبود * شر سے وسوسہ دینے والے کے
جو چھپنے والا ہی خدا کے نام سے وہ ایسا ہی جو آدمیوں کے
سینوں مین وسوسہ والتا ہی پریوں اور آدمیوں کے *

*شان النزول في التفسير البيضاوي *

روي ان يهوديا سحر النبي صلي الله عليه وسلم في احد عشر عقدة

في حبل وتر دسه في بير فمرض عليه الصلوة والسلام ونزلت المعوذتان واخبره جبرئيل بموضع السحر فارسل عليا فجاء به فقرأهما عليه فكان كلما قرأ آية انحلت عقدة *

* شان نزول تفسير بيضاوي ميں ہی *

روايت ہی کہ ايک يہود نے پيغمبر عليہ الصلوة والسلام کو جادو کرکے کسی رسّی ميں گيارہ گرہ ديکر ايک کوئے ميں پتھر کے نيچے رکھہ ديا تھا * کہ حضرت عليہ الصلوة والسلام بيمار پڑے تب معوذتان نازل ہوئے * اور جبرئيل نے حضرت کو سحر کی جگہ سے خبر دی * پس حضرت نے مرتضی علی رضی الله عنہ کو بھيجا * اور اُس نے اُس رسّی کو لاکر معوذتان کو پڑھہ کر حضرت کے اُوپر دم کيا * جوں جوں حضرت علی رضی الله عنہ ايک ايک آيت پڑھتے تھے کہ ايک ايک گرہ اُسکی کھلتی جاتی تھی *

* خطبة الجمعة *

بسم الله الرحمن الرحيم

١

الحمد لله الحمد لله الذي لا يكشف الشدائد الا هو * ولا يدفع المكائد الا هو * وما مراد العاشقين في الدارين الا هو * وما مطلوب الواصلين في الكونين الا هو * العباد كلهم ضعفاء لا قوي الا هو * والناس كلهم فقراء لا غني الا هو * لا حافظ ولا ناصر الا هو * غافر الذنب وقابل التوب شديد العقاب ذو الطول لا اله الا هو * هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء والارض لا اله الا هو * ومن يملك السمع والابصار لا اله الا هو * ومن يعلم الجهر والسر لا اله الا هو * موسى على الطور حين ناداه قال لا اله الا هو * يونس في بطن الحوت حين ناجاه قال لا اله الا هو * يوسف في قعر البير حين ناجاه قال لا اله الا هو * ابراهيم في النار الحريق حين ناجاه قال لا اله الا هو * ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له هو الحي لا اله الا هو * ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى اله وعلى اصحابه بارك وسلم *

اعلموا ان الدنيا دائرة ولذتها فانية وطاعتها باقية وحاصلها قوت

واخرها موت * اخواني بدن ضعيف وزاد قليل * وبحر عميق

والنار حريق * والصراط دقيق والميزان عديل * والقيمة

قريب والحاكم رب جليل * ويقول آدم صفي الله نفسي نفسي *

ويقول ابراهيم خليل الله نفسي نفسي * ويقول نوح نبي الله

نفسي نفسي * ويقول اسمعيل ذبيح الله نفسي نفسي * ويقول يوسف

صديق الله نفسي نفسي * ويقول موسى كليم الله نفسي نفسي *

ويقول عيسى روح الله نفسي نفسي * ويقول رسولنا شفيعنا

صلي الله عليه وسلم امتي امتي * ويقول الجليل الجبار جل جلاله

وعم نواله عبادي عبادي * ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون *

* ابيات *

* ترا بكوى اجل رهگذار خواهد بود *

* قرارگاه تو دار القرار خواهد بود *

* ترا به تخته تابوت بركشند زتخت *

* اگر خزانه ولشكر هزار خواهد بود *

* ترا به کنج لحد در زمین بباید خفت *
* تن تو طعمهٔ هر مور و مار خواهد بود *
* بسا سوار که آنجا پیاده خواهد شد *
* بسا پیاده که آنجا سوار خواهد بود *
* اگر تو در چمن روزگار هم چو گلی *
* دمیده بر سر خاک تو خار خواهد بود *
* گناه می‌کنی و از خدا اگر نترسی *
* که حال بی‌خبران سخت خوار خواهد بود *
* طمع ز یار و برادر و خویشتن بردار *
* مگر عمل که ترا یار غار خواهد بود *
* مکن جفا و ستم یاد کن از آن روزی *
* که بازگشت تو با کردگار خواهد بود *
* اگر تو کردهٔ کردار خود نهان داری *
* یقین بدان که همه آشکار خواهد بود *
* ز ذرّه ذرّه حلالت حساب خواهد شد *

* ز قطره قطره حرامت شمار خواهد بود *

* بساز توشهٔ رفتن که همرهان رفتند *

* ز سعدی این سخنت یادگار خواهد بود *

قطعه

* أَلَا يَا سَاكِنَ الْقَصْرِ الْمُعَلَّى *

* سَتُدْفَنُ عَنْ قَرِيبٍ فِي التُّرَابِ *

* لَهُ مَلَكٌ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ *

* لِدُوا لِلْمَوْتِ وَابْنُوا لِلْخَرَابِ *

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ * وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ * إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِيمٌ *

بنشیند الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ * نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ * وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا * وَمَنْ يَهْدِي اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ * وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ * وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ * صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وعلى آله واصحابه وسلم * خصوصا على اول الصحابة وافضلهم
بالتحقيق امير المومنين ابي بكر الصديق رضي الله تعالى
عنه * وعلى افضل الاصحاب زبدة الاحباب شيخ المحدث
بالصدق والصواب * امير المومنين عمر ابن الخطاب رضي الله
تعالى عنه * وعلى جامع آيات القرآن كامل الحياء والايمان
امير المومنين عثمان ابن عفان رضي الله تعالى عنه * وعلى
مظهر العجائب والغرائب * انيس النبي في البليات والمصائب *
اسد الله الغالب من كل غالب * امير المومنين على ابن ابي
طالب رضي الله تعالى عنه * وعلى الامامين الهمامين السعيدين
الشهيدين المقبولين المغفورين ابي محمد ن الحسن وابي عبد
الله الحسين رضي الله تعالى عنهما * وعلى امهما سيدة النساء فاطمة
الزهراء رضي الله تعالى عنها * وعلى عميه الشريفين المكرمين
بين الناس * الحمزة والعباس رضي الله تعالى عنهما * اللهم
اغفر لي وللمومنين والمومنات والمسلمين والمسلمات
برحمتك يا ارحم الراحمين * * فروة آيد *

اللهم انصر من نصر دین محمد و اخذل من خذل دین محمد *

* بالارود * تعادلوا عباد الله ان الله یامر

بالعدل و الاحسان و ایتاء ذی القربی و ینهی عن الفحشاء

و المنکر و البغی یعظکم لعلکم تذکرون * و اذکروا

الله تعالی اعلی و اولی و اعز و اجل و اهم و اتم و اکبر *
هو

* جمعے کا خطبہ *

خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنے والا نعمت دینے ہارا ہی

حمد اُس خدا کو ہی حمد اُسی خدا کو ہی کہ جس کے سوا کوئی

سختیون کو دور نہیں کرتا * اور اُس کے سوائے مکروہات کوئی

دفع نہیں کرسکتا * اور دونون جہان میں مقصود عاشقون کا نہیں

مگر وُہی * اور اوّل و آخر کے پہنچنے والون کا مطلوب نہیں

سوائے اُس کے * سب بندے ضعیف ہین اُس کے سوا کوئی

قوی نہیں * تمام آدمی محتاج ہیں اُس کے سوا کوئی بے نیاز

نہیں * اور نگہبان و مددگار نہیں مگر وُہ * گناہ کا بخشنے والا

توبہ کا قبول کرنے ہارا اور ہمیشہ رہنے والا نہیں مگر وُہی *

حمد ... اس اللہ کے سوا جو تھا ہیں آسمان و زمین سے ... پناہی کوئی
پیدا کرنے ہارا ہی * نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے * دیکھنے
سب کا مالک کون ہی * نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے * ظاہرا
باطن سے کون خبردار ہی * نہیں کوئی معبود مگر وہی * کوہ طور
کے اُوپر جب موسی کو پکارا کہا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں *
یونس کو جب مچھلی کے پیٹ سے چھٹکارا آیا بولا کہ اُسکے سوا کوئی
اللہ نہیں * یوسف کو جب کوئے کے بیچ سے مخلصی دی کہا
کہ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں * ابراہیم کو جب دہکی آگ سے
نجات دی بولا کہ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں * اوٗر ہم گواہی دیتے
ہیں کہ اُس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس حال میں وہ ایک
ہی کوئی اُس کا شریک نہیں وہ زندہ ہی اُس کے سوا کوئی معبود
نہیں * اوٗر ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد جو ہمارا سردار اوٗر ہمارا
مولا ہی بندہ اُس کا اوٗر رسول اُس کا ہی * اُس پر اوٗر اُس کے
آل و اصحاب پر خدا کی رحمت ہوجیئو * ... دُنیا گذرنے والی
ہی اوٗر لذت اُس کی فانی * پر طاعت ...

اُس کا خورا کہ اور نہایت اُسکی موت * ای بھائیو بدن
سست ہی اور راہ خرچ تھوڑا * اور ندّی گہری ہی اور آگ
دہکتی اور پل صراط بہت باریک اور ترازو تولنے والی اور
قیامت نزدیک اور حاکم ہی پروردگار بزرگ * کہے گا آدم
صفی اللہ یا نفسی یا نفسی * اور کہے گا ابراہیم خلیل اللہ یا نفسی
یا نفسی * اور کہے گا نوح نبی اللہ یا نفسی یا نفسی * اور کہے گا اسمعیل
ذبیح اللہ یا نفسی یا نفسی * اور کہے گا یوسف صدیق اللہ یا نفسی
یا نفسی * اور کہے گا موسی کلیم اللہ یا نفسی یا نفسی * پر کہے گا ہمارا
رسول اور شفیع ہمارا صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم یا اُمتی یا اُمتی *
اور کہے گا وہ جبار بزرگ کہ جس کی بزرگی برتر اور بخشش اُس کی
تر ہی یا عبادی یا عبادی * اور اُن پر کچھ خوف نہیں *

* ابیات *

اجل سے کوچے میں تیرا گذار ہووےگا *
ترا قرار بدار القرار ہووےگا *
دھرینگے تجھکو جنازے میں تخت شاہی سے *

* اگر خزانہ و لشکر ہزار ہووےگا *
* لحد کے گوشے میں تجھکو زمیں پہ سونا ہی *
* بدن ترا خورش مور و مار ہووےگا *
* نہ کر تو فخر یہاں اپنی شہسواری کا *
* عمل سے پیادہ وہاں شہسوار ہووےگا *
* اگرچہ باغ جہان میں تو مثل گل ہےگا *
* پہ تیری خاک پر آخر کو خار ہووےگا *
* نڈر خدا سے تو ہو کر گناہ کرتا ہی *
* نجانوں کیا تیرا انجام کار ہووےگا *
* طمع کبھی سے نہ رکھ اس جہان فانی میں *
* سوا عمل کے ترے کون یار ہووےگا *
* نہ کر کبھی پہ ستم سوچ یہہ کہ آخر کو *
* خدا ہی سے ترا دادار و مدار ہووےگا *
* اگر چھپاے کسی طرح سے تو اپنا کیا *
* پر ایک دن کو وہ سب آشکار ہووےگا *



* ہر اک حلال سے تیرے حساب لیوینگے *
* ہر اک حرام کا تیرے شمار ہو ویگا *
* تو اپنے کوچ کی کچھہ فکر کر یہان مشیدا *
* کلام سعدی ترا یادگار ہو ویگا *

* قطعہ *

* سنو ای ساکنان قصر بر تر *
* کہ آخر جاؤگے مٹی کے اندر *
* فرشتے رب کے کہتے ہین یہہ ہر دم *
* کہ پہنو تم لباس مرگ و ماتم *

خدا تم کو اور ہم کو قرآن سے برکت دے* اور اُس کی آیتون سے اور اُس کے ذکر سے ہمیں اور تمھیں نفع دیوے* بے شبہہ وہ اللہ تعالی بخشش کرنے ہارا کرم کرنے والا بادشاہ پاک مہربان ہی * بیٹھہ جاے * حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی ہم اُس کی حمد کرتے ہیں* اور اُن سے مدد اور معافی چاہتے* اور اُس پر ایمان لاتے ہین* اور اُس پر آسرا کرتے ہیں* اور

ہم اپنی بدیوں اور اپنے برے کاموں سے اُسّے پناہ لیتے ہین * خدا جسے ہدایت کرتا ہی کوئی اُسے گمراہ نہیں کر سکتا * اور وہ جسے گمراہ کرے کوئی اُس کو ہدایت نہ کر سکے * اور ہم گواہی دیتے ہین کہ نہیں کوئی معبود سواے اُس خدا ے واحد کے کوئی اُس کا شریک نہیں اور گواہی دیتے ہیں ہم محمد ہمارا سردار اور ہمارا مولا اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہی * اُس پر خدا کی رحمت اور سلام ہو جیئو اور اُس کے آل و اصحاب پر * خصوصا اُس پر جو سب یاروں سے اوّل و بہتر ہی بہ تحقیق * یعنی امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ * اور یاروں سے فاضل تر اور دوستوں کے خالص پر * یعنی شیخ راست گفتار امیر المومنین عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ * اور قرآن کی ایتوں کے جمع کرنے والے پر * یعنی حیا اور ایمان میں استوار امیر المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ * اور اوپر مظہر عجایب و غرایب کے * یعنی پیغمبر خدا کا دوست تمام بلاؤں اور مشکلوں میں * شیر خدا کا جو غالب ہی ہر ایک غالب پر * امیر المومنین

علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ * اؤر دونوں اماموں پر جو سردار
اؤر شہید پاک مرحوم ومغفور ہیں * یعنی ابو محمد حسن
وابو عبداللہ حسین رضی اللہ عنہما * اؤر اُن کی والدۂ فاطمہ زہرا
رضی اللہ عنہا پر * جو سب عورتوں کی سردار ہیں رضی اللہ
عنہا * آؤر اُس کے دونوں چچوں پر کہ وے سب آدمیوں کے
درمیان بزرگ تھے * یعنی حضرت امیر حمزہ اؤر حضرت
عباس رضی اللہ عنہما * یا پروردگار میری اؤر سب مومن اؤر
مومن عورتوں کی اؤر تمام مسلمان اؤر مسلمان عورتوں کی
آمرزش کر * نیچے آوے * یا پروردگار جو دین
محمدی کی مدد کرے تو اُس کی مدد کر * اؤر جو دین محمدی کو خراب کرے
تو اُسے خراب کر * او پر جاوے * ای خدا کے بندو
آپس میں برابری اختیار کرو * اللہ تعالی برابری اؤر نیکی اؤر
اقرباؤں پر بخشش کرنیکا حکم کرتاہی * اؤر بدکاری اؤر بدچالی
اؤر نافرمانی سے منع کرتاہی وہ تمھیں نصیحت کرتاہی چاہیئے کہ تم
یاد رکھو اؤر خدا کا ذکر کیا کرو * وہ برتر اؤر بہتر اور عزیز تر اؤر

بہت بزرگ اور برا مقصود اور تمام مطلوب اور بہت برا ہی*

خطبة عيد الفطر

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلحمدُ لِلّٰهِ الحمدُ لِلّٰهِ والعزّةُ لِلّٰهِ والعظمةُ لِلّٰهِ والقدرةُ لِلّٰهِ والمنّةُ لِلّٰهِ *سبحان الله اللهُ اللهُ اكبرُ اللهُ اكبرُ لا الٰهَ الا اللهُ واللهُ اكبرُ اللهُ اكبرُ ولِلّٰهِ الحمدُ *سبحان من شرح صدور الصائمين باشراقِ انوارِ المعرفةِ والايمانِ * ونوّر قلوب المصلين بنورِ الهدايةِ والعرفانِ* وبشّر المومنين العابدين بنعماءِ الجنانِ * وفتح علي الصائمين ابوابَ البركةِ والرحمةِ والرضوانِ * اللهُ اكبرُ اللهُ اكبرُ لا الٰهَ الا اللهُ واللهُ اكبرُ اللهُ اكبرُ ولِلّٰهِ الحمدُ *سبحان من انزل الفرقانَ في اشرفِ ليلةٍ من ليالي شهرِ رمضانَ * وجعل قيامها خيراً من الفِ شهرٍ من الدهورِ والازمانِ * وارسل فيها الملائكةَ بتبليغِ سلامهِ على كافّة اهلِ الحقِّ والايقانِ * وغفر لهم بكمالِ الكرمِ والاحسانِ * جميعَ الكبائرِ وآثامَ العصيانِ * اللهُ اكبرُ اللهُ اكبرُ لا الٰهَ الا اللهُ واللهُ اكبرُ اللهُ اكبرُ ولِلّٰهِ الحمدُ *سبحانَ من وعدَ

للصائمين يدخلون الجنة من باب يقال له ريان * لا يدخل فيها
الا صائمو شهر رمضان وشرفهم بانواع نعماء الجنان * من الحور
والقصور والغلمان * الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر
الله اكبر ولله الحمد * سبحان من فضل خلوف فم الصائمين على ريح
المسك والزعفران * واوجب على نفسه جزاء الصيام بكمال
الكرم والامتنان * فطوبى لمن نال جزاء خير الاعمال عند
لقاء الرحمان * وبشرى لمن فاز بسعادات جزاء الحسنات
من بين الانس والجان * نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له * شهادة موصلة الى دار الخلد والجنان * ونشهد ان محمدا
عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى اله واصحابه وسلم * اعلموا
ايها المؤمنون ان يومكم هذا يوم وداع شهر رمضان * ويوم
فراق هذا الشهر جليل الشان * ابكوا لوداع شهر رمضان *
يا حسرتا ويا ندامتا على فراقك و وداعك يا شهر رمضان *
هيهات هيهات قد غابت منكم انواره * هيهات هيهات قد
ذهبت منكم اثاره * السلام عليك يا شهر الامن والامان *

اَلسَّلام علیک یا شهرَ المغفرةِ والرِّضوانِ * اَلوِداع اَلوِداع یا شهرَ المغفرةِ والتوبةِ والعتقِ مِن النیرانِ * اَلفِراق اَلفِراق یا شهرَ نزولِ الرحمةِ والبرکةِ مِن المَلکِ المهیمنِ المنّانِ *

ابیات

*دردا و دریغا میروی ای ماه رمضان الوداع *

*غایب ز چشمم می شوی ای ماه رمضان الوداع *

*شادی فراوان داشتم ماه مبارک یافتم *

*با گریه اکنون ساختم ای ماه رمضان الوداع *

*هیهات غفلت داشتم قدر ترا نشناختم *

*رفتن بزودت یافتم ای ماه رمضان الوداع *

*اول بمن آمیختی تخم محبت ریختی *

*آخر زمن بگریختی ای ماه رمضان الوداع *

*تا قصد رحلت کردهٔ آرام از دل بردهٔ *

*در دست غم بسپردهٔ ای ماه رمضان الوداع *

*دل در فراقت خون کنم این دیده ها جیحون کنم *

* گر خود تبریزی چون کنم ای ماه رمضان الوداع *

* بار درد و غم آمیختم نالرز دل انگیختم *

* خون از دو دیده ریختم ای ماه رمضان الوداع *

* دارد خدا گرد رجهان واز سقم تن یابم امان *

* روی تو بینم شادمان ای ماه رمضان الوداع *

* اکنون محمد مصطفی محبوب و مطلوب خدا *

* گفتی دریغا حسرتا ای ماه رمضان الوداع *

وقد جعل الله تعالى اياه عيدا المؤمنين * ورجاء للعاصين التائبين * احسنوا لليتامى والفقراء والمساكين * قال النبي صلي الله عليه وسلم صدقة الفطر واجبة على كل حر مسلم ذكر او انثى نصف صاع من بر اوزبيب او صاع من تمر اوشعير * ربنا فاغفر لنا وكفر عنا سياتنا وتوفنا مع الابرار * واستغفروا الله لي ولكم ولجماعة المصلين الحاضرين اجمعين * انه تعالى جواد كريم ملك برر ؤف رحيم * جاسر کند *

الحمد لله الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به

ونتوكل عليه * ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهد الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له * ونشهد ان محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى اله واصحابه وسلم خصوصا على اول الصحابة وافضل الاخيار * واكمل المهاجرين والانصار ومحرم اسرار سيد الابرار * ثاني اثنين اذ هما في الغار خير البشر بعد الانبياء بالتحقيق * امير المومنين امام المتعبدين ابي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه وعلى اعدل الاصحاب وزبدة الاحباب صاحب المنبر والمسجد والمحراب * الشيخ المحدث والناطق بالخير والصواب * امير المومنين عمر ابن الخطاب رضي الله تعالى عنه * وعلى ذي النورين ومظهر الانوار سيد الثقلين * وساطع البرهان وجامع القرآن حبيب الرحمن * وعدو الشيطان وكامل الحياء والايمان * امير المومنين عثمان ابن عفان * رضي الله تعالى عنه * وعلى اسد الله الغالب مطلوب كل طالب * مظهر العجائب والغرائب * شمس المشارق وبدر المغارب *

انيس النبي في النوائب * امير المؤمنين علي ابن ابي طالب *
رضي الله تعالى عنه * وعلى ولديه وقرة عينيه الاماميين
الهماميين الكاملين الفاضلين السعيدين الشهيدين المظلومين
المقبولين المرحومين * سيدي شاب اهل الجنة امير المؤمنين
ابي محمد الحسن * وابي عبد الله الحسين رضي الله تعالى عنهما *
وعلى امهما سيدة النساء فاطمة الزهراء بنت رسول الله صلى
الله عليه وسلم رضي الله تعالى عنها * وعلى عميه الشريفين بين
الناس الحمزة والعباس رضي الله تعالى عنهما * وعلى ذي الجنة
القطعية العشرة المبشرة رضوان الله تعالى عليهم اجمعين *

ششان

الحسين

* جانب دست راست بخواند *

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد بعدد من صلى وصام

* جانب دست چپ بخواند *

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد بعدد من قعد وقام
* وصل على جميع الانبياء والمرسلين * وعلى الملائكة
المقربين * وعلى عباد الله الصالحين * برحمتك يا ارحم الراحمين

* فرود آید * اللهم اید الاسلام والمسلمین ببقاء سلطنة عبدک الراجي * الی شفاعة محمد ن الحجازي ابو النصر محي الدين شاه عالم بادشاه غازي خلد الله تعالی ملکه وسلطانه * وافاض علی العالمین بره واحسانه * اللهم انصر من نصر دین محمد * واخذل من خذل دین محمد * بالا رود *

عباد الله ان الله يامركم بالعدل والاحسان * وايتاء ذي القربي وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون * واذكروا الله يذكركم * وادعوه يستجب لكم * ولذكر الله تعالی اولی واعلی واعز واجل واتم واهم واكبر *

* خطبه عید الفطر کا *

خدا کے نام سے جو بڑا بخشش کرنے ہارا نعمت دینے والا ہی * حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی اور عزت اللہ ہی کو ہی اور بزرگی اللہ ہی کو ہی اور قدرت خدا ہی کو ہی اور منت اُسی کو ہی * ہم تسبیح پڑھتے ہیں خدا ہی کی * خدا بہت بزرگ ہی خدا بہت بزرگ ہی نہیں کوئی معبود سواے اُسکے اور خدا بہت

کہ بزرگ ہی خدا ہی کے لیئے حمد ہی * ہم تسبیح پڑھتے ہیں
اُس کی کہ جس نے روزہ داروں کے سینوں کو معرفت اور
ایمان کی روشنی سے منوّر کیا * اور نمازیوں کے دلوں کو
ہدایت اور عرفان کے نور سے روشن کیا * اور نہایت
بخشش اور مہربانی سے موسن عابدوں کو بہشت کی نعمتوں کا مژدہ
دیا * اور برکت و رحمت اور خشنودی کے دروازوں کو
روزہ داروں کے واسطے کھولا * خدا بہت بزرگ ہی خدا بہت
بزرگ ہی نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے اور خدا بہت بزرگ
ہی اور خدا ہی کے لیئے حمد ہی * ہم تسبیح پڑھتے ہیں اُس کی
کہ جس نے ماہ رمضان کی اچھی سی اچھی رات میں قرآن
نازل کیا * اور اُس کی شب بیداری کو زمانے کے ہزار مہینوں
سے بہتر کیا * اور اُس میں فرشتوں کو صاحب حق و یقین کے
گروہ پر اپنا سلام کھیجنے کے لیئے بھیجا * اور نہایت بخشش و
احسان سے اُن کے بڑے چھوٹے گناہوں کو بخشا * خدا بہت
بزرگ ہی خدا بہت بزرگ ہی نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے

اوٗر خدا بہت بزرگ ہی اوٗر خدا ہی کے لیئے حمد ہی * ہم تسبیح
پڑھتے ہیں اُس کی کہ جس نے روزہ داروں سے وعدہ کیا ہی
کہ اُنہیں بہشت میں لیجایگا ایک دروازے سے کہ نام اُس کا ہی
رَیّان * نہیں جاسکیگا اُس دروازے سے مگر ماہ رمضان کے
روزے رکھنے والے * اوٗر بہشت کی اقسام نعمتوں سے
اُنہیں مشرف کریگا وے نعمتیں حور و قصور ہیں اوٗر غلمان *
خدا بہت بزرگ ہی خدا بہت بزرگ ہی نہیں کوئی معبود
سوائے اُس کے اوٗر خدا بہت بزرگ ہی اوٗر خدا ہی کے لیئے
حمد ہی * ہم تسبیح پڑھتے ہیں اُس کی کہ جس نے روزہ داروں
کے لعاب دہن کو مشک اوٗر زعفران پر فضیلت دی ہی *
اوٗر بہت بخشش اوٗر مہربانی سے روزہ داروں کا اجر اپنے
اوپر واجب کیا * پس خوشی اُسی کو ہی کہ جس نے خدا کی
درگاہ سے نیک کاموں کی جزا پائی * اوٗر آدمی اوٗر پری میں
سے اُس شخص کے لیئے مژدہ ہی کہ جس کو نیکیوں کا اچھا اجر
ملا * اوٗر ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

کہ جس کی شان یہی ہی وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک نہیں * ایسی گواہی جو بہشت میں لیجانے والی ہی * اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد اُس کا بندہ اور رسول اُس کا ہی * خدا اُس پر درود اور سلام بھیجے اور اُس کے آل و اصحاب پر * جانو ای مومنوں یہہ دن تمھارا رمضان کے جانے کا دن ہی * اور اِس ماہ بزرگ شان کی جدائی کا دن * ماہ رمضان کی جدائی سے روؤ * افسوس کہ تم سے خوبیاں اُس کی گم ہوئیں * دریغا دریغ کہ نشانیاں اُس کی تم سے جاتی رہیں * ای امن و امان کے مہینے تجھ پر ہمارا سلام ہی * ای خدا کی بخشش و رضامندی کے چاند ہمارا سلام تجھ پر * الوداع الوداع ای معافی اور توبہ کرنے اور دوزخ سے چھوٹنے کے مہینے * الفراق الفراق ای اُس بادشاہ مہربان اور احسان کرنے والے سے رحمت و برکت نازل ہونے کے مہینے *

ابیات

* واحسرتا واحسرتا ای ماہ رمضاں الوداع *

* غایب تو ہم سے ہو گیا ای ماہ رمضاں الوداع *

* مقدم سے تیرے دلبرا دل خرم و خورسند تھا *
* آنکھوں سے اب آنسو بہا ای ماہ رمضان الوداع *
* افسوس غفلت میں رہا اور یوں ہی تجھ کو کھو دیا *
* پر جلد تو ہم سے گیا ای ماہ رمضان الوداع *
* اول تو ہم سے آملا تخم محبت بو دیا *
* آخر کو جاتا ہی رہا ای ماہ رمضان الوداع *
* [illegible] سے تیری عارفان غمگین ہوئے اور انس و جاں *
روتے ہیں سبب اہل سما ای ماہ رمضان الوداع *
* جب قصد جانے کا کیا آرام دل سے لے لیا *
* غمناک ہم کو کر گیا ای ماہ رمضان الوداع *
* تجھ ہجر میں دل خوں کیا آنکھوں کتیں جیحوں کیا *
* سینے میں غم افزوں کیا ای ماہ رمضان الوداع *
* کرتا ہی دل آہ و فغاں ہی مشتغل سوز نہاں *
* آنکھوں سے میری خوں بہا ای ماہ رمضان الوداع *
* باقی ہی گر یہ زندگی اور دل میں ہو فرخندگی *

* پھر مجھکو دکھاوے خدا ای ماہ رمضان الوداع *

* اکثر محمد مصطفی اسلام کا ودہ رہنما *

* کہتا دریغا حسرتا ای ماہ رمضان الوداع *

اور تحقیق خدا تعالی نے اس دن کو مومنوں کے واسطے عید کیا ہی * اور گناہ گار توبہ کرنے والوں کے لیئے وسیلہ امید کا * یتیموں اور فقیروں اور مسکینوں پر احسان کرو * نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ صدقہ فطر کا واجب ہی * ہر ایک آزاد مسلمان پر خواہ مرد ہو یا عورت * گیہوں یا انگور سے تین سیر جہانگیری یا چھہ سیر جہانگیری خرمے یا جو سے * ای پروردگار ہمارے مغفرت ہماری کر اور ہماری بدیوں سے در گذر نیکوں کے ساتھہ ہمیں موت دے * ای مومنو میرے اور اپنے اور اس جماعت کے سب مسلمانوں کے لیئے خدا سے آمرزش طلب کرو تحقیق وہ اللہ تعالی بخشش و مہربانی کرنے ہارا بادشاہ پاک مہربان ہی *

* بیٹھہ جاوے * حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی ہم اُس کی حمد کرتے ہیں اور اُس سے مدد اور مغفرت چاہتے ہیں *

اۋر اُس پر ہم ایمان لاتے ہین اۋر آسرا رکھتے ہین * اۋر
ہم اپنی بدیون اۋر اپنے برے کامون سے خدا کی پناہ لیتے
ہین * خدا جسکو ہدایت کرے اُس کا بھٹکانے والا کوئی نہین
اۋر جسے گمراہ کرے اس کا کوئی راہ دکھانے ہار انہین * اۋر
ہم گواہی دیتے ہین کہ محمد بندہ اُس کا اۋر رسول اُس کا ہی *
خدا اُس پر اۋر اُس کے آل و اصحاب پر درود اۋر سلام
بھیجے * [illegible] یارون سب بھلے اۋر نیکون سے بہتر اۋر مہاجر
وانصار [illegible] اۋر پیغمبر خدا کے بعد ون کے خبردار پر * یعنے
ثانی اُن دوںون کا جب وے غار کے درمیان تھے اۋر وے نبیون
کے بعد سب آدمیون سے بہتر ہیں بہ تحقیق * امیر مومنون
اۋر امام عابدون کے حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ *
اۋر اصحابون سے عادل تر اۋر دوستون کے خاص مسجد
و منبر و محراب کے مالک پر * یعنے شیخ محدث نیک اۋر
سچ کہنے والے امیر مومنون کے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ
تعالی عنہ * اۋر ذی النورین خوبیون کے مظہر پر ی اۋر

آدمی کے سرو اولیاوں کے بیان کرنے والے* قرآن کے جمع
کرنے ہارے پر یعنے دوست خدا کے اور دشمن شیطان کے*
حیا و ایمان تئین اُستوار امیر مومنوں کے حضرت عثمان ابن عفان
رضی اللہ تعالی عنہ* اور شیر خدا سب سے غالب مطلوب ہر ایک
طالب کے* مظہر عجائب و غرائب کے اوپر* یعنے آفتاب
روشن اور ماہ چہاردہم نبی کے دوست آفتوں ہیں* امیر
مومنوں کے حضرت مرتضی علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی
عنہ* اور اُن کے دونوں لڑکوں پر کہ وے اُن کے نور دیدہ
ہیں* اور وے دونوں سردار پاک اور صاحب فضیلت
نیک اور شہید مظلوم مقبول مرحوم اور بہشتی جوانوں کے
رئیس ہیں* امیر مومنوں کے حضرت ابو محمد حسن و حضرت
ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ تعالی عنہما* اور اُنکی والدہ تمام
عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہرا پر* وے رسول علیہ السلام
کی بیٹی ہیں رضی اللہ تعالی عنہا* اور پیغمبر علیہ السلام کے
دونوں چچوں پر* کہ وے سب آدمیوں کے درمیان بزرگ ہیں*

یعنی حضرت امیر حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہما *
اور اُن دس یاروں پر کہ جنھیں حدیث یقینی سے پیغمبر خدا
علیہ السلام نے بہشت کی بشارت دی ہی رضی اللہ تعالی عنہم *

* دہنے ہاتھ کے طرف پڑھے *

یا پروردگار بعدد ہر ایک نمازی اور روزہ دار کے محمد اور محمد کی
آل پر درود بھیج * *بائیں ہاتھ کے طرف پڑھے *
یا پروردگار بشمار ہر ایک کھڑے بیٹھے کے محمد اور محمد کی آل پر
درود بھیج * اور درود بھیج تمام نبیوں اور رسولوں اور
مقرب فرشتوں اور سب نیک بندوں کے اوپر اپنی مہربانی
سے اے مہربانی کرنے والوں سے بڑے

* نیچے آوے * یا پروردگار تیرے بندے محمد حجازی کی
شفاعت کے اُمیدوار دین کے لیئے جہاد کرنے والے * ابو نصر
شاہ عالم بادشاہ غازی کی بادشاہی کے قایم رکھنے سے دین
اسلام اور مسلمانوں کو قوت بخش * خدا اُس کی بادشاہی کو
ہمیشہ رکھے * اور تمام عالم پر اُسے غالب کرے اور اُس کی

نیکی اور احسان کو سب پر جاری * یا پروردگار جو دین محمدی کی مدد کرے تو اُس کی مدد کیجو اور جو دین محمدی کو خراب کرے اُس کو تو خراب کریو * اُوپر جاوبے * ای خدا کے بندو تحقیق اللہ تعالی تمھین عدالت اور نیکی کا حکم کرتا ہی اور اقربا و ن پر بخشش کا اور بدی اور بدچالی اور نافرمانی سے منع کرتا ہی چاہیے کہ تم یاد رکھو اور خدا کو یاد کرو وہ تمھین یاد کریگا * اور اُس سے دعا مانگو وہ تمھاری دعا قبول کریگا * اور ہر آینہ خدا کی یاد بہتر اور برتر اور سب سے اچھی * اور بہت بزرگ تر اور تمام تر مقصود اور نہایت مطلوب اور بہت بڑی ہی *

* خُطْبَةُ عِيدِ الضُّحَى *

* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ *

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ * اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ اجْتِمَاعَ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ مِنْ شَعَائِرِ الْاِسْلَامِ * وَخَصَّهُ بِالشَّرَفِ مِنْ بَيْنِ الْاَيَّامِ * كَمَا خَصَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدَنِ الْمُصْطَفٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ *

بين الانبياء والرسل الكرام * الله اكبر الله اكبر لا اله
الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد * اشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله * الله اكبر
الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ط سبحان
من ابتلى ابراهيم الخليل بذبح ولده الكريم * ووفق ابنه
للصبر الجسيم ط الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر
ولله الحمد ط قال الله تعالى فلما بلغ معه السعي قال يا بني اني
ارى في المنام اني اذبحك فانظر ماذا ترى ط قال يا ابت افعل
ما تؤمر ط ستجدني ان شاء الله مع الصابرين * فلما اسلما وتله
للجبين ونادينا ان يا ابراهيم قد صدقت الرؤيا انا كذلك
نجزي المحسنين * ان هذا لهو البلاء المبين وفديناه بذبح عظيم *
الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ط

* ابيات *

* بود یک شب مر خلیل الله بخواب *
* دید امر حق که قربان را شتاب *

* بامدادان صد شتر مذبوح کرد *
* روز دیگر باز دید آن نیک مرد *
* بار دیگر صد شتر قربان نمود *
* روز سوم چونکه بر بستر غنود *
* باز خواب آمد که قم قربان بساز *
* گفت ابراهیم رب بی نیاز *
* من نمیدانم چه قربانی کنم *
* زانکه من از سر حق واقف نیم *
* گفت جز من هر کرا داری تو دوست *
* زود قربان کن که از بهرت نکواست *
* حکم شد یعنی پسر قربان بکن *
* در ره حق مر جگر قربان بکن *
* گفت با او یا بنی انی اری *
* فی المنام ان اذبحک ماذا تری *
* پور گفتا ای پدر بشتاب زود *

* نا زکن امرے کہ در خوابت نمود *
* بے تامل کار دبر حلقوم راین *
* یا بی انشاء اللہم از صابران *
* ہر دو چون منقاد امر حق شدند *
* کردن و جان راضی قربان بدند *
* باز ابراہیم را آمد ندا *
* بود این حکم از برائے ابتلا *
* جبرئیلش ہمدران حالت رسید *
* پور را از زیر دشنہ بر کشید *
* از بہشت آورد یک کبش جسیم *
* فدیۂ او داد آن ذبح عظیم *
* زین سبب فرمود ختم مرسلان *
* اُضحیہ سنون ابراہیم دان *

اعلموا ایها الحاضرون ان یومکم هذا عید للمتقین * وعید للکافرین والشیاطین * یوم مبارک من اشهر المعلومات التي

قال الحجاج فيها بالبركات * بشرى لمن فاز فيها بطواف بيت الله الحرام * وواأسفى على من حرم من هذا الاعتصام * بشرى لمن ادرك فيها الوقوف بعرفات * وواأسفى على من لم ينل بهذه السعادة * بشرى لمن سعى فيها بين الصفا والمروة * وواأسفى على من لم يستمسك بهذه العروة * بشرى لمن خرج يوم التروية الى المنا * وواأسفى على من لم يفز بهذا الغنى * بشرى لمن شهد فيها رمي الجمار * وواأسفى على من لم يصله بالاحصار * يستحب في هذا اليوم الاستياك والاغتسال واستعمال الطيب ولبس احسن ثيابه والامساك الى ان يصلي والتكبير جهرا في الطريق من بابه * ويجب قوله الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد من فجر عرفة الى اخر ايام التشريق عقيب كل فرض ادي بجماعة مستحبة على المقيم بمصر وعلى مسافر مقتد به على التحقيق * وتجب الاضحية على كل حر مسلم له نصاب فاضل عن حاجته الاصلية وان لم ينم عن نفسه * وهي شاة من فرد وبقرة او بعير منه الى سبعة * ويذبح الثولاء

والجماء والخصي * لا العجفاء والعرجاء ولا ماذهب اكثر من
ثلث اذنها وذنبها وعينها * ويا كل منها ويهب لمن يشاء وندب
التصدق بثلثها * ويذبح بيده ان احسن والا يامر غيره * قال
النبي صلي الله عليه وسلم سمنوا ضحايا كم فانها على الصراط مطايا
كم * بارك الله لنا ولكم في القران العظيم * ونفعنا وايا كم
بالايات والذكر الحكيم * انه تعالى جواد كريم ملك بر رؤف رحيم
*بسم و عانجواند *   الحمد لله الحمد لله نحمده
ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله
من شرور انفسنا ومن سيات اعمالنا * من يهدي الله فلا
مضل له ومن يضلله فلا هادي له * ونشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له ونشهد ان محمدا عبده ورسوله * صلي الله
عليه وعلى اله واصحابه اجمعين خصوصا على اول الصحابة و
افضلهم بالتحقيق * اميرالمؤمنين ابي بكر بن الصديق رضي
الله تعالى عنه * وعلى الناطق بالحق والصواب * اميرالمؤمنين
عمر ابن الخطاب * رضي الله تعالى عنه * وعلى جامع ايات

القرآن امير المؤمنين عثمان ابن عفان رضي الله تعالى عنه * وعلى اسد الله الغالب امير المؤمنين على ابن ابي طالب رضي الله تعالى عنه * وعلى الامامين الهمامين السعيدين الشهيدين اميري المؤمنين ابي محمد الحسن وابي عبد الله الحسين رضي الله تعالى عنهما * وعلى امهما سيدة النساء فاطمة الزهراء رضي الله تعالى عنها * وعلى المطهرين من الادناس الحمزة والعباس * وعلى الستة الباقية من العشرة المبشرة رضوان الله تعالى عليهم اجمعين * اللهم صل على محمد وعلى آل محمد بعدد من صلي وصام * اللهم صل علي محمد وعلي آل محمد بعدد من قعد وقام * وصل على جميع الانبياء والمرسلين * وعلى الملائكة المقربين وعلى عباد الله الصالحين برحمتك يا ارحم الراحمين *

رضي الله عنهما

* فرو آيد *

اللهم وفق سلطان العهد والزمان للعدل والجود والكرم والاحسان * وامحاء غياهب الكفر والفسق والعدوان * اللهم انصر من نصر دين محمد * واخذل من خذل دين محمد *

* بالا رود *

تعادلوا عباد الله ان الله یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربی وینهی عن الفحشاء والمنکر والبغی یعظکم لعلکم تذکرون * واذکروا الله تعالی یذکرکم وادعوه یستجب لکم ولذکر الله تعالی اعلی واولی واعز واجل واتم واهم واکبر *

* خطبہ عید الضحی کا *

خدا کے نام سے جو پرتا بخشش کرنے والا نعمت دینے ہارا ہی خدا بہت برا ہی خدا بہت برا ہی نہیں کوئی معبود سوائے اُس خدا کے اور خدا بہت برا ہی خدا بہت برا ہی اور خدا ہی کے لیئے حمد ہی * ہر ایک ستایش اُس خدا کو ہی کہ جس نے آدمیوں کو عید کے دن جمع ہونے کو فرمایا * اور اس اجتماع کو دین اسلام کی رسومات سے کیا * اور اُسے اوردنوں پر بزرگی دی * جیسے ہمارے محمد مصطفی علیہ السلام کو اور نبیوں اور رسولوں پر فضیلت بخشی * اُسکے آل و اصحاب پر سلام اور درود ہو جیو * خدا بہت برا ہی خدا بہت برا ہی

نہیں کوئی معبود سوائے اُس خدا کے اور خدا بہت برا
ہی خدا بہت برا ہی اور اللہ ہی کے لیئے ستایش ہی *
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدائے واحد کے
کوئی اُس کا شریک نہین اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شبہ محمد صلی
اللہ تعالی علیہ وسلم اُس کا بندہ اور بھیجا ہو[illegible] کا ہی * خدا
بہت برا ہی خدا بہت برا ہی نہین کوئی معبو[illegible]ائے اللہ
کے اور خدا بہت برا ہی خدا بہت برا ہی اور خدا ہی کے لیئے
ثنا ہی * پاک [illegible] کہ جس نے ابراہیم کو اپنے بیتے کے ذبح
کرنے پر آ[illegible]ش کی * اور اُس کے بیتے کو بھی اس پر صبر کی
توفیق دی چنانچہ خدا تعالی نے فرمایا ہی *

فلما بلغ معه السعي قال يا بني اني اری في المنام اني اذبحك
فانظر ماذا تری قال يا ابت افعل ما تؤمر ستجدني ان شاء
الله من الصابرين * پس جب وے آپس میں راضی ہو ذبح
کرنے مستعد ہوئے آواز آئی کہ ای ابراہیم تو نے اپنے خواب کو
سچ کیا اور یہہ آزمایش کے لیئے تھا چنانچہ فرمایا خدا تعالی نے *

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ * وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ * خدا بہت بڑا ہی خدا بہت بڑا ہی نہیں کوئی معبود سواے اُس خدا کے اور خدا بہت بڑا ہی خدا بہت بڑا ہی اور خدا ہی کے لیئے تعریف ہی

* ابیات *

* خواب میں یکشب خلیل اللہ تھا *
* پھر قربانی اُسے حق نے کہا *
* نیند سے چونکا جو وہ مرد خدا *
* صبح کو لا سو شتر قرباں کیا *
* دوسرے دن پھر اُسے آیا خطاب *
* خواب میں حق سے کہ قرباں کر شتاب *
* پھر وہ پیغمبر اُٹھا وقت سحر *
* لا کیئے قربان اُسں نے سو شتر *
* پھر جو بستر پر وہ اپنے سو رہا *

* تو وہی حکم خدا صادر ہوا *
* تب لگا کہنے کہ ای بے شبہ و ریب *
* مجھ پہ کچھ کھلتے نہیں اسرار غیب *
* کچھ نہیں سمجھوں ہوں کیا قربان کروں *
* تا کہ میں اس درد کا درماں کروں *
* یہہ جواب آیا کہ ای اہل ... *
* مجھ سوا رکھتا ہی تو جس کو عزیز *
* اُس کو تو میرے لیئے قربان کر *
* ... سی میں خبر تیری سر بسر *
* ... قربانی کرے فرزند کو *
* نور چشم اپنے کو اور دلبند کو *
* اپنے بیٹے کو تب وہ کہنے لگا *
* ای مرے فرزند نیکو خوش لقا *
* خواب میں حق نے یہہ فرمایا مجھے *
* راہ میں اُس کی کروں قربان تجھے *

* اِس میں تیری راے کیا مجھکو بتا *
* سنتے ہی اُس نے جواب اُسکا دیا *
* کیا مبارک ہوگا یہہ خواب ای پدر *
* ذبح کر مجھکو کچھہ اندیشہ نہ کر *
* اب چھری تو حلق پر میرے چلا *
* گر خدا چاہے تو صابر پائیگا *
* جب ہوا راضی وہ اور اُسکا پسر *
* باپ نے اُس کام مین باندھی کمر *
* وہ نہیں ابراہیم کو آئی ندا *
* ای حبیب صادق اِس سے باز آ *
* حکم میرا سچ ہی تو لایا بجا *
* آزمایش کے لئیے یہہ حکم تھا *
* تب اُسی دم جبرئیل ہوشمند *
* لایا جنت مین سے اِک نر گوسپند *
* اُسکے فدیہ مین اُسے وہان رکھہ دیا *

* اؤر لیا مذبح سے لڑکے کو آ *
* اِس لیئے ختم الرّسل نے یوں کہا *
* سنت ابراہیم سے ہی اُضحیا *

جانو ای لوگو یہہ دن تمھارے پرہیزگاروں کے لیئے عید ہی * اؤر کافروں اؤر شیطانوں کے واسطے وعید * اؤر یہہ مبارک دن ہی اُن مہینوں سے کہ جن مین حاجی لوگ نیکی حاصل کرتے ہیں * مژدہ ہی اُس کو کہ جو اِس مین بیت اللہ کی زیارت کے فائدہ اتھاوے * افسوس ہی اُس پر کہ جو اِس برکت سے محروم رہے * اؤر خوش خبری ہی اُس کو کہ جس نے اِس دن مین وقوف عرفات کیا * دریغ ہی اُس پر کہ جو اِس نیکی سے باز رہا * اؤر بشارت ہی اُسے کہ جس نے اِس دن میں صفا مروا کے درمیان سعی کی * تاسّف ہی اُس کو کہ جس نے اِس دن مین یہہ مضبوط رسّی نہ پکرّی * اؤر بشارت ہی اُس کو کہ جو آٹھوین ذیحجہ کو جسے یوم ترویہ کہتے ہیں منا بازار کی طرف نکلا * حسرت ہی اُس کو کہ جو اِس دولت سے نا اُمید رہا * اؤر

خوش خبری ہی اُسے کہ جو اِس دن مین کنکری پھینکنے کو جانہ
ہوا * افسوس ہی اُس کو کہ جس نے یہہ نہ پایا * آج کے
دن مسواک کرنا نہانا خوشبوئی لگانی اچھا کپڑا پہنا اوٗر نماز
پڑھنے تک کچھہ نہ کہانا اوٗر دروازے سے نکل راہ مین تکبیر
پڑھنی بہتر ہی * اوٗر عرفہ کی فجر سے لے ایام تشریق تک
ہر ایک مقیم اوٗر اُس مسافر پر جو اِس کا اقتدا کرے ہر نماز
فرض کے بعد جو مردون کی جماعت سے پڑھی جاوے واجب ہی کہنا
* اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ * اوٗر ہر ہر آزاد مقیم مسلمان پر کہ
سرمایہ اُس کا ضروری خرچ سے زیادہ ہی قربانی کرنا واجب
ہی * ہر ایک شخص ایک ایک بکری یا گاے یا اُونٹ دے
یا سات آدمی ملکر کرین بہ شرطیکہ حصے میں سب برابر ہوں
نسگے اوٗر خصی اوٗر دیوانے جانور کی قربانی صحیح ہی *
پر دہیرے اوٗر اندھے اوٗر دُبلے کی اوٗر جس کے کان اوٗر آنکھہ
میں سے تہائی سے زیادہ گیا ہو اُس کی اوٗر لنگڑے کی درست

نہیں ہی * اور قربانی کے گوشت سے کھانا بخش دینا جائز ہی *
اور اُس کی تہائی کو صدقہ کرنا مستحب ہی * اور اپنے ہاتھہ سے
ذبح کرے اگر اُس کے احکام سے واقف ہو * نہیں تو اور کو
اجازت دے * نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ فربہ قربانی کرو
کیونکہ وے تمھارے لیئے پُل صراط کے اوپر اونٹنیان سواری کی
ہیں * خدا تمھین اور ہمین قرآن سے برکت دے * اور اپنی
نشانیون اور ذکر آ سوار سے تم کو اور ہم کو نفع بخشے بے کہ شبہ
وہ اللہ تعالی بہت بخشش کرنے والا بزرگ بادشاہ پاک مہربان ہی
* بیانتھے حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی ہم اُس کی
حمد کرتے ہین اور اُسّے مدد اور معافی چاہتے ہین اور اُس پر
ہم ایمان لاتے ہین اور اُس کا آسرا رکھتے ہین اور اپنے بدیون
اور اپنے برے کامون سے خدا کی پناہ لیتے ہین * خدا جس کو
ہدایت کرے اُسے کوئی گمراہ نہین کر سکتا ہی * اور جسے
گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت نہ کر سکے * اور ہم گواہی دیتے
ہین کہ نہین کوئی معبود سواے اللہ کے وہ ایک ہی کوئی

اُسکا شریک نہین * اور ہم گواہی دیتے ہین کہ محمد بندہ اُسکا
اور رسول اُس کا ہی * خدا اُس پر اور اُس کے تمام آل
و اصحاب پر درود بھیجے * خصوصاً اُس پر جو سب یارون سے
پہلا اور بہتر اور اُن مین سے افضل ہی بہ تحقیق * امیر المومنین
ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ * اور حق و صواب کے کہنے
والے پر * یعنے امیر المومنین عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالی
عنہ * اور قرآن کی آیتون کے جمع کرنے والے پر * یعنے امیر
المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالی عنہ * اور دونون
امامون پر وے سردار اور نیک اور شہید ہین * امیر المومنین
ابو محمد حسن اور امیر المومنین ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ
تعالی عنہما * اور اُن کی والدہ پر وے تمام عورتون کی سردار
ہین * یعنے فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا * اور اُن دونون
پر جو خلایق مین پاک ہین * یعنے حضرت امیر حمزہ اور حضرت
عباس رضی اللہ تعالی عنہما * اور عشرہ مبشرہ سے باقی چھہ
یارون پر رضی اللہ تعالی عنہم * یا پروردگار محمد اور آل محمد پر بعدد

ہر نمازی اؤر روزہ دار کے درود بھیج * یا پروردگار محمد اؤر
آل محمد پر بے شمار ہر گھڑی بیتے کے صلوات بھیج * اؤر تمام نبیوں
اؤر رسولوں پر اؤر سب مقرب فرشتوں اؤر تمام نیک بندوں پر
اپنی مہربانی سے ای مہربانی کرنے والوں سے برتے

* نیچے آوے * یا پروردگار اس وقت اور اس
عہد کے بادشاہ کو عدالت اؤر بخشش اؤر کرم اؤر نیکی کی اؤر کفر
اؤر بدکاری اؤر ظلم کی تاریکی کے مٹانے کی توفیق دے *
یا پروردگار جو دین محمدی کی مدد کرے تو اُس کی مدد کریو اؤر جو دین
محمدی کو خراب کرے تو اُسے خراب کیجو * اُوپر جاوے *
ای خدا کے بندو آپس مین برابری اختیار کرو * تحقیق خدا تعالی
برابری اؤر نیکی اؤر اقرباؤں کے بخشش کرنے کا حکم کرتا ہی
اؤر بدی اؤر بدکاری اؤر نافرمانی سے منع کرتا ہی * چاہیئے
کہ تم یاد رکھو اؤر خدا تعالی کو یاد کرو وہ تمہین یاد کریگا * اؤر
اُسّے دعا مانگو وہ قبول کریگا * اؤر ہر اینہ ذکر خدا تعالی کا
برتر اؤر بہتر اؤر بہت خوب اؤر اچھا اؤر نہایت مقصود

اور نیت پڑھی * نیة صلوة الجنازة *

نویت ان اؤدی للہ تعالیٰ اربع تکبیرات صلوة الجنازة فرض الکفایہ ثناء للہ تعالیٰ والصلوة علی النبی ودعاء لھذا المیت متوجھا الی جھة الکعبة الشریفة اللہ اکبر * نیت نماز جنازہ کی *

نیت کی مین نے کہ چار تکبیریں نماز جنازہ کی جو فرض کفایہ ہی جس حال مین وہ خدا تعالیٰ کے واسطے ثنا ہی اور درود ہی نبی پر اور اس میت کے لیئے دعا ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر *

لو کان المیت انثی یقول لھذہ المیت اگر میت عورت ہو تو کہے * لھذہ المیت * * التکبیر الثانی *

سبحانک اللھم بحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک وجل ثناؤک ولا الہ غیرک اللہ اکبر * دوسری تکبیر *

یا پروردگار مین تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح پڑھتا ہوں اور نام تیرا متبرک ہی اور تیری بزرگی برتی اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

* التکبیر الثالث * اللھم صل علی محمد

وَعَلٰی آلِ محمدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ * کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ رَبَّنَا اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ *

* تیسری تکبیر * یا پروردگار محمد اور آل محمد کے اوپر درود بھیج * اور اُسے برکت دے اور اُس پر سلام بھیج * جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت دی اور سلام بھیجا ابراہیم اور آل ابراہیم کے اوپر * یا پروردگار بے شبہ تو بہت سراہا ہوا ہی *

* التکبیرُ الرابع *

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا صَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا ذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا * اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ * وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ * بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ *

* چوتھی تکبیر * یا پروردگار ہمارے جیتوں اور موؤں حاضر اور غائب اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں ہمارے مردوں اور عورتوں کی امرزش کر * یا بار الٰہ ہم میں سے جس کو تو نے زندہ رکھا اُسے اسلام پر زندہ رکھ * اور جس کو ہم میں سے تو موت دے اُس کو ایمان کے سات

موت دے اپنی رحمت سے * یا بخشنے ہاروں سے بڑے بخشنے ہارے

* دعا میت الصغیر * اللهم اجعله لنا فرطًا

واجعله لنا اجرًا * وذخرًا واجعله لنا شافعًا مشفعًا * برحمتك

یا ارحم الراحمین * * دعا میت صغیر کے لیئے *

یا پروردگار ہمارے لیئے اس کو پیش رو کر * اور اس کو ہمارے

واسطے اجر اور ذخیرے کا وسیلہ کر * اور ہمارے لیئے اس کو

شفاعت اور درخواست کرنے والا کر * اپنی رحمت سے

ای بخشنے ہاروں سے بڑے بخشنے ہارے * اگر لڑکی ہو تو اجعله

کے مقام میں اجعلها اور شافعًا مشفعًا کی جگہہ میں شافعة مشفعة

کہے * یعنی شفاعت اور درخواست کرنے والی کر *

* یقرء هذا الدعاء بروية الجنازة *

الله اکبر الله اکبر هذا ما وعدنا الله ورسوله * اللهم زدنا

ایمانا وتسلیما لا اله الا الله وحده لا شریک له * له الملک وله

الحمد یحیي ویمیت * وهو حي لا یموت بیده الخیر وهو علی

کل شيء قدیر * اللهم بارک لنا في الموت واجعلنا بعده خیر *

* اِس دعا کو جنازہ دیکھنے سے پڑھتے ہیں *

خدا بہت بڑا ہی خدا بہت بڑا ہی یہہ وہ چیز ہی کہ جس کا وعدہ خدا نے اور اُس کے رسول نے ہم سے کیا ہی * یا پروردگار تو ہمارے ایمان اور ہماری طاعت کو زیادہ کر * نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جس حال میں وہ ایک ہی * کوئی اُس کا شریک نہیں اُسی کے لیئے بادشاہی اور تعریف ہی * وہ جلاتا ہی اور مارتا ہی وہ زندہ ایسا جو نہیں مرتا ہی * اُسی کے اختیار میں نیکی ہی اور وہ سب چیزوں پر قادر ہی * یا پروردگار موت ہماری اچھی کر اُس کے بعد ہماری خیر *

* یقول وقت وضع المیت فی القبر * * بِسمِ اللہِ وَبِاللہِ وَفِی سَبِیلِ اللہِ وَعَلیٰ مِلَّۃِ رَسُولِ اللہِ * جب مردے کو قبر میں رکھے تب کہے * خدا کے نام اور اللہ کے فضل سے اور خدا کی راہ میں * اور پیغمبر خدا کے مذہب پر *

* تَلقِینُ المَیِّتِ عَلَی القَبرِ *

یَا عَبدَ اللہِ اِذَا جَاءَکَ المَلَکَانِ مِنَ اللہِ لَا تَخَف وَ

لَا تَحْزَنْ وَابْشِرْ * فَقُلْ بِلِسَانٍ فَصِيحٍ وَاعْتِقَادٍ صَحِيحٍ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ * قُلْ بِاللّٰهِ رَبًّا * وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا * وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا * وَبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا * وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً * وَبِالْمُؤْمِنِينَ اِخْوَانًا * وَبِحَلَالِ اللّٰهِ حِسَابًا * وَبِحَرَامِ اللّٰهِ عَذَابًا * وَبِالْجَنَّةِ ثَوَابًا * وَبِالنَّارِ عِقَابًا * وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهِ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ *

* تلقین میت کی قبر کے اوپر * ای بندے خدا کے جب تیرے نزدیک خدا کی طرف سے دو فرشتے آویں تو مت ڈر اور غمناک نہ ہو بلکہ خوش ہو * اور میٹھی زبان اور درست عقیدے سے بول کہ مین گواہی دیتا ہوں نہین کوئی معبود سواے اللہ کے جس حال مین کہ وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک نہین * اور مین گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہی * اور کہہ کہ اللہ میرا پروردگار * اور اسلام میرا دین * اور محمد علیہ السلام میرا نبی * اور قران

میرا امام * اؤر کعبہ میرا قبلہ ہی * اور مومنین میرے بھائی
ہیں * اؤر خدا کی حلال چیزوں سے میرا حساب ہی * اؤر
خدا نے جسے حرام کیا ہی وہ موجب عذاب کا ہی * مومنوں
کے واسطے بہشت کا ثواب اؤر کافروں کے لیئے دوزخ کا
عذاب ہی * اؤر تحقیق قیامت آنے والی ہی اس مین کچھ
شک نہیں * اور جو قبر میں ہین خدا اُنھین بیشبہ اُٹھاویگا

* اِن كَانَ المَيِّتُ اُنثی يقُولُ مَوضِعَ يَاعَبدَاللهِ يَا اَمَةَ اللهِ *

اگر میت عورت ہو تو یا عبد اللہ کی جگہہ مین یا امۃ اللہ یعنی
ای بندی خدا کی کہے

* تَحِيَّةُ المَقبَرَةِ *

اَلسَّلَامُ عَلَيكَ يَا فُلَانَ ابنِ فُلَانٍ * غَفَرَ اللهُ لَكُم كَمَا غَفَرَ لِنَبِيِّكُم
عَلَيهِ السَّلَامُ وَعَلیٰ آلِهِ *

* سلام قبرگاہ کا *

ای فلانے فلانے کے بیتے تم پر سلام ہوجیو * خدا تمھاری آمرزش کرے
جیسا کہ تمھارے پیغمبر کی آمرزش کی اُس پر اؤر اُسکی آل پر سلام ہوجیو

* دُعَاءُ مَغفِرَةِ المَيِّتِ يَقرَءُ الزَّائِرُ عَلیٰ قَبرِهِ قَائِمًا *

اَلحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَبقیٰ اِلَّا وَجهُهُ وَلَا يَدُومُ اِلَّا مُلكُهُ *

اَشْهَدُ اَنْ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ * اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا * وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ * جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدَنِ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ *

* وعا میت کی آمرزش کی زیارت کرتے والا اُس کی قبر پر کھرا ہو کر پڑھے * تمام حمد اُس خدا کو ہی کہ جس کے سوا کوئی باقی نہ رہیگا اور ہمیشہ نہ رہیگی مگر اُسی کی بادشاہی * مین گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جس حال میں کہ وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک نہیں * وہ ایک خدا ہی ایک ہی ہی پاک اکیلا تنہا نہ جورو اختیار کرتا ہی نہ فرزند * اور مین گواہی دیتا ہوں کہ بے شبہ محمد اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہی * خدا محمد کو جو پیغمبر اُمی ہی ہم سے وہ جزا دے کہ جس کے وہ لائق ہی *

* فصل احکام شرع مین *

جانو اے مومنو احکام شرع کی آٹھ قسمین ہاین فرض واجب سنت مستحب مباح محرم مکروہ مفسد * فرض وہ ہی جو ثابت ہوا ہو اُس دلیل یقینی سے کہ جس مین کچھ شک

کا ہو اُس کے عمل کرنے سے ثواب ہوتا ہی اوٗر ترک کرنے سے
عذاب اوٗر اُسسے اِنکار کرنا سب کے نزدیک کفر ہی نظیر
اُس کی رمضان کا روزہ رکھنا اوٗر پانچوں وقت کی نماز پڑھنا *
واجب وہ ہی جو ثابت ہوا ہی اُس دلیل سے کہ جس مین
کچھہ شبہہ ہو اُس پر عمل کرنے سے ثواب اوٗر ترک کرنے سے
عذاب ہوتا ہی * پر اِنکار کرنا اُسسے کفر نہیں ہی مثلا نماز وتر کی
وغیرہ * سنت وہ ہی کہ جس کو پیغمبر اعظم نے ہمیشہ کیا ہی
مگر ایکبار یا دو بار اُسسے ترک کیا ہو * عمل اُس کا ثواب اوٗر
ترک اُس کا عذاب ہی مثال اُس کی سنت نماز فجر کی وغیرہ
* مستحب وہ ہی کہ جسے پیغمبر علیہ السلام نے کبھی کیا ہی
اوٗر کبھی نہیں * پر مشائخون نے اُس کو بہتر جانا ہی کرنے سے
اُس کے ثواب ہوتا ہی اوٗر نہ کرنے سے عذاب بھی نہیں نظیر
اُس کی نماز سنت عصر کی وغیرہ * مباح وہ ہی کہ جس مین
بندہ مختار ہی اگر اُس کو کرے کچھہ ثواب نہیں اوٗر جو نہ کرے تو
عذاب بھی نہین مثال اُس کی اچھا کھانا اچھا پہننا وغیرہ * مکرو

وہ ہی کہ جسے صاحب شرع نے منع کیا ہی اور اُس کے حلال ہونے پر کبھی حکم نہ کیا ہو* نہ کرنا اُس کا ثواب اور کرنا اُس کا عذاب ہی* اور اُس کو حلال جاننا بالاتفاق کفر ہی نظیر اُس کی زنا کرنا اور سود کھانا وغیرہ* مکروہ وہ ہی کہ جسے شارع نے منع کیا ہی پر اُسکا ایک منافی بھی ہو نہ کرنے سے اُسکے ثواب اور کرنے سے ڈر عذاب کا ہی* [illegible] اُس کو حلال جاننا کفر ہی مثلا گھوڑے کا گوشت [illegible] امام اعظم کے نزدیک* مفسد وہ ہی جو عمل شرعی کو بگاڑتا ہی اگر اُس کو قصداً کرے تو عذاب ہی اور جو سہواً کرے تو کچھ نہیں نظیر اُس کی بات کرنا نماز مین وغیرہ

فصل ایمان کے احکام مین

جانو اِی مومنو ایمان کے دو رکن ہیں* کلمۂ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار زبان سے کرنا اور اُس کے معنی کو یعنے نہین کوئی معبود سواے خدا کے اور محمد بھیجا ہوا اُسکا ہی دل سے یقین جاننا* پس جو کوئی یہہ اقرار و تصدیق کرے بے شبہ وہ مومن ہووے* اور دنیا میں اُس کے لیئے پانچ حکم ہین* اُس کو جان

سے نہ مارنا* اور فیہ نکرنا* اُس کے مال کو ظلم سے نہ لینا* اور
بے سبب شرعی دکھہ نہ دینا* گمان بد اُس پر نہ کرنا* اور
عاقبت مین دو ہین* بہشت مین جانا* اور دوزخ کے عذاب
سے چھوٹنا* پس ہرایک شخص کو چاہیے کہ اپنے اختیار سے
خدا پر بن دیکھے ایمان لاوے* اور جانے کہ غیب کا علم خدا ہی کو
ہی* اور خدا تعالی نے جس چیز کو حلال کیا ہی اُس کو حلال
جانے* اور جس کو حرام کیا ہی اُسے حرام سمجھے* اور
خدا کے عذاب سے ڈرے اور اُس کی رحمت کا امیدوار رہے*
جانو جب کوئی سن بلوغ کو پہنچے رنڈی ہو یا مرد اُسنے ایمان
لانا واجب ہی کیونکہ بندگی بدون ایمان کے قبول نہین ہوتی
اور عبادت کافر کی کچھہ کام نہیں آتی* پانچ چیزین اسلام کی
بنیاد ہیں* کلمہ طیب کو پڑھنا* پانچوں وقت نماز کرنا* اور
اگر پونجی ضروری خرچ سے زیادہ ہو تب زکواۃ دینا* اور
رمضان کا روزہ رکھنا* اور مقدور والے کو حج کرنا*
واجبات شرعی سات ہین* عید الفطر کا صدقہ دینا* قربانی

کرنا * و[illegible] کی نماز پڑھنی * قرابتوں کو خرچ دینا * ماں باپ کی خدمت [illegible] * اور جورو کو خاوند کی تابعداری کرنا * عمرہ بجالانا [illegible] سنت شرعی چھ ہیں * ختنہ کرنا * لبیں لینا * بغل کے بال لینے * سر منڈانا * ناخن کتوانے اور پاکی لینی *

* فصل [illegible] *

وضو میں چار چیزیں فرض ہیں * [illegible] بال جہاں سے جمتے ہیں منہ کو وہاں سے دھونا دونوں کانوں اور تھوڑی کے نیچے تک * اور دونوں ہاتھوں کو دھونا کہنیوں سمیت * اور پانوں کو ایڑیوں کے ساتھ * اور سامھنے کی طرف سے چوتھائی سر کو مسح کرنا * اور جودہ چیزیں اُس میں سنت ہیں سو کر اُٹھنے والے کو استنجا کرنا * اور دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا * بسم اللہ کہنا * مسواک اور کلی کرنی * نتھنو مین پانی دینا * داڑھی کو اور ہاتھ پانو کی اُنگلیوں کو اُنگلیوں سے خلال کرنا * دونوں کانوں کو مسح کرنا * اور ہر ہر عضو کو تین تین بار دھونا * نیت کرنی * ترتیب کو نگاہ رکھنا * اور پے در پے دھونا اِس طور

ته نه لگا دهو یا هوا عضو نه سوکهے * اور تمام سرکو یکبار مسح کرنا * مستحب دو هین * داهنی طرف سے پهلے دهونا * اور گردن مسح کرنا

* فصل وضو کے توتنے مین *

دس چیزین وضوتوڑتی هین * جوجا ضرور یا پیشاب کی راه سے نکلے * یا اور بدن سے اگر وه نجس هو * مثلا لهو یا پیپ بشرطیکه اپنے مکان سے نکل دهان تک [illegible] جس کا دهونا وضو یا غسل مین فرض هی * پر زخم سے کیڑے کا نکلنا وضوکو نهین توڑتا هی * اور منهه بهر کے قی کرنا ایکهی بار یا بار بار تهوڑی تهوڑی بشرطیکه اگر سب اکتهی کی جاے تو منهه بهر کے هو * اور کسی چیز پر تکیه لگا کر سونا * اور دیوانگی * اور بیهوشی * اور نشا ایسا جو چلنے مین لغزش آوے * اور اختلاط بے حجابانه کرنا عورت سے * اور کهلکهلا کر هنسنا بالغ کا نماز کے درمیان * همیشه جس شخص سے پیشاب یا لهو یا باد وغیره جاری رهے هر نماز کے وقت اسے نیا وضو کرنا لازم هی * اس وضو سے اس وقت تلک فرض و نفل سے جو چاهے

پڑ جاتی* اگر کسی کی آنکھ سے لہو نکلا اور وہ نہین ٹھہر گیا نکلتے وقت نہین جاتا ہی* تھوک کے ساتھ جو لہو آوے پس اگر لہو زیادہ یا برابر ہوا ان دونون صورتون مین وضو توٹتا ہی* نہین* مچھر یا کلنی کسی کا لہو پیکر پیٹ بھرے تو وضو نہین جاتا ہی* دودھ اور صرف تھوک اور آنکھون کا پانی اور پسینا اور کھنکار وضو کو نہین توڑتا ہی* اگر کسی نے کان مین تیل ڈالا اور وہ اُس کے دماغ مین تین دن تک رہا پھر کان یا ناک یا منہہ کی راہ سے نکلا اُس سے وضو نہین جاتا ہی* اگر کسی نے وضو کیا پھر اُس کے دل مین گذرا کہ بعضا بدن نہین دھویا ہی* پر اُس کو ٹھہرا نہین سکتا ہی چاہیئے کہ بایان پانون دھووے وضو بر قرار رہیگا* اگر کسی نے ناڑے مین تیل یا پانی داخل کیا پھر وہان سے نکلا اُس سے وضو نہین جاتا ہی* کیونکہ ذکر محل نجاست کا نہین ہہ بخلاف مقعد کے اگر کسی کے جوائی ہو اور اُس مین اُسے چربی بھری ہو* اور اُس کے نیچے پانی پہنچانے مین کچھ ضرر ہوتا ہی* تو بے پہنچانے پانی کے وضو

اؤرغسل اُنکا صحیح ہی والا نہیں * *فصل غسل کی*

غسل کے درمیان تین چیزین فرض ہاین * کلی کرنا نتھنوں مین پانی دینا * اؤر تمام بدن کو ایک بار دھونا * اؤر چھ چزین سنت ہاین * دونوں ہاتھوں کو دھونا * اؤر بدن مخصوص کو اؤر دور کرنا نجاست کا بدن سے اگر کہیں ہو * پھر وضو کرنا پر پانوں کو نہ دھووے * پھر [illegible] کو تین بار دھونا * اُس کے پیچھے دھونا دونوں پانوں کو اُس [illegible] کہ جہاں غسل کا پانی نہ ٹھہرا ہو * اؤر جس عورت کی چوٹی گندھی ہو اُس کو بالوں کی جڑ بھگانا کافی ہی * موجب غسل کا اُچھال کر منی نکلنا شہوت کے ساتھ اؤر فرج مین یا مقعد کے درمیان حشفے کا داخل ہونا * پر اس تقدیر میں فاعل اؤر مفعول دونوں پر غسل فرض ہوتا ہی * اؤر حیض و نفاس کی مدت گذر جانی * اؤر خواب سے بیدار ہو منی یا مذی کو دیکھنا * مسلمان مردے کو غسل دلانا اؤر جو کافر کہ حالت ناپاکی مین ایمان لایا ہی اُسے غسل کرنا واجب ہی * جمعے اؤر عید کی نماز کے لیئے اؤر احرام کے وقت اؤر عرفے کے دن

غسل کرنا سنت ہی اور سوا ان کے مستحب *

* فصل طہارت کے پانی میں *

مینہ کے اور دریا کے پانی اور کوئے اور برف کے پانی جیسے جو روان ہو وضو درست ہی * اگرچہ رنگ یا مزے یا بو میں دیر تک رہنے سے یا کوئی پاک چیز کے ملنے سے تفاوت ہوا ہو * پر اگر گاڑھا ہو جاے تو اُس پانی سے وضو جایز نہین ہی * اگر بہتے ہوئے پانی سے نجاست تل جاے یا اُس تالاب کے پانی میں جو دہ در دہ ہو اور چلو اُٹھاتے کیچڑ نظر نہ آے غلاظت ہو لیکن رنگ اور مزہ اور بو اُس کی جوں کی توں ہو تو وہ پانی پاک اور اُس سے وضو جایز ہی * کیونکہ حکم اُس پانی کا حکم آب روان کا ہی * اگر کوئی حوض چھوٹا سا ہوا اور اُس مین پانی ایک طرف سے داخل ہوتا ہی اور دوسری طرف سے نکل جاتا ہی اُس کے پانی سے وضو جائز ہی ہر طرف اُسکی خواہ چار چار ہاتھ ہو یا زیادہ * جو جانور کہ پانی مین پیدا ہوتا ہی مثلاً مچھلی یا مینڈک وغیرہ یا وہ حیوان کہ جسکے بدن مین بہتا لہو نہ ہو اگر پانی مین مرجاوے پانی

ناپاک نہین ہوتا ہی * درخت کے اور میوے کے نچوڑے ہوئی شیرے سے اور اُس پانی سے کہ جسے وضو کے لیئے یا زیادہ ثواب کے واسطے اِستعمال کیا ہو وضو صحیح نہین * اگر معلوم ہو کہ یہہ پانی بسبب نجاست کے بدبو ہوا ہی تو اُس سے وضو نہ کرے * اگر ایک مُوا کتّا نالے کی چوڑائی میں اٹکا ہو پر اُس کے اوپر سے پانی بہتا ہی اور جو پانی کہ کتّے سے بھرا ہوا ہی کم ہی اُسّے جو نہین بھرا ہوا ہی تو بہاو کی طرف سے وضو درست ہی * اگر پانی آہستہ بہتا ہی یا کہ بند ہو جو اُسّے وضو کیا چاہے تو کُلّی کے پانی سے بچا کر چُلّو اُٹھانا لازم ہی * کیونکہ جو پانی اِستعمال مین آتا ہی اُسّے وضو جایز نہین *

* فصل پوست کے احکام مین *

ہر ایک چمڑا کمائے سے پاک ہوتا ہی مگر سُوّر اور آدمی کا * جس کا چمڑا کمائے سے پاک ہوتا ہی ذبح کرنے سے بھی پاک ہوتا ہی * ایسا ہی اُس کا گوشت بھی اگر یہہ وہ شرع مین شامل نہ ہو * اور جس کا پوست کمائے سے پاک نہین ہوتا ہی

ذبح سے بھی پاک نہین ہوتا ہی * بال اور ہڈی اور رگ اور پٹھا اور دانت مردے کے پاک ہین مگر سور کے *

* فصل کوئے کے احکام مین *

اگر کوئے کے درمیان نجس گرے یا اُس مین کوئی جانور مر کر پھولے یا سڑ جاے * یا مثل آدمی یا بکری کے اُس مین مرے تب اُس مین سے سب پانی کو نکالنا ضرور ہی اگر ممکن ہو * وگرنہ ایک شخص فہمیدہ جو پانی کی پیمایش سے واقف ہی جو انداز کردے * اور کوئی جانور مرغی کے برابر اگر مرے تو چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول تلک اور گوریہ کے برابر مین آدھا اُس کا * نجاست کے گرنے کے وقت سے کوا ناپاک ہوتا ہی اگر معلوم ہووے والا ایک رات دن کی نماز قضا پڑھے * اور جو پھولا ہو تو تین رات دن کی ابی حنیفہ کے نزدیک * پر محمد و ابو یوسف کے نزدیک جب سے معلوم ہوا ہی * جوٹھا پانی آدمی اور گھوڑے کا اور اُس حیوان کا کہ جس کا گوشت حلال ہی پاک ہی * بلی اور چھٹی مرغی اور شکاری چڑیوں کا اور خانگی چوہوں کا

مکروه ہی * گدھا اور خچر کا مشکوک ہی پر اُستے وضو کرکے
پھر احتیاطاً تیمم کرے اگر اور پانی نہ پاوے * اُن جانوروں کا
پسینا اُن کے جوٹھے کے برابر ہی

* فصل تیمم کي *

جانو تیمم قائم مقام وضو اور غسل کے ہی اگر ایک کوس تلک
پانی نہ ملے یا بیمار ہو ایسا کہ پانی کے چھونے سے اُسکی بیماری
بڑھے * یا جاڑے کے سبب اُسکا ضرر ہو * یا دشمن سے ڈرتا ہی
یا پیاسا ہو اور اُس کے پاس زیادہ پانی نہیں ہی یا پانی اُٹھانے کا
لوٹا اُسکے پاس نہیں * یا پیسا نہ رکھتا ہو کہ مول لے یا عید کی
نماز جاتی رہے خواہ پہلے ہی سے یا بیچ میں سے یا نماز جنازے کی نپائے
پر یہہ حکم سوائے ولی میت کو ہی * صورت تیمم کی یہہ ہی کہ نیت
قربت سے اپنے ہاتھوں کو خاک پاک کے اوپر ایک بار مارنا
اور اُسے اپنے منھہ کو جہاں تک وضو میں دھونا فرض ہی
وہاں تک مسح کرنا پھر اسی طرح سے ایک بار مارنا اور اُسے
ہاتھوں کو کہنیو سمیت مسح کرنا * وقت نماز کے پہلے سے تیمم
کرنا روا ہی اور اُس سے جو چاہے پڑھے * جو چیز وضو توڑتی ہی

وہ تیمم کو بھی توڑتی ہی اور پانی کا ہاتھ لگنا * اور پانی کے
امیدوار کو آخر وقت تک ناخیر نماز کی بہتر ہی * اگر خیال مین
گذرے کہ پانی نزدیک ہی تو تین سو گز زمین تک ڈھونڈنا
لازم ہی * مسافر کو نماز پڑھے یاد آیا کہ لوٹے میں پانی
ہی چاہیئے کہ نماز نہ توڑے * ہر ایک پاک چیز جو زمین کی
قسم سے ہی اُس پر تیمم کرنا درست ہی مثلا خاک یا دھول
یا پتھر یا سرمہ یا ہرتال * پر سونا روپا چوکانی اور گلا یا نہ ہو لیکن
اُس پر گرد جمی ہو اُسسے تیمم جایز ہی * راکھ پر تیمم کرنا روا
نہین * اگر کسی نے دھان یا گیہوں یا جو ناپا اور اُس کے منہ
اور ہاتھوں مین گرد جمی ہو اُس پر ہاتھ پھیرنا تیمم کے قاعدے
سے کافی ہی * اگر کسی نے نماز جنازہ یا سجدہ تلاوت کے لیئے
تیمم کیا تھا اُس تیمم سے اور فرضوں کو ادا کرنا صحیح ہی
پر قران شریف کے چھونے کے لیئے یا مسجد مین
داخل ہونے کو اگر تیمم کرے اُسسے نماز درست نہین

* فصل موزون پر مسح کرنے مین *

صاحب حدث کو موزون پر مسح کرنا صحیح ہی صاحب غسل کو نہین
*صورت اُسکی یہہ ہی مثلاً ایک شخص نے وضو تمام کرکے موزہ
پہنا تھا پھر اُسے حدث لاحق ہوا اب جو وضو کیا چاہے تو پانون
کو دھونا کچھہ ضرور نہین بلکہ ہاتھہ کی تین اُنگلیوں سے موزون کے
اوپر ساق تلک مسح کرے وضو صحیح ہو ویگا *جرموق یعنی سرموزہ
اور پاتابے کے اوپر مسح درست ہی اگرچہ مصلی مسافر ہو*
پر دستانہ اور پگڑی اور ٹوپی اور برقع کے اوپر جایز نہیں*
شرط مسح کی وقت حدث مین وضو کرکے موزے کا پہنا* مدت
اُسکی مقیم کی لیئے ایک رات دن اور مسافر کے واسطے تین
رات دن تک لیکن حساب اُسکا حدث کے وقت سے ہی*
اور جو چیز وضو توڑتی ہی مسح کو بھی توڑتی ہی اور گذرنا مدت کا اور
اکثر قدم کا باہر آنا ساق کی طرف سے* جو موزہ کہ پانون کی چھوٹی
تیں اُنگلیوں کے برابر پھٹ گیا ہو اُسکے اوپر مسح درست
نہیں ہی یہہ مقدار معتبر ہی ایک ہی موزے مین نہ دونوں مین

فصل حیض و نفاس کے

*حیض وہ لہو ہی کہ عورت

بالغہ کی رحم سے بے عارضہ بیماری کے نکلے اؤر وہ سن ایاس یعنی ساٹھہ برس تک نہ پہنچی ہو * مدت اُس کی دو ہین اقل واکثر پر مدت اقل تین رات دن کی ہی اؤر اکثر مدت دس رات دن کی * جس ایام مین کہ حیض سے باز رہتی ہی اُس زمان کو طہر کہتے ہین اقل مدت اُس کی پندرہ دن ہین اؤر اُس کی اکثر مدت کے واسطے کچھہ حد مقرر نہین * حیض والی کو اپنی مدت تک نماز روزہ رکھنا مسجد مین جانا بیت اللہ کی زیارت کرنی خصم سے نزدیکی کرنی قرآن تلاوت کرنا [illegible] چھونا جائز نہین پر بعد پاک ہونے کے روزہ قضا کر[illegible] نہین * اکثر مدت والی جب حیض سے پاک ہو [illegible] کرنی درست ہی اگرچہ نہ نہائی ہو بخلاف اقل [illegible] کے مگر حیض سے پاک ہونے کے بعد جب اتنا عرصہ گذرے کہ اُس مین غسل اؤر تحریمہ کر سکے * نفاس وہ خون ہی کہ عورت کی رحم سے لڑکا جننے کے بعد نکلے اُس کی اقل مدت کے واسطے کوئی حد مقرر نہین پر اکثر کے واسطے چالیس دن ہین * جو عورت

کو جاوان جنے پہلے لڑکے سے اُس کے نفاس کی ابتدا اوؤر دوسرے سے انتہا حساب کرینگے بالاتفاق* اگر بیت بگر گیا اوؤر بعضی خلقت مثل ہاتھ یا پانوں یا منہہ کے اُسمیں بن چکی ہی تو حکم اُسکا لڑکے کا ہی اوؤر وہ عورت نفاس والی ہی* جو لہو کہ مدت حیض و نفاس سے کم یا زیادہ میں دکھائی دے یا حاملہ عورت کو نظر آوے وہ حیض نہیں بلکہ بیماری استحاضے کی ہی وہ نماز و روزہ اوؤر صحبت کا مانع نہیں*

فصل لڑکے کے پیدا ہونے اور اُسکے عقیقہ دینے میں

جب لڑکا پیدا ہووے تو اُسے سپید کپڑے میں رکھیں* اوؤر زرد کپڑے سے احتراز کریں* اوؤر اُس کے بائیں کان کی طرف تکبیر اقامت کی اوؤر دہنے کان کی طرف اذان پڑھیں* اوؤر نام اُسکا اچھا سمجھکر ساعت نیک میں رکھیں اوؤر اُس کے بال مونڈا کر سر میں خوشبوئی لگا دیں* پھر اُن بالوں کے برابر کچھہ زر و پا تولکر صدقہ دیوین* اوؤر ساتوین یا چودیوین کو روز پیدائش سے عقیقہ یعنی قربانی دیوین* صورت اُسکے بہ

ہی کہ اگر فرزند بیٹا ہو تو دو گوسپند اور ایک بھی درست
ہی اور جو بیٹی ہو تو ایک ہی گوسپند ذبح کرین * پر اُسکی
ہڈی کو نہ توڑین اور ایک ران اُسکا دائی کو دیوین *
اور باقی گوشت کا کھانا پکوا کر مصلیوں کو کھلا دیوین *

* نية العقيقة * * نیت عقیقے کی *

اللهم هذه عقيقة ابني فلان دمها بدمه ولحمها بلحمه وعظمها بعظمه
وجلدها بجلده وشعرها بشعره اللهم اجعلها فداء [illegible] من النار *
یا پروردگار یہہ میرے [illegible] بیٹے کے لیئے قربانی ہی * لہو اُس کا
بدلا ہی اُس کے لہو کا * اور گوشت اُس کا [illegible] کے گوشت
عوض ہی * اور ہڈی اُسکی بدل ہی [illegible] * اور
چمڑا اُسکا اُسکے چمڑے کا * اور بال اُسکے [illegible] کا *
یا پروردگار اِس عقیقے کو میرے بیٹے کے دوزخ سے چھوٹنے کا
وسیلہ کر * اگر باپ ذبح کرنیوالا ہو تو ایسا کہے اور جو سوا ے
باپ کے اور کوئی ذبح کرے تو ابني فلان کے مقام کہے ابن فلان *

* فصل نجس کے پاک کرنے میں *

بدن یا کپڑے یا جاے نماز مین اگر نجاست نظر آوے تو اُس کو
پانی سے یا اُسّے جو پانی کے برابر پاک اور رواں ہی مثل سرکا
یا گلاب تین بار دھونا اور ہر ایکبار نچوڑنا اگر ممکن ہو واجب
ہی* اِس طور سے کہ جرم غلاظت کا جاتا رہے اگرچہ کچھہ اثر اُسکا
باقی رہے کہ اُسکا دُور کرنا مشقت ہی اور اگر نچوڑنا ممکن نہ ہو
اُسے دھوکر رکھہ چھوڑے یہاں تک کہ نہ ٹپکے تین بار ایسا کرے
تو وہ پاک ہوگا* منی کو دھوکر پاک کرنا اور اگر خشک ہو تو
ملکر بھی صحیح ہی* موزے میں اگر نجاست غلیظ ہو تو اُسے زمین
مین ملکر پاک کیا جائیگا اور اگر پتلی ہو تو دھوکر* اگر تلوار یا اُسکے
مانند میں ہو تو پونچھہ کر اور فرش نجاست آلودپر ایک رات دن
پانی بہایا جائیگا* زمین اور جو چیز لگی ہوئی ہو زمین سے جیسی گھاس
وغیرہ سوکھنے سے پاک ہوتی ہی* اثر نجاست کا مٹنا نماز کے
واسطے کافی ہی پر تیمم کے لیئے نہین* کپڑے کی چوتھائی
سے کم میں اگر غلاظت خفیف ہو مثلا پیشاب گھوڑے کا اور
اُس جانور کا کہ جس کا گوشت حلال ہی اور پیخال اُن چڑیون کی

کہ جن کے گوشت کھاتے ہاین * پر جن کے گوشت حلال ہی اُن کی بینخال پاک ہی مگر مرغی کے کیونکہ وہ غلیظ ہی مانند بول وغائط اوٗر لہو کے اُن غلیظوں مین سے اگر گاڑہا ہو تو بہ قدر درہم کے عفو ہی اوٗر جو پتلا ہو تو کف دست کے برابر میں کچھ مضایقہ نہاین * اگر پانی نہ ملے * پیشاب کرتے اگر سوئی کی نوک برابر چھینٹے لگے اُسکا کچھ اعتبار نہاین * آستر کی طرف اگر نجاست ہو تو ابرے کی طرف نماز جایز ہی * ایسا ہی بچھونے کی ایک جانب میں غلاظت ہی دوسری جہت پر نماز پڑھ سکتا ہی * کپڑے مین کہیں نجاست ہی پر اُسے معلوم نہین کہ کہان تو ایک طرف اپنے دل مین ٹھہرا کر دھو ڈالے *

فصل نماز کے وقتون مین

صبح صادق سے آفتاب کے نکلنے تک وقت ہی نماز فجر کا * اوٗر آفتاب ڈھلنے سے تا پہنچنے سایہ ہر ایک شی کے سواے فیٔ زوال یعنی سایہ نیم روز کے اپنے دو برابر کو وقت ہی ظہر کا * اوٗر اُس وقت سے آفتاب کے ڈوبنے تک عصر کا *

اُس سے لے شفق کے غائب ہونے تک وقت ہی مغرب کا
* اور اُسوقت سے تا آخر شب عشا اور وتر کا * مستحب
ہی تاخیر کرنا فجر کی نماز کو یہاں تک کہ چالیس آیت ترتیب سے
پڑھی جاوے پھر اُسے دُہرا سکے اگر فساد وضو کا معلوم ہو *
ظہر کی نماز کو تاخیر کرنا گرمی اور بدلی کے دن پھر دہی اور جاڑون
مین جلدی * اور عصر کو تب تک کہ آفتاب کا رنگ بدل نہ جاوے
اور مغرب کو بدلی کے دن تاخیر کر کے پڑھے * بخلاف اور دنون کے
کیونکہ اُن دنون مین تعجیل عصر کی مستحب ہی * اور
عشا کو تین پہر رات تک * وتر کو آخر شب تک * پر یہہ حکم
اُس شخص کو ہی کہ جسے شب بیداری کا استعمال ہو *
آفتاب کے نکلنے کے وقت اور ٹھیک دوپہر کو اور اُسکے
ڈوبنے کے وقت نماز اور سجدہ تلاوت اور جنازے کی نماز جائز
نہین ہی مگر اُس دن کے عصر کی نماز جائز ہی اور عصر پڑھنے کے
بعد بھی سوا مغرب اُس دن کے * پانچوں فرضوں کے لیئے
اُن کے وقتوں مین اذان کہنا سنت ہی اور وقت سے آگے اگر

اذان کہی جاے تو اُس کو دُہرانا ضرور ہی * صورت اُس کی یہہ ہی کہ
کعبے کی طرف منہہ کرکے دونوں انگشت شہادت کو کانوں کے
سوراخ میں رکھہ اذان کے لفظوں کو جس طرح سابق مذکور
ہوے بلند آواز سے ادا کرے * پر اُس کے حرفوں اوٗر زیر
وزبر اوٗر جزموں اوٗر مدّوں کو گانے کے طور سے کم و زیاد نکرے
لیکن اچھی آواز سے اذان کہنا مضایقہ نہیں اوٗر دونوں
حی علی الصلوۃ کے وقت داہنی طرف منہہ کو پھیرے اوٗر
دونوں حی علی الفلاح میں بائیں طرف * فجر کی اذان میں حی
علی الفلاح کے بعد دو بار الصلوۃ خیر من النوم کہے * یعنے
نماز سونے سے بہتر ہی * اذان کے بعد ثانیا اعلام کرنا یعنے
الصلوۃ الصلوۃ کہنا علماء متاخرین کے نزدیک بہتر ہی اوٗر
مغرب کے سواے اذان اوٗر اقامت کے بیچ کچھہ دیر کرنا
نیک ہی * اوٗر اذان کے لفظوں کے درمیان فصل ڈالنا
مستحب ہی بخلاف تکبیر اقامت کے * اذان محدث کی
درست اوٗر اقامت اُس کی مکروہ ہی * محدث نے اگر تکبیر

اقامت کی بکبی تو دہرانا کچھہ ضرور نہین * ناپاک کی اذان اور
اقامت مکروہ ہی * نماز کے چھہ شرطین ہین پہلی طہارت یہہ
تین چیزون سے علاقہ رکھتی ہی یعنے پاک کرنا بدن کو اور جاے نماز
اور کپڑے کو * اگر کپڑے کی چوتھائی نجاست الودہ ہو اور
اُسکے پاس دوسرا کپڑا یا پانی نہین ہی تو اُسی کپڑے سے نماز پڑھہ
سکتا ہی * اور جو تمام آلودہ ہو تو برہنہ جایز ہی لیکن اُس کپڑے
سے پڑھنا بہتر اور مصلی کے پاس جو کپڑا نہو تو کھڑے ہو کر نماز
پڑھے لیکن مستحب ہی کہ بیٹھہ کر ادا کرے * طہارت جاے نماز
کی عبارت ہی پانون رکھنے کی اور سجدہ کرنے کی جگہہ
سے پاک [illegible] * پر امام اعظم کے نزدیک صرف
پانون کی جگہہ پاک ہونے سے کفایت کرتی ہی * دوسری
شرط چھپانا ستر کا ناف کے نیچے سے زانون کے نیچے تک
مردون کو * اور عورتون مین سے بی بیون کو تمام بدن کا سواے
منہہ اور ہتھیلی اور پانون کے * و اور لونڈیون کی ستر مردون
کے برابر ہی اور اُن کے پیٹھہ اور چھاتی اور پیٹ بھی چوتھائی

نظر آنے سے نماز باقی ہی* تیسری شرط متوجہ ہونا کعبے کی
طرف* خوف کی صورت مین قبلہ جہت قدرت ہی یعنے جیدھر
سُبھیتا ہووے اُدھر متوجہ ہو نماز پڑھے اگر کوئی سمت قبلے کی
بھول جاوے اور وہان کوئی ایسا نہین جو اُس سے پوچھے تو
قبلہ اُسکا جہت تحری ہی یعنے اپنے دل مین ٹھہراوے جس طرف
اُسے یقین ہووے اُس طرف متوجہ ہو نماز کرے اگر پھر اُسکے
خلاف معلوم ہووے تو نماز کو نہ دہراوے اگر نماز پڑھتے معلوم
کیا کہ قبلہ اور سمت پر ہی وہین اپنے منہہ کو اُس طرف
پھیرے* ایک شخص بدون تحری کے نماز پڑھنے لگا اتفاق
توجہ اُسکی موافق قبلے کے ہوگئی اُسکی نماز صحیح ہے کیونکہ قبلہ
اُسکا جہت تحری تھا* چوتھی شرط نیت کرنی یعنے دل سے قصد
کرنا پر زبان سے لفظ بہ لفظ کہنا اور دل مین اُسکے معنے کو لحاظ
کرنا اولی ہی* نماز فرض کے سوا اور نمازون کے لیئے مطلق
نیت کافی ہی پر فرض کے واسطے تعین نیت کا شرط ہی*
مقتدی کو لازم ہی کہ اقتدا کی نیت کرے یعنے کہے اقتدیت

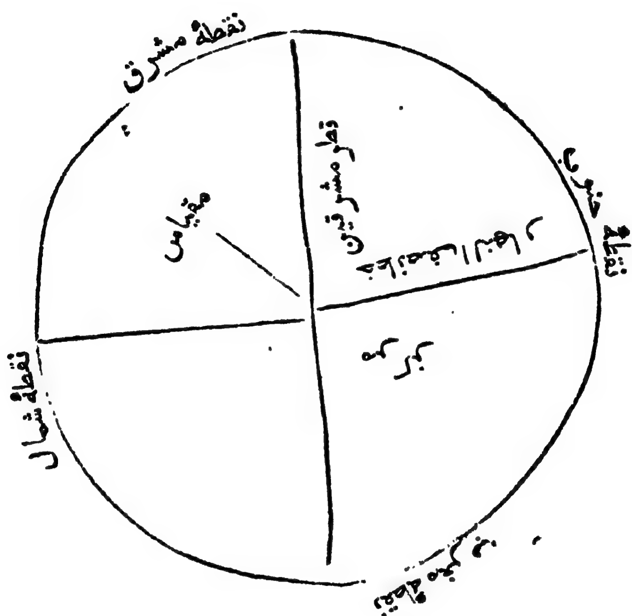
بهذا الامام مین نے اِس اِمام کا اِقتدا کیا پر امام کو امامت کی نیت کچھہ ضرور نہیں * پانچوین شرط تکبیر تحریمے کے وقت کہنا الله اکبر اگر اُسکے بدلے لفظ الله اعظم یا الله رحمین یا اۏر کوئی لفظ جو خدا کی تعظیم کے لیئے ہی یا اُس کے معنے کو فارسی سے کہے تو جائز ہی * پر الفاظ دعا کے مانند جیسا اللهم اغفرلي کہنا درست نہین * چھتھی شرط وقت کا پہنچانا جیسا کہ مذکور ہوا *

فصل فیئ زوال اور ظہر کے وقت کي تحقیق مین

جو چاہیے تو کہ فیئ زوال کو خوب پہچانے اۏر نماز ظہر کے اول و آخر وقت کو جانے * تو کسی صاف ستھری زمین پر جہاں کچھہ اُونچ نیچ نہو ایک دایرہ بنا * اۏر اُسکے محیط یعنی گھیر کی ایک طرف سے جس کا نام نقطہ مشرق ہی مثلا دوسری طرف تک جو نقطہ مغرب ہی بیچوں بیچ سے اُس دائرےکے جہاں پرگار کا پانو رہتا ہی اۏر اُسے نقطہ مرکز کہتے ہاین ایک لکیر جسکا نام قطر مشرقین ہی کھینچ پھر اُسی طرح سے نقطہ شمالی سے اُسکے نقطہ جنوبی تک اُسی مرکز پر سے ایک اۏر ویسی ہی لکیر

جسکو قطر شمالین اوٗر خط نصف النہار یعنی دو پہریہ لکیر کہتے ہاین کھینچ لا* بعد اِسکے ایک لکڑی سیدھی جسکو مقیاس بولین یعنی قیاس کرنیکا و اِس طرح قطر سے چھوتا پر چوتھائی سے اُسکی کم نہو مرکز میں اُسکے بر پا کر* پھر دھیان کیجو کہ سرا اُسکے سائیکا اگلی پہر دن میں دائرے سے باہر نکلا ہوا رہیگا* پھر جوں جوں آفتاب بلند ہوتا جائیگا وہ سایہ گھٹتا جائیگا یہان تک کہ دائرےکے بیچ ہوکر جب خط نصف النہار پر آوے تو وہ وقت ٹھیک دوپہر کا ہی اُس وقت میں جو مقدار چھانو اُس پر ہووے وہی فیی زوال ہی یعنی سایہ نیم روز* اُس سائیکے ڈھلتے ہی ظہر کو رسے وقت ظہر کی شروع ہی پھر جوں جوں سورج ڈھلتا جائیگا وہ سایہ بڑھتا چلیگا یہان تک کہ دایرے سے نکل جائیگا لیکن جب سایہ اُس مقیاس کا جو سوائے فیی زوال کے ہی اپنے دو برابر تک پہنچے تو وہ آخر وقت ظہر کا ہی مثلاً فیی زوال اگر چوتھائی مقیاس کی ہو تو آخر وقت ظہر کا سوا دو تک اُسکے ہی* یہہ حکم ابی حنیفہ رح کی ایک روایت پر ہی* اوٗر دوسری روٗیت میں اُنھیں سے جو صاحبین اوٗر شافعی رح

سکے نزدیک ہی آخر وقت ظہر کا تا پہنچنے سایہ ہر شی کے اپنے برابر تک سوائے فیئ زوال کے ہی *شکل اُس دائرہ کی یہہ ہی*



اُس عبد ضعیف نے اِس دائرہکو دائرۂ ہندی سے اِس طور پر تسہیل کے لیئے استنباط کرکے اِس مقام مین لکھہ دیا اور جو امور موجب تطویل کے جیسے علامت مدخل الظل اور مخرج الظل کی اور انتصاف القوس وغیرہ ہی اور باعث وقت

فہم عوام کے نہیے اُنہین چھوڑ دیا * اوٗر جو ضرور و موقوف علیہ مطالب کا ہی اُسکو بیان کردیا * پس ای مصلیو اگر تم اُسسے کچھہ فائدہ پاوٗ تو اِس عاصی کو دعاء خیر کیجو * خدا تمھارا اوٗر ہمارا دین و دنیا میں بھلا کرے * آمین یا رب العالمین *

*فصل نماز کی صفتون مین *

چھہ چیزین نماز میں فرض ہیں کہ اُن کو رکن اوٗر صفت نماز کی کہتے ہین * پہلی صفت کھڑا ہونا پر کشتی میں بدون عذر کے بیٹھے نماز کرنا درست ہی * دوسری قرأت کرنی مقدار ایک آیت کے لیکن تین آیت کا پڑھنا واجب ہی * امام کو لازم ہی کہ جمعہ اوٗر عیدین اوٗر فجر اوٗر مغرب اوٗر عشا کی نمازمین وقتیہ ہو یا قضا آواز بلند سے قرأت کرے اگر منفرد ہو تو وقتیہ مین پکار کر اوٗر آہستہ پڑھنے میں مختار ہی لیکن پکار کر پڑھنا بہتر ہی اوٗر جو قضا پڑھے تو واجب ہی آہستہ پڑھنا * پکار کر اوٗر آہستہ پڑھنے میں حد اوسط کو اختیار کرے * اگر امام نے عشا کی پہلی دونوں رکعتوں میں قرأت کو سہو کیا تو لازم ہی کہ پچھلی

دونون رکعتون مین سورهٔ فاتحہ کے بعد قرأت کرے * اور جو پہلی دونون رکعتون مین سورهٔ فاتحہ سہو ہو جاے تو پھر پڑھنا کچھ ضرور نہین * فجر اور ظہر کی قرأت طِوال مفصل کے سورون سے پڑھنا بہتر ہی * وے سورے حجرات سے سورهٔ بروج تک * عصر اور عشا کی قرأت کو اوساط مفصل سے وے سورهٔ بروج سے لم یکن الذین تلک * اور مغرب کی قرأت کو قصار مفصل سے وے سورهٔ لم یکن الذین سے قل اعوذ برب الناس تک ہین * مقتدی اگر موتم ہو یعنی جو امام کے ساتھ پہلی رکعت سے نماز کو تمام کرے اُسے لازم ہی کہ امام کی قرأت کو چپ ہو کر سنے اور فرض فجر کی پہلی رکعت مین قرأت کو دراز کرنا سبھون بالاتفاق ہی * تیسری رکوع کرنا پر جو کوئی کُبڑا اِس وضع سے ہو کہ کُبڑاپن اُس کا حد رکوع کو پہنچا ہی رکوع اُس کا سر سے اِشارہ کرنا ہی * چوتھی شرط سجدہ کرنا پیشانی اور ناک سے * ایک ہی پر اکتفا کرنا یا پگڑی کے آگے سے سجدہ کرنا مکروہ ہی * سجدے کے وقت ساتون اندام یعنی منہہ اور

دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوں اور دونوں پانوں کو قبلے کے طرف متوجہ کرے اگر بھاری جماعت ہو اور سجدہ کی جگہہ تنگی کرتی ہی تو سامھنے کے مصلی کی پیٹھہ پر سجدہ کرنا درست ہی * پانچوین صفت پچھلی نشست مین کہ اُسے قعدۂ اخیرہ کہتے ہاین التحیات کو عبدہ و رسولہ تک پرھنا * چھتی باہر آنا نماز سے اُس کام کے ساتھہ جو مفسد نماز کا ہی اگر مقتدی قعدۂ اخیرہ تک امام کے ساتھہ بیٹھہ کر نماز کو چھوڑ دے تو درست ہی کیونکہ قدر تشہد سے زیادہ موافقت کرنی فرض نہیں ہی *

* فصل واجبات نماز مین *

نماز مین سولہ چیزین واجب ہاین سورۂ فاتحہ کو ایک بار پڑھنا * اور اُس کے ساتھہ ایک سورہ کو ملانا * ترتیب نگاہ رکھنا * اور پہلی نشست کہ اُسے قعدہ اولی کہتے ہاین کرنا * اور دونوں نشستوں مین تشہد پڑھنا * سلام پھیر کر نماز سے فراغت کرنا * وتر کی نماز مین دعاء قنوت پڑھنا * پہلی دونوں رکعتوں کو قرات کے واسطے معین کرنا * اور سورۂ فاتحہ کو مقدم کرنا * اور رکوع مین

ٹھہرنا یہاں تک کہ ایک بار سبحان ربی العظیم پڑھ سکے * اوراسی طرح سے رکوع اور سجود کے درمیان اور دونوں سجدوں کے درمیان ٹھہرنا * اصطلاح فقہا میں اُن کو تعدیل ارکان کہتے ہیں * اور پکار کر پڑھنے کے مقام میں پکار کر اور آہستہ کی جگہہ آہستہ پڑھنا *

* فصل نمازوں کی سنتوں میں *

یہ سب چیزیں نماز میں سنت ہیں * نرماگوش تک تکبیر کے لیئے ہاتھ اُٹھانا * اور رنڈیوں مُنہ تک اور ہاتھ اُٹھاتے وقت اُنگلیوں کو پھیلا رکھنا * امام کو تکبیر پکار کر کہنا * اور ثنا پڑھنا * اور اعوذ باللہ کہنا * پھر بسم اللہ پڑھنا * اور سورہ فاتحہ کے بعد امام اور مقتدی اور منفرد کو آہستگی سے آمین کہنا * اور مردوں کو کھڑے ہو کر ناف کے نیچے دہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا * رنڈیوں کو سینے پر * اور رکوع کی تکبیر کہنی * اور رکوع میں تین بار تسبیح پڑھنی * اور اُس میں زانوں کو ہاتھ سے پکڑنا پھر سر اُٹھا کر مقدار تین تسبیح کے کھڑا رہنا * اور قل سمع اللہ لمن حمد کہنا *

پھر سجدے کی تکبیر کہنی * اور اس مین تین بار تسبیح پڑھنا * سجدے سے سر اٹھاتا تکبیر پڑھنا اور دونون سجدون کے درمیان تین تسبیح کے مقدار بیٹھنا * اور بائین پانون کے اوپر بیٹھنا * اور دہنے پانون کی انگلیون کو ان کے سرون پر قائم رکھنا * رنڈیون کو چوتڑون پر بیٹھ کر دونون پانون کو دہنی طرف سے نکال رکھنا * اور بیٹھنے کے وقت دونون ہاتھون کو زانون کے اوپر رکھنا اور انگلیون کے سرون کو قبلے کی طرف متوجہ کرنا * اور پیغمبر عم کے اوپر درود بھیجنا

* فصل نماز کے آداب مین *

آداب نماز کے چودہ ہیں * دونون چھاتیون سے کھڑا ہونا * اور دونون پانون کو جاے نماز کے اوپر برابر رکھنا * اور کھڑے ہونے کے وقت دونون قدمون کے درمیان چار انگلیون کے برابر فاصلہ چھوڑنا * اور مردون کو تکبیر تحریمے کے وقت آستین سے کف دست کو نکالنا * اور کھڑا ہو کر سرنگون رہنا اس وضع سے کہ ٹھوڑی سینے مین نہ لگے * اور سجدہ گاہ پر

نظر رکھنا اور رکوع کے وقت پشت پا پر * اور حالت سجود مین نتھنون پر * اور بیٹھک مین گودی پر * سلام پھیرنے کے وقت مونڈھے پر * اور اپنے تئین کھانسی کھنکھارنے سے بچانا * اور اقامت مین حی علی الصلواۃ کے کہنے سے امام کو نماز کے لیئے اُٹھنا * قد قامت الصلوۃ کہنے سے نماز شروع کرنا

* فصل جماعت کي نماز مين *

نماز جماعت کی سنت موکدہ ہی پر جو فقیہ ہو وہ امامت کے لیئے اولی ہی والا قاری * نہیں تو متقی * اور اُن مین سے جو کوئی نہو تو اُس جماعت مین سب سے عمر مین بڑا ہو * غلام اور نادان اور بدکار اور بدعتی اور حرامزادے کی امامت مکروہ ہی عورتون کی جماعت مین سے جو امام ہو اُسے صف جماعت کے درمیان کھڑا ہونا لازم ہی * ایک ہی مقتدی اگر مرد ہی تو امام کی دہنی طرف اِس طور سے کھڑا ہووے کہ اُس کے پانوں کی اُنگلیون کے سر امام کی ایڑیون کے برابر رہیں اگرچہ مقتدی لڑکا بھی ہو * اور جو رنڈی ہو تو امام کے پیچھے * اگر

مقتدی دو یا زیادہ ہون تو سب امام کے پیچھے کھڑے ہووین * اگر ایک ہی مقتدی امام کی داہنی طرف کھڑا ہی کہ دوسرا مین دوسرا مصلی آیا اُسکو لازم ہی کہ اُسکی بائین طرف کھڑا ہووے * پھر اگر تیسرا آگیا تو امام آگے ہو جاوے * پہلی صف مردون کی پھر لڑکون کی پھر رنڈیون کی بعد ہیجڑون کی * صاحب وضو کو تیمم والے کا اور پانون دھوئے کو مسح کیے کا اقتدا کرنا صحیح ہی * مردون کو رنڈیون کا اور لڑکون اور ہیجڑون کا اور طاہر کو معذور کا اور قاری کو آن پڑھے کا اور کپڑے پہنے ہوئے کو ننگے کا اور بے اشارے کو اشارے والے کا اور فرض پڑھنے والے کو نفل یا دوسرے فرض پڑھنے والے کا اقتدا کرنا فاسد ہی * ایک شخص نے پہلی رکعت کو قراءت آہستہ پڑھ کے تمام کیا کہ ایک جماعت نے اُسکا اقتدا کیا اگر دوسری رکعت مین قراءت پکار کر پڑھتا ہی تو اُسے لازم ہی کہ پکار کر پڑھے * امام کو محراب مین بدون عذر کے کھڑا ہونا مکروہ ہی پر سجدہ کرنا اُس مین بہر صورت درست ہی امام کو اونچے

...ں پر اؤر مقتدیوں کو نیچے کھڑا ہونا یا بالعکس اُس کے ...
...ر وہ ہی لیکن اگر اُس کے ساتھہ بعضی مقتدیوں مین سے ...
رہاین تو اُن دون صورتون مین جائز ہی * جس مکان پر امام ...
نے فرض ادا کیا اُسے وہاں نفل پڑھنا مکروہ ہی پر موتم کو ...
نہین * لازم ہی امام کو کہ فرض پڑھہ کر دہنی طرف جا کہ ...
ادا نوافل کرے کیونکہ اُسکو بائین طرف سے فضیلت ہی *

* فصل موانع اقتدا مین *

شاہ راہ اؤر بہتی ندی ایسی جو ناو مین پار ہوتے ہیں اؤر ...
عورتوں کی جماعت اؤر ایک صف کے انداز فاصلہ ...
چھوڑنا امام کی صف سے میدان مین ہو خواہ مسجد مین ...
اؤر بڑا حوض اؤر دیوار کا حائل ہونا اس طور سے کہ ...
مقتدی امام کے احوال سے واقف نہ ہو مانع اقتدا کا ہی *

* فصل فرض کے پانے مین *

مسجد کے درمیان اکیلا ایک شخص نے نماز ظہر کی شروع کی ...
ہی کہ وہان ایک جماعت کھڑی ہوئی اگر اُس نے رکعت ...

اول کو سجدے سمیت تمام کیا ہی تو شفعیے کو پورہ کرے اقتدا
کرے والا اپنی نماز کو چھوڑ دے اور جماعت مین داخل ہو جاے * اور
اگر تین رکعتین پڑھی ہون تو اسکو تمام کرکے نیت نفل سے
اقتدا کرے * جاننا چاہیے کہ اصطلاح فقہامین شفعہ عبارت ہی
دو رکعت نماز سے اور ایک رکعت نماز مشروع نہین ہی اس
واسطے اُس کو لازم ہی کہ دوسری رکعت پڑھکر شفعے کو تمام کرے
تا یہہ دوگانا بطور نفل کے درست ہو جاے * اگر فجر کی یا مغرب
کی ایک رکعت پڑھی کہ اس مین جماعت کھڑی ہو گئی اُسے
چھوڑ کر اقتدا کرے * مسجد مین اذان کہنے کے بعد بغیر نماز کے
باہر جانا مکروہ ہی اگر وہ نماز پڑھی ہو تو مضایقہ نہیں اگر جانے کہ
سنت کے پڑھنے سے فرض فجر کا جاتا ہی فقط فرض کو پڑھے *
فجر کی نماز کسی سے قضا ہوئی اگر دوپہر کے آگے قضا کیا چاہے
تو سنت کے ساتھہ کرے اور آفتاب ڈھلنے سے صرف فرض
کو قضا کرے * چار رکعتین سنت ظہر کی جو فوت ہوں تو فرض
کے بعد اور دو رکعتیں سنت کے پہلی قضا کرے اگر

جسنے امام کو رکوع مین پایا تو گویا اُس رکعت کو پایا *

* فصل مسبوق کی نماز مین *

مسبوق وہ شخص ہی کہ جسنے امام کے ساتھ پہلے سے نماز
نپائی حکم اُس کا یہہ ہی کہ امام کیہو نمازین جہان پاوے اُس کا
اقتدا کرے جب امام سلام پھیرے تب اُٹھکر جو اُس کے
ساتھ نہین پایا تھا اُس کو ادا کرے * مثلا ایک شخص نے ظہر کی
پہلی رکعت نپائی اور دوسری رکعت مین شامل ہو گیا اِس
تقدیر مین دونون نشست مین امام کی موافقت کر کے تشہد
پڑھے پر پچھلی نشست مین جب تلک امام سلام نہ پھیرے
کلمۂ شہادت کو آہستہ آہستہ بار بار پڑھا کرے جو نہین امام
نے نماز سے فراغت کی وہ اُٹھکر پہلی رکعت کو قراءت سمیت
ادا کرے * اور حکم دو رکعت نہ پانے کا بھی یہی ہی * اور جو تین
رکعتین نپائین تو پچھلی رکعت کو امام کے ساتھ پڑھکر موافق اُسکے
تشہد پڑھے پھر جس وقت امام نے فراغت کی اُٹھکر اگلی
دو رکعتوں کو قرائت کے ساتھ درمیان تشہد پڑھکے ادا کرے

اور تیسری کو بے قراءت پڑھکر نماز کو تمام کرے اور لازم ہوے
کہ امام کے دونوں سلام پھیرنے تک مسبوق ویسا ہی
رہے * مسبوق کو امام کے ساتھ سجدہ سہو کرنا پھر
تاکہ موافقت امام کی ہووے اگر مسبوق کو قضاے مافات مین
کہیں سہو ہوا اس کو بھی سجدہ سہو لازم ہی * اور اقتدا
کرنا مسبوق کا درست نہین ہی مسبوق اگر امام کے
ساتھ سجدہ سہو کا نہ کرے قضا اس کی اس پر واجب ہی *

فصل مفاسد نماز مین

بات کرنا قصدا سلام علیک کرنا علیک دینا نالہ کرنا آہ بھرنا
رونا مگر عاقبت کے ڈر سے اُف اُف کرنا بدون عذر کے
گلا کھنکھارنا چھینکنے کا یا اور بات کا جواب دینا اور اپنے
امام کے سوا کسی اور کو لقمہ دینا قرآن دیکھکر قرأت کرنا
نجاست کے اوپر سجدہ دینا اور آدمیوں کی بات کے برابر سے
دعا مانگنا کھانا پینا اور وہ کام کرنا جو دونوں ہاتھوں سے علاقہ
رکھے اور ایک فعل کو بار بار کرنا نماز کو فاسد کرتا ہی *

* فصل مکروہات نماز مین *

جو طور کہ عجز نسے خالی ہو اور کپڑوں کو سجدہ گاہ سے ٹال دینا مگر ایک بار اور پیشانی کو دھول سے پونچھنا اور پگڑی کے آگے سے سجدہ کرنا دونوں ہاتھوں کو جاے نماز سے لگانا اور سر کے بال باندھنا اور کپڑے کو سمیٹنا اور اسے جھاڑنا اور اس صف کے پیچھے کھڑا ہونا جس مین فاصلہ ہو اور تصویر دار کپڑا پہننا اور مسجد میں مورت کا رہنا مصلی کی دہنی یا بائیں طرف یا آگے مصلی کے ہونا مگر چوتی سی جو خوب نظر نہ آوے یا بغیر سر کے اور پرانا کپڑا پہننا سر کھلا رکھنا مگر دکھیا کے اور قراءت کی آیتوں کو گننا نماز مین مکروہ ہی * اور جو کہ مصلی کے آگے سے ہو جاوے وہ گنہگار ہوتا ہی پر یہہ حکم خاص ہی چھوٹی مسجد مین اور اگر مسجد بڑی ہو یا اور کہین تو نظر کی جگہہ سے اور جو اونچے مکان کے اوپر بغیر اوٹ کے نماز پڑھتا ہی تو اعضا کے بھر نے سے * امام کے سامھنے اوٹ کا ہونا کافی ہی مگر نہو تو جانے والے کو تسبیح یا اشارے سے جتانا لازم ہی *

* *

* فصل وتر کی نماز میں *

تین رکعتین وتر کی واجب ہیں ایک رکعت میں اُسکی سورة
فاتحہ اور ایک سورة کو پڑھے اور تیسری رکعت میں فاتحہ اور سورة
پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو برابر گوش تک اُٹھا کر تکبیر
بطور تکبیر تحریمہ کے کہے پھر دعاء قنوت پڑھکر رکوع و سجود
و قعود کرکے نماز تمام کرے * پر مسنون یہہ ہی کہ اُسکی
رکعت اول مین سبح اسم ربک الاعلی الذي اور دوسری میں
قل یا ایھا الکافرون اور تیسری مین قل ھو اللہ احد پڑھکے اُسی
طرح سے تکبیر اور قنوت پڑھے * پر جوکوئی دعاء قنوت نہ جانے تو
* ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة یا تین بار اللھم
اغفرلي پڑھے * صحیح روایت کے روسے دعاء قنوت کے واو
جودہہیں * جانو سنت موکدہ بیس رکعتین ہاین فجر کی
دو رکعتین اور ظہر کی چھہ چار فرض کے پہلے اور دو اُسکے
پیچھے اور مغرب کی دو رکعتین بعد فرض کے * اور دو رکعتین
بعد عشا کے اور جمعہ کی آٹھہ ہاین چار رکعتیں قبل جُمعہ کے اور بعد

اُس کے چار * اور عصر کے پہلے چار رکعت اور عشا کے آگے
پیچھے چار چار مستحب ہین * دن کو نفل چار رکعت سے زیادہ
پڑھنا ایک سلام سے مکروہ ہی اور آٹھ رکعت سے سوا شب کو
* ہر روز و شب مین چار چار رکعت پڑھنا افضل ہی اور
نفل کو قصداً شروع کرنے سے تمام کرنا واجب ہی * اور نماز
نوافل کو قدرت قیام کے ساتھ بیٹھکر پڑھنا صحیح ہی اگر اُن کو
شفعہ اول یا ثانی مین توڑ ڈالا تو اُسی رکعت کی قضا لازم آتی
ہی * شہر سے باہر غیر قبلے کی طرف متوجہ ہو سواری پر نفل
پڑھنا جایز ہی * رمضان کے مہینے مین * عشا کے بعد اور وتر
سے قبل بیس رکعتین نماز تراویح کی دس سلام سے پڑھنا
اور اُس مین ایک بار ختم قرآن کرنا مسنون ہی * پر اُن کو
ترویحوں کے ساتھ پڑھے اور ہر ایک ترویح کے لیئے دو دو
سلام ہیں پھر اُن کے بعد ذرا بیٹھنا اسی کو ترویح کہتے ہیں چاہئے
کہ مصلّیوں کی مانند کسی سے نماز تراویح کو نہ چھوڑے اور اِس نماز کو
جماعت سے پڑھنا سوائے رمضان کے درست نہیں *

پانچوں فرض [illegible] کے [illegible] اُن پانچوں کے بیچ ترتیب [illegible] ہی کرو ے سب قضا ہو جائیں یا [illegible] تاتک اُن کو قضا نہ کرے وقتیہ پڑھنا جائز نہیں * [illegible] نماز کسی سے جاتی رہی فجر اُس کی صحیح نہیں جب تلک وتر کو قضا نہ کرے مگر جب وقت فجر کا تنگ ہو * یا قضا سے فراموش کرجاے یا قضا اُسکی پنج وقتی سے زیادہ ہو * اگر کسی سے مثلا دو تین وقت کی فرض یا وتر کی نماز قضا ہوئی ہو اور وہ مرگیا تو اُسکے متروکے سے ہر ایک فرض کے مقابل نصف صاع اور وتر کے مقابل پورا ایک صاع یا اُسکی قیمت فقیروں کو دینا لازم ہی تاکہ و میت اُس کے عہدے سے بر اوے *

* فصل سجدہ سہو کی *

اگر نماز کے کسی رکن کو مقدم یا اُس میں دیر یا اُسے مکرر کرے یا کسی واجب کو تغیر دے یا سہوسے اُس کو چھوڑ دے

مثلاً قرأت سے پہلا رکوع کرنا اوٗر تشہد کے اوپر ایک حرف
یا ایک لفظ زیادہ کرکے تیسری رکعت کے لیئے کھڑا ہونا
اوٗر ایک رکعت مین دو رکوع کرنا اوٗر جہان آہستہ پڑھنا
ہی وہان پکار کر پڑھنا اوٗر پہلی نشست کو سہو سے چھوڑنا
اِن صورتوں مین سجدہ سہو واجب ہوتا ہی * صورت اُس کی یہہ
ہی کہ بعد ایک سلام کے دو سجدہ کرے پھر تشہد پڑھہ سلام
پھیر نماز کو تمام کرے * لیکن مقتدی اگر موتم ہو تو امام کا سجدہ
کرنا کافی ہی بخلاف مسبوق کے * ایک شخص پہلی نشست
کو بھول گیا لیکن وہ کھڑے ہونے مین اِس وضع پر ہو کہ بیٹھنے
کی طرف نزدیک ہی تو بیٹھہ جاے پر سجدہٗ سہو نہ کرے اوٗر
جو اِس وضع پر نہ ہو تو کھڑا ہو جاوے اِس صورت مین سجدہٗ
سہو لازم ہوتا ہی * اوٗر جو پچھلی نشست سے سہو کر کے
کھڑا ہو گیا پر اب تلک سجدہ نہین کیا ہی تو بیٹھہ جاوے
اوٗر سجدہ سہو کا کرے اوٗر جو سجدہ کیا ہو تو فرض اُس کا نفل
ہو گیا اوٗر اگر چاہے تو ایک رکعت اوٗر اُس میں ملاوے * اگر

پچھلی نشست کرے پھر سجدہ سہو کرے اگر کھڑا ہو گیا تو وہ نہیں بیٹھ جاوے اگر سجدہ نہ کیا ہو اور سلام پھیر کے نماز تمام کرے اور جو سجدہ کر لیا ہو تو فرض نماز نفل ہوگئی لیکن اس تقدیر میں اور ایک رکعت کا ملانا لازم ہے تاکہ دو رکعتیں بطور نفل کے درست ہو جاویں * اگر پہلی بار اُس نے شک کی کہ میں نے کی رکعتیں پڑھیں تو اُس نماز کو پھر سر نو سے پڑھے اور جو رکعتیں بہت سی ہوں تو دل میں ٹھہراوے جس پر گمان اُسکا غالب ہو اُس کو اختیار کرے نہیں تو اُن میں سے کم عدد کو لیکن اس صورت میں اُسے بیٹھنا لازم ہے کیونکہ احتمال ہے کہ یہ آخر نماز ہو اور اُس میں پچھلی نشست کرنا فرض ہے

* فصل سجدۂ تلاوت میں *

سجدہ کی چودہ آیتوں میں سے جو ایک آیت پڑھے یا سنے اُس پر نماز کی شرطوں سے دو تکبیروں کے درمیان بغیر ہاتھ اُٹھانے اور بدون تشہد اور سلام ایک سجدہ کرنا واجب ہے * اور اگر امام قرائت کے انداز اُن میں سے کسی آیت

گو پڑھنے تو مقتدی ... اُس کے ساتھ سجدہ ... لازم ہی
پر مسبوق نے اگر دوسری رکعت مین امام کا ... پایا ہی تو
لازم ہی کہ نماز سے فراغت کرکے سجدہ کرے* جیسا ایک نماز
پڑھنے والے نے سنی اُس شخص سے جو اُسکی نماز مین شریک نہین
ہی* اور اگر اُسی رکعت مین سجدہ تلاوت کرنے کے بعد اقتدا
کیا ہی تو اُس کے اوپر کچھہ لازم نہیں* اور موتم کے پڑھنے سے
کسی پر واجب نہین ہوتا ہی مگر جو اُسکی نماز سے خارج ہو*
اور جو سجدہ تلاوت نماز کے اندر واجب تھا اُسکی قضا کچھہ
ضرور نہین اور آیت سجدہ کی سنکر جلد جلد رکوع مین آنا قائم مقام
سجدے کا ہی* اگر سجدے کی آیت محفل میں بار بار پڑھی جاوے
تو ایک ہی سجدہ بس ہی بخلاف تبدیل مجلس اور انتقال
مکانی کے کیونکہ اُن صورتوں میں ایک سجدہ کافی نہین* سجدے کی
آیت چھوڑ کر پڑھنا مکروہ ہی برعکس اُس کے مضایقہ نہیں
دو ایک آیت کو زیادہ اُسکے ساتھ ملاکر پڑھنا بہتر اور اُسے
آہستہ پڑھنا اس طور سے کہ کوئی سنے نہ پاوے نیک ہی*

مسائل بیمار کی نماز مین

نماز سے پہلے یا [illegible] کوئی بیمار ہو گیا تو [illegible]
سجود سے بیٹھے [illegible] رکوع سجود سے بھی عاجز
ہو جاوے تو بیٹھے [illegible] پڑھے پر سجدہ کرنے مین
رکوع کی نسبت [illegible] سر کو زیادہ جھکاوے * سجدے کے
واسطے اپنی طرف کسی چیز کو اونچا نہ کرے اور اگر بیٹھے بھی
نہ پڑھ سکے تو چت لیٹ کر اپنے دونوں پاوں کو قبلے کی طرف
کرے یا کروٹ کے اوپر منہ کو اپنے اُس طرف متوجہ کر سر کے
اشارے سے نماز کرے پر چت ہو کر بہتر ہی * اور اگر اشارے سے
بھی قاصر ہو تو نماز کو تاخیر کرے لیکن آنکھوں اور بھووں اور
دل کے اشارے سے درست نہیں * صاحب اشارہ اگر نماز مین
آرام پاوے تو اُس کو سر نو سے پڑھے * ایک شخص بیٹھکر
رکوع و سجود سے نماز پڑھتا تھا کہ اُس نے شفا پائی اُٹھکر وہین
سے بنا کرے اور چلتی کشتی مین بے عذر بیٹھے نماز درست ہی
بندھی پر نہین مگر جب عذر ہو * ایک رات دن تک

اگر کوئی دیوانہ یا بے ہوش رہے تو اُس پر قضا اُس کی لازم ہی اگر اُس پر ایک ساعت زیادہ ہو تو نہین *

* فصل مسافر کی نماز مین *

جس نے تین دن کے سفر کے ارادے سے اپنے شہر کو میانی چال سے چھوڑا پھر اُس کو گھر آنے تک یا کسی شہر یا ایک گانون مین پندرہ دن اقامت کی نیت سے ٹھہرنے تک چارکانہ نماز کو دوگانہ پڑھنا اور روزے کو توڑنا جائز ہی * پر میانی چال کو اعتبار کیا جائیگا شتر اور پیادہ پا کی چال سے اگر خشکی کا سفر ہوا اور تری میں ہوا کے ٹھہرنے سے اور پہار مین جو اُس کے موافق ہو * دوگانون میں پندرہ دن کی نیت سے ٹھہرنا کافی نہین ہی * ایک مسافر کسی شہر میں اُترا پر اُس کے ارادے میں ہی کہ صبح کو جائیگا اُسے دیر ہو گئی اس سے وہ مقیم نہین ہوتا ہی * ایک فوج نے دارالحرب میں جا کر کسی ایک قلعے کو گھیرا یا دارالاسلام مین باغیون کو بیرون شہر محاصرہ کیا بعد اُس کے اُنھوں نے نیت اقامت کی لیکن حکم اُس کا حکم مسافر کا ہی * بخلاف اُن اہل خیمہ کے

جو دارالاسلام کے میدان مین بیت اقامت کی کرین کیونکہ اُن کا حکم مقیم کا ہی * اس لیئے کہ اصل اُنکی اقامت ہی پھر ایک میدان سے دوسرے میدان مین جانا اُن کی اقامت کو باطل نہین کرسکتا ہی * لیکن بعضون کے نزدیک اُنکی اقامت صحیح نہین کیونکہ اقامت بدون شہر کے درست نہین * مسافر اگر قصر نہ کرے تو فرض اُس کا پورا ہوتا ہی لیکن وہ گنہگار ہوگا اس لیئے کہ اُسنے خدا کے صدقہ قبول نہ کیا لیکن اُس کے قصر سے جس قدر کہ زائد ہوا وہ نفل ہی پر اِسی تقدیر مین اگر پہلی نشست کو چھوڑ دے تو فرض اُس کا باطل ہو گیا * کسی مقیم نے ایک وقتیہ نماز مین مسافر کی امامت کی فرض اُس کا پورا ہو چکا پر قضا مین اُسکی امامت نہ کرے اور اگر مسافر اُسکی امامت کرے تو اپنی دو رکعتین پڑھ کر کہہ دے کہ تم اپنی نماز پوری کرو مین مسافر ہون * ایک شخص اپنی بستی چھوڑ کر دوسری جگہ مین جا بسا اب وہ مکان اُسکے حق مین سفر ہو گیا اسی طرح سے

۔ ۔ نے کا مکان بھی بدل جاتا ہی * مسافرت
و اقامت کو تغیر نہین دے سکتی ہین بلکہ حضر مین جو قضا ہوئی سفر
مین اُس کو پورا پڑھے اور سفر کی قضا کر حضر مین قصر سے ادا کرے *

* فصل جمعے کی نماز مین *

جمعے کی نماز فرض ہی اور اُسکے وجوب کے لیئے سات شرطین
ہیں * شہر کا رہنا اور تندرستی اور آزادگی اور مرد ہونا اندھا
اور لنگڑا نہ ہونا اور ہشیاری * اور اُسکے ادا کرنے کے
واسطے چھ ہیں * شہر یا نواح اُسکی اور پادشاہ یا اُسکے
نائب کا ہونا اور ظہر کا وقت اور ایک تسبیح کے مقدار نماز
سے پہلے خطبہ پڑھنا اور جماعت تین مردون کی سواے امام کے اور
اذن عام * پس اگر ایک اُن مین سے سجدہ کرنے کے قبل
جاتا رہے امام کو لازم ہی کہ ظہر شروع کرے اور جو سجدے کے
بعد جاے تو امام کو لازم ہی کہ جمعے کو تمام کرے * ظہر کی نماز شہر کے
درمیان جمعے کے آگے جماعت سے پڑھنا مکروہ ہی * بغیر
عذر کے ظہر پڑھ کر جمعے کے لیئے سعی کرنا جس حال مین کہ امام

جمعہ کی نماز ظہر کو باطل کرتا ہی خواہ آسکو پاوے یا نہ پاوے پر
جو امام کو تشہد یا سجدہ سہو مین پاوے تو اُسکو پورا کرنا لازم
ہی * جس وقت پہلی اذان کہی جاے مسلمانون کو چاہئے
کہ خرید و فروخت اور کار و بار چھوڑ کر نماز جمعے کے لیئے سعی
کرین خطبے کے وقت نماز پڑھنا اور بات کرنا حرام ہی * امام
جب منبر کے اوپر بیٹھے تب اُسکے سامنے دوسری اذان کہے
اُسوقت مصلیون کو لازم ہی کہ اُسکی طرف متوجہ ہوکر سنین
اور امام منبر کے اوپر طہارت کے ساتھہ کھڑا ہوکر دو خطبہ
پڑھے اور اُنکے درمیان تھوڑا سا بیٹھے اور خطبہ تمام کرکے سب
نمازیون کے ساتھہ دو رکعت فرض جمعہ ادا کرے * عیدالفطر
کے دن نماز سے پہلے مسواک کرنا نہانا اور کھانا اچھا کپڑا پہننا
خوشبوئی لگانا مستحب ہی اور اگر مقدور ہو تو صدقہ فطر کا دیکر
عیدگاہ کی طرف نماز کے لیئے جاوے اور اُس نماز سے آگے نفل
پڑھنا جائز نہین ہی * عید کی نماز شرطون مین جمعے کی نماز کے برابر ہی
وقت اُسکا آفتاب نکلنے سے اُسکے ڈھلنے تک ہی * صورت

اُسکی یوں کرہی کہ پہلے رکعت میں ثنا پرھکر تین تکبیر کہے اور
ہر ایک تکبیر مین اپنے ہاتھوں کو نرمہ گوش تک اُٹھاوے پھر
دوسری رکعت میں قرأت کے بعد اُسی طرح سے تین بار
تکبیر کہکر رکوع کرے * عید الفطر کی نماز کسی عذر کے سبب
صبح کو پڑھنا جائز ہی * عیدین کی نماز اگر امام کے ساتھہ نہ پاوے
تو قضا اُسکی کچھہ ضرور نہیں عید الضحی احکام مین برابر عید الفطر
کے ہی مگر عید الضحی مین نماز پڑھنے تک کچھہ نہ کھانا مستحب
ہی * اور اُسکی نماز ایام تشریق تاتک عذر ہو یا نہ ہو جائز ہی اور
جب اُس نماز کو نکلے تو راہ مین تکبیر پکار کر پڑھے * امام کو لازم
ہی کہ تکبیر تشریق اور قربانی کے احکام کو اُسکے خطبے میں لوگوں
کو جتادے اور فطر کے احکام کو اُسکے خطبے میں * اور عرفے
کی فجر سے ایام تشریق کے عصر تاتک ہر ہر مقیم اور اُس
مسافر کو جو اُسکا اِقتدا کرے ہر فرض نماز کے بعد جو مردوں
کی جماعت سے پڑھی جاے واجب ہی کہنا * اللہ اکبر اللہ
اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد اگر امام

تکبیر ... فراموش کرے تو مقتدی کو بتانا ضرور نہین *

* فصل خوف کی نماز مین *

اگر خوف دشمن کا غالب ہو تو امام کو لازم ہی کہ ایک فریق کو مخالف کی طرف بھیجے اور دوسرے فریق کے ساتھہ ایک رکعت پڑھے اگر مسافر ہو * اور دو رکعت جو مقیم ہو پھر فریق اول دشمن کی طرف جاے اور وہ دوسرا آوے تب امام اُس کے ساتھہ باقی کو پڑھکر اکیلا سلام پھیرے * اور یہہ فریق پھر مخالف کے سامھنے ہووے اور پہلا گروہ پھر آوے اور اپنی نماز کو بدون قرائت تمام کر کے مخالف کے سامھنے جاے اور وہ دوسرا پھر آ کر نماز کو قرائت سے تمام کرے * اور مغرب کی نماز مین فریق اول کے ساتھہ دو رکعت پڑھے اور دوسرے کے ساتھہ ایک رکعت * اگر خوف زیادہ ہو اور قبلے کی طرف متوجہ نہ ہو سکے جدھر سبھیتا ملے اُدھر متوجہ ہو اکیلے اکیلے اشارے سے نماز پڑھے پر لڑائی اور چلنا اُنکی نماز کو فاسد کرتا ہی *

نقل احکام جنازے مین *

جب کوئی مسلمان مرنے پر ہو تو اُسے قبلہ رخ کرکے لٹانا
مسنون ہی اور چت کرکے بھی درست ہی اور کلمۂ
شہادت پڑھاوے * جب وہ مرجاے تو اُسکے داڑھوں کو
دبادے اور آنکھوں کو بند کرے پھر اُسکے بدن سے کپڑے اُتار
ستر کو چھپا ایک تابوت کو تین بار خوشبو کر اُسکے اوپر اُسے
رکھے * پھر اُس کو وضو دلاوے پر نتھنون کے درمیان پانی نہ دے
اور کلّی نہ کرواوے اور ناخن نہ لواوے اور اُسکے بالوں کو
شانہ نکرے * پھر اُسکے اوپر بیر کے پتے یا اُشنان یعنی صابون
کی بوٹی سے گرم کیا ہوا پانی بہاوے * اور جو یہہ نہ ہو تو صاف
ستھرا پانی اور اُسکے سر اور داڑھی کو گل خیرو سے دھووے
پھر اُس کو بائین طرف لٹاکے نہلاوے یہاں تک کہ پانی اُسکے
تابوت تاک پہنچے پھر اُسی طرح سے دہنی طرف لٹا کر نہلاوے *
اُسکے بعد اُسے ٹیک لگا کر بیٹھاوے اور اُسکے پیٹ کو آہستہ
آہستہ ملے اگر کچھہ نکلے تو اُسے دھو ڈالے پھر کسی

سے اُسکے بدن کو پونچھ کر سر اور ریش پر خوشبوئی
لگاوے * اور پیشانی اور بینی اور دونوں زانوں اور پانوں مین
کافور ملکر کفن پہناوے اور اُسکے کفن کو تین بار خوشبو کرے *

* فصل کفن کے بیان مین *

مردوں کے کفن کے لیئے تین کپڑے مسنون ہیں تہبند اور
پیراہن اور چادر پر فقط تہبند اور چادر بھی کفایت کرتے ہیں
عورتوں کے واسطے پانچ کپڑے تہبند پیراہن اوڑھنی چادر
اور سینہ بند پر فقط تہبند اور چادر اور اوڑھنی بھی کافی ہیں
اور ہیجڑوں کے کفن عورتوں کے برابر ہیں اور بے مقدور
کو جو میسر آوے * مردوں کے کفن پہنانے میں پہلے چادر کو تابوت
کے اوپر بچھا دیوے پھر اُسکے اوپر تہبند کو بعد اُسکے میت کو
پیراہن بغیر جیب اور آستین کے پہنا کر تہبند کے اوپر رکھ
بائیں طرف سے لپیٹے پھر دہنی طرف سے بعد اُسکے چادر کو بھی
اُسی طرح سے لپیٹے * اور عورتوں کے پہنانے مین طریق مذکور
سے پیراہن پہنا کر اُسکے سر کے بالوں کو دو حصے کر دہنی اور

بائیں طرف سے اُسکے سینے پر سرا ہن کے اوپر رکھ دیوے
پھر اُوڑھنی کو اُسکے اوپھاڑ کے نیچے سے اُسی طور سے
لپیٹے پھر سینہ بند کو کفن کے اوپر بغل کے نیچے سے زانوں تک
لپیٹے* اور اگر کھل جانے کا شبہ ہو تو کفن کے اوپر گرہ دینا جائز ہی

* فصل جنازے کی نماز میں *

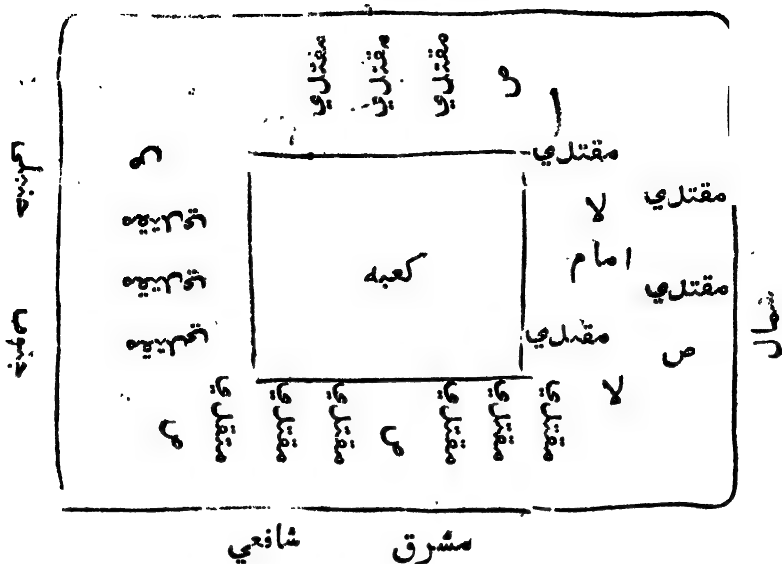
نماز جنازے کی فرض کفایہ ہی. یعنی بعضے کا ادا کرنا کفایت کرتا ہی
اور اگر اُسکو کوئی ادا نہ کرے تو سب گنہگار ہوتے ہین *
صورت اُسکی یہ ہی کہ پہلے دونوں ہاتھ کو نرمہ گوش تک اُٹھا کر
ایکبار تکبیر کہے پھر ثنا پڑھکر ایکبار تکبیر کہے اور نبی عم کے اوپر
درود بھیج کر پھر ایکبار تکبیر کہے اور میت کے واسطے دعا
مانگے* پھر ایکبار تکبیر کہکر سلام پھیرے اس نماز میں قرأت اور
تشہد نہیں ہر لڑکے کے حق میں تیسری تکبیر کے بعد کہے
اللّٰھم اجعله لنا فرطًا واجعله لنا اجرًا وذخرًا
واجعله لنا شافعًا ومشفعًا * اور بڑے کے لیئے کہے * اَللّٰھم اغفر
لِحیِّنا ومیّتنا وشاھِدِنا وغائبِنا وصغیرِنا وکبیرِنا وذکرِنا

وانشانا اللهم من احییته منا فاحیه علی الاسلام ومن توفیته منا فتوفه علی الایمان* جیسا کہ اوپر مذکور ہوا* امام کو لازم ہی کہ میت کے سینے کے برابر کھڑا ہووے اور مقتدی اُسکے پیچھے صفین باندھکر کھڑے ہووین* لیکن امامت کے لیئے پہلے بادشاہ لائق ہی پھر قاضی نہین تو محلّے کا امام والّا میت کا ولی جو قریب سے قریب ہی* اور اجازت دینا ولی کا صحیح ہی اور اُن کے سوا اگر کوئی اور پڑھے تو ولی اُسکو دہرا سکتا ہی اور جس میت کو بے نماز دفن کیا ہی نہ سڑنے تک اُسکی قبر کے اوپر نماز پڑھنا صحیح ہی جنازے کی نماز سوار کو جائز ہی پر مسجد کے درمیان مکروہ ہی* سنت ہی کہ جنازے کو چار شخص اُٹھا لے چلین* صورت اُسکی یہہ ہی کہ دو دو شخص اُن مین سے جنازے کی دونوں طرف سے اُسکے سرہانے اور پایانے کو پکڑ پہلے اپنے اپنے دہنے کاندھے پر پھر بائین کاندھے پر رکھکے دوڑے چاہ جلد لے چلین اور اُسکے رکھنے سے پہلے بیٹھنا مکروہ ہی* قبر کو

...ر دار بناسینے تک کھود کر میتکو قبلے کی طرفسے اُس مین رکھے اوٗر کہے ۴ بسم الله وبالله وفی سبیل الله وعلی ملة رسول الله * پھر اُسے قبلہ رخ کفن کی گرہہاین کھول وئے اوٗر کچی اینتھ یا بانسکے پھراتے کنگہ سے اوپر برابر بچھا کر مٹی دئے گورکو ماہی پشت کی شکل سے بناوے *عورت کی قبرکو دفن کرتے وقت کپڑے سے چر دا کرنا ضرور ہی

* فصل کعبے کے درمیان نماز پڑھنے مین *

فرض کی یا نفل کی نماز کعبے کے اندر صحیح ہی اگرچہ مقتدی کی پیٹھ امام کی پیٹھ کی طرف ہو اوٗر جو اُسکے منھہ کی طرف ہو تو نماز اُسکی صحیح نہین ہوتی ہی اوٗر کعبے کے اوپر مکروہ ہی اوٗر کعبہ کی چارون طرف اقتدا کرنا گو بعضا مقتدی امام کی نسبت سے اُسکی طرف نزدیک ہو صحیح ہی * پر امام جس جانب مین ہی اگر مقتدی اُس طرف کو امام کی نسبت سے کعبے کی طرف نزدیک ہو تو اُسکی نماز درست نہیں کیونکہ اُس تقدیر مین وہ امام کے آگے ہو جایگا اوٗر مقتدی کو اُسکے آگے کھڑا ہونا درست نہین ہی * صورت اُسکی یہہ ہی *



جانو ای مُصلیو کہ ص علامت صحت کی اور لا نشان عدم صحت کا ہی

* فصل روزے کي *

روزہ وہ ہی کہ صبح سے لے آفتاب ڈوبنے تک اُسکی نیت سے کھانا پینا چھوڑ دینا اور عورت سے صحبت نکرنا * اُسکی تین قسم ہیں فرض واجب نفل * پر رمضان کا روزہ فرض ہی اور نذر و کفارے کا واجب اور ماسوا اُسکے نفل ہیں * رمضان کے روزے کی نیت شب سے لے دو پہر دن تک جایز ہی اور یہہ روزہ رمضان کی نیت یا نفل کی یا مطلق نیت سے

صحیح ہی اور دوسرے واجب کی نیت سے بھی * پر سفر مین
یا مرض کی حالت میں نہیں بلکہ اُسی واجب کا ہوگا * اور اسی
طرح سے نفل اور نذر معین کا روزہ اُسکی نیت یا مطلق نیت
سے جائز ہی لیکن دوسرے واجب کی نیت سے نہیں * قضا اور
کفارہ اور مطلق نذر کے واسطے رات کو نیت کرنا لازم ہی *
جس کا معتادی روزہ یوم شک کے موافق ہو جاے اُس دن میں
اُسکو اور قاضی و مفتی کو نفل کا روزہ رکھنا مستحب ہی پر اور
لوگوں کو لازم ہی کہ دوپہر دن تک انتظار کریں * رمضان کی
تیسویں اگر بدلی ہو اور عید کا چاند نظر نہ آوے تو روزہ نہ رکھے
بلکہ عید کرے * اگر کسی نے رمضان کا چاند اکیلا دیکھا اُس پر
روزہ کرنا فرض ہوا اور جو اکیلا عید کا دیکھے تو روزہ نہ توڑے *
روزے کے واسطے ایک شخص عادل کا کہنا کہ میں نے چاند دیکھا
ہی کفایت کرتا ہی اگرچہ وہ غلام یا عورت ہو اور عید کے لیئے
دو عادل کا اگر بدلی کا دن ہو اور جو مطلع خوب صاف ہو تو بہت
لوگوں کا * ایک شخص عادل نے رمضان کے چاند کی گواہی

ہی تب لوگوں نے اُسکے کہنے سے روزہ رکھا شروع کیا ہاں تک کے تیس روزے رکھے لیکن شام کو ... تب عید کا چاند نظر نہ آیا تو صبح روزہ توڑنا اور عید کرنا درست نہیں ہی * اگر دو عادل کے کہنے سے روزے رکھے ہوں تو صحیح ہی۔

* فصل روزہ جانے مین *

قصداً اجماع کرنا یا کروانا یا کھانا یا پینا اگرچہ وہ دوا بھی ہو روزے کو توڑتا ہی اِس صورت میں لازم ہی کہ اُسکی قضا کرے اور ایک بندہ آزاد کرے پر رمضان کے سوا اور کسی روزے کا کفارہ نہیں اگر وے اُمور خطا ہو جایں یعنے اُس کو یاد آوے کہ مین روزہ دار ہوں پس وہ کلّی کرنے لگا اِس میں پانی اُسکے حلق کے درمیان جاتا رہا یا اُس پر کسی نے زبردستی کی تب کھایا یا اُس نے حقنہ لیا یا دوا دینے میں ناک کی ہڈی تلک پہنچی یا کانوں میں دوا ڈالی یا اپنے پیٹ یا سر کے زخم پر دوا لگائی اِس سبب کچھہ اُس میں سے اُس کے پیٹ یا دماغ مین جا پہنچا یا کنکر کو نگلا یا منہہ بھر کے قی کی یا شب کے گمان

سے سحر کھایا * یا افطار کیا اور وہ دن تھا یا رمضان بھر
نیت نہ روزے کی کی اور نہ افطار کی ان صورتوں مین فقط قضا
کرے * اور جو وے امور اُسسے سہواً صادر ہوں یعنے بے یاد
رکھے روزے کے یا سو رہا تھا کہ اس مین احتلام ہوا یا نظر کرنے
سے انزال ہو گیا یا تیل یا سرمہ لگایا یا کسی کی غیبت کی
یا اُس پر قی نے زور کیا تب تھوڑی سے قی کی یا ناپا کی
سے صبح ہو گئی یا ناڑے مین تیل ڈالا یا کان مین پانی یا اُسکے حلق
مین دھواں یا گرد یا مکھی پیٹھی ان صورتوں مین روزہ
نہ ٹوٹے * پر ابر اور برف کے پانی سے روزہ جاتا ہی از روی
روایت صحیح کے * اگر کسی نے کسی مردے یا چارپاے
سے جماع کیا یا عورت کی ران کے درمیان ذکر کو داخل کیا یا
بوسہ لیا پس انزال ہوا ان صورتوں مین فقط قضا کرے *
اور اگر انزال نہ ہو تو روزہ نہین ٹوٹتا ہی اگر چنے برابر
گوشت کا ریشہ دانتوں کے درمیان لگا اگر اُسکو منہہ سے
نکال کر کھا جاوے تو روزہ جاتا ہی والا نہین * روزے کی

حالت مین کسی چیز کو چابنا مگر لڑکے کے کھلانے مین مکروہ
نہین اور بوسہ لینا اگر خوف انزال کا ہو * مسواک کرنا
سرمہ لگانا کچھ مضایقہ نہین * شیخ فانی اگر عاجز ہو تو افطار
کرے پر ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھلاوے اور
جب قادر ہووے تب اُس پر قضا کرنا لازم ہی * حالت سفر
میں اگر روزہ ضرر نہین کرتا ہی تو رکھنا بہتر ہی * نفل کا
روزہ شروع کرنے سے لازم ہو جاتا ہی مگر ایام تشریق مین
کیونکہ اُن روزوں میں روزہ رکھنا ممنوع ہی اور یہہ روزہ
ضیافت کے عذر سے توڑ سکتا ہی * کچھہ ایک دن رہتے
اگر مسافر گھر آ پہنچا یا حیض والی پاک ہوئی یا لڑکا بالغ ہوا
یا کافر ایمان لایا تو اُتنے دن تک انتظار کریں * دیوانہ پن
مین غرق رہنا روزے کو ساقط کرتا ہی پر اگر چند روز تک
بے ہوش رہے تو افاقے کے بعد اُن روزوں کی قضا کرے
مگر اُس دن کی کہ جس مین وہ بے ہوش ہوا تھا

* فصل عید الفطر کے صدقے مین *

عید کے دن نماز سے پہلے ہریک آزاد مسلمان کے اوپر جو سرمایہ اُس کا ضروری حرج سے زیادہ ہو اپنے لیئے اور اپنے محتاج لڑکے اور غلام اور لونڈی باندی کے واسطے جو کار و خدمت میں حاضر ہین ایک صاع گندم یا اُس کا آٹا یا ستو یا خشک انگور کا صدقہ دینا واجب ہی * پر اپنی جورو اور بڑے لڑکے اور چھوٹے دولتمند لڑکے کے واسطے واجب نہین * لیکن یہاں مراد صاع عراقی سے ہی وزن اُس کا دو من شرعی اور من شرعی چالیس استار کا اور استار ساڑھے چار مثقال کا اور مثقال بیس قیراط کا اور قیراط پانچ جو کا پس من شرعی ایک سو اسّی مثقال کا ٹھہرا اور صاع تین سو ساٹھ مثقال کا ہوا اِس حساب کے موافق جو ٹھہرے حساب کر کے صدقہ دیوے *

* فصل اعتکاف کی *

روزہ دار کو اعتکاف کی نیت سے مسجد مین بیٹھنا مسنون ہی اور وہ ایک ساعت سے کم نہین ہوتا ہی اور اگر عورت ہو تو اپنے گھر مین اعتکاف کرے * پر

معتکف بدون اِحتیاج شرعی کے جیسی جمعے کی نماز یا حاجت اِنسانی کے جیسا پیشاب کرنا یا جائے ضرور پھرنا ... مسجد سے باہر نہ نکلے پس اگر وہ بے عذر ایک ساعت مسجد سے نکلا تو اُسکا اِعتکاف باطل ہوا * اؤر اُس میں کھانا پینا سونا خرید و فروخت بن منگائے سؤدے کے کرنی روا ہی اؤر اچھی بات کے سوا بری بات نہ کرے اؤر حالت اعتکاف میں جماع اؤر اُسکے لوازم سب حرام ہین * ایک شخص نے ایک یا دو یا تین یا اُسّے زیادہ دنون کے اعتکاف کی نذر مانی تو اُس مین اُن کی راتیں بھی داخل ہیں *

* فصل نبیون کے بیان مین *

فقیہ ابو اللیث نے کہا ہی کہ سب سمیت ایک لاک چوبیس ہزار پیغمبر ہوئے پر اُن مین سے تین سی تیرہ رسول تھے باقی مین سے بعضے کو خواب میں وحی ہوتی تھی اؤر بعضے کو غیب سے آواز آتی * اؤر ابو ذر غفّاری نی بھی پیغمبر عم سے ایسی ہی روایت کی ہی لیکن آدم اؤر شیث اؤر اِدریس اؤر نوح علیہم السلام سریانی تھے * ہود اؤر شعیب اؤر صالح اؤر محمد عم

عربی * پر آدم سب سے پہلے اپنے فرزندوں کا پیغمبر تھا
خدا نے اُسکو مٹی سے بنایا اور اُسکے قبلے حوا کو اُسکے بائیں
پہلو سے * وہ آدم سے بیس حمل میں چالیس بیٹا بیٹی جنی
تب اُنسے دنیا میں خلقت ہوئی آدم کی کنیت بہشت میں ابو محمد
دنیا میں ابو البشر ہی * مردا اور لہو اور سور کا گوشت اُسی کے
وقت سے حرام ہوا * اہل توریت کی روایت سے آدم کی عمر نوسی
بیس برس کی تھی پر وہب بن منبہ نے کہا ہی کہ وہ دنیا میں
ہزار برس جیا پھر شیث بن آدم پیغمبر ہوا * وہ اپنے
باپ کا وصی اور ولی عہد تھا خدا نے اُس پر پچاس صحیفے نازل
کیئے اور اُس نے نوسی برس تک زندگانی کی * اُسکے بعد
ادریس نام اُسکا اُخنوخ ہی پر اکثر وہ خدا کی کتاب لوگوں
کو پڑھاتا تھا اور طریقے اسلام کے سکھاتا اسلیئے ادریس
کہنے لگے * قلم سے لکھنا اور کپڑا سینا روئی کا کپڑا پہننا اُسکے
وقت سے ہی اور اُسسے آگے پشمینہ اور پوستین پہنتے تھے
* ہزار آدمیوں نے اُسکی دعوت قبول کی تھی وہ نوح کا

دادا تھا جب وہ پینسٹھ برس کو پہنچا خدا نے اُسکو آسمان
کے اوپر اُٹھا لیا* پھر نوح علیہ السلام پیغمبر ہوا نام اُسکا شاکر
تھی پر خدا کے خوف سے وہ بہت روتا اس واسطے نوح
کہنے لگے * بہن سے نکاح اُس کے وقت سے حرام ہوا لیکن
اُس پر کوئی ایمان نہ لایا اور اُسکو جھوٹھا سبھوں نے بنایا
تب خدا اُن پر طوفان لایا اور سب کو ڈبودیا مگر چالیس مرد اور
چالیس عورت کو جو اُسکی کشتی میں تھے جب طوفان موقوف
ہو گیا اور سب کشتی سے اُترے نوح کی اولاد سام حام یافث
اور اُن کی جورؤں کے سوا سب مرگئے بالفعل خلقت اُنھیں کی
اولاد سے ہی * عربی فارسی رومی سام سے * حبشی سندھی
ہندی حام سے * یاجوج ماجوج مغال ترکی یافث سے * نوح کی
عمر نو سو پچاس برس کی تھی * اُسکے بعد ہود پیغمبر ہوا پر
کوئی اُس پر ایمان نہ لایا تب خدا نے اُن کے اوپر ریح عقیم یعنے
اندھیر کو بھیجا اور سب کو ہلاک کیا * اُسکے بعد صالح پیغمبر
ہوا لیکن اُسکی اُمت اُسّے پھر گئی اور اُسّے سوال کیا کہ ایک

85

اُمّتی اس پہاڑ سے نکالے اُس نے وہ بھی کیا پر کوئی ایمان
نہ لایا بلکہ اُمّتی کے کوچے کاٹ دیئے تب خدا نے اُن کو بجلی اور
زلزلے سے ہلاک کیا پھر ابراہیم بن آذر پیغمبر ہوا مسواک
کرنا پیشاب کر کے پانی لینا لبین لوانی ختنہ کرنا سراویل پہننا روٹی
کھانا ضیافت کرنا اُس کے عہد سے ہی * اُسکے دو بیٹے تھے اسماعیل
اسحاق مدین مداین * لیکن بعضوں نے کہا ہی چھ بیٹے تھے اور
بعضوں نے کہا بارہ پر اُن مین سے اسماعیل اور اسحاق پیغمبر تھے *
اہل عرب فرزند اسماعیل کے ہین * اسحاق کے دو بیٹے تھے عیص
اور یعقوب * نبی اسرائیل یعقوب کی اولاد ہین * لوط پیغمبر
ابراہیم کا چچیرا بھائی اور وہ اُسکے عہد میں تھا پھر ایوب
پیغمبر ہوا * اُسکے بعد خدا نے شعیب کو اہل مدین کا رسول کیا
پر وے اُس پر ایمان نہ لائے اس لیئے خدا کے عذاب سے سب
مر گیئے * پھر موسیٰ کلیم اللہ اور ہارون بھائی اُسکا یے دونوں
عمران کے بیٹے تھے خدا نے اُن کو مصر کے شہر مین فرعون پر
رسول کر بھیجا * پھر یوشع بن نون اور وہ موسیٰ کا خلیفہ تھا پھر

یونس پیغمبر ہوا کہ جسکو مچھلی نگل گئی تھی اور وہ اسکے پیٹ میں تین یا سات یا چالیس دن تک تھا * اسکی قوم پہلے اس سے پھر گئی تھی تب خدا نے اُن پر عذاب نازل کیا پس ایمان لائے تب خدا نے اُن کو اُس عذاب سے بچایا * پھر داؤد پیغمبر ہوا وہ بنی اسرائیل کا پادشاہ بھی تھا * اُسکے بعد بیٹا اُسکا سلیمان پیغمبر ہوا * پھر ذکریا علیہ السلام تس پیچھے عیسی مریم کا بیٹا * پھر پانسو برس پیچھے محمد مصطفی علیہ السلام خاتم الانبیا ہوے اور دین اُنکا قیامت تک رہیگا *

* نسب نامہ نبي عليه السلام کا *

فقیہ ابو اللیث نے کہا ہی کہ پیغمبر عم نے آپ اپنا نسب بیان کیا اور فرمایا انا محمد ابن عبد اللہ ابن عبد المطّلب ابن ہاشم ابن عبد المناف بن قصی بن کلاب بن مرّہ بن کعب بن لُوَیّ بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مُضر بن نزار بن معدّ بن عدنان * روایت ہی کہ آپ نے یہیں تک بیان کیا ہی پر کعب الاخبار نے پیغمبر کی نسبت

87

آدم تک پہنچائی ہی اور کہا عدنان بن آدد بن آود بن الہمیع بن
باہث بن سلیمان بن حمل بن اسماعیل بن ابراہیم بن آذر بن
ناحور بن نمروغ بن قانع بن غابر بن شالح بن ارفخشد بن سام بن نوح
بن مالک بن متوشلخ بن اُخنوخ یعنے ادریس عم بن برد بن
مہلاییل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم عم *

* حضرت کی پرورش کے بیان مین *

جب پیغمبر عم چھ مہینے کے حمل مین تھے اُن کا باپ مرگیا اور
اُنکی والدہ آمنہ بی بی نے پیغمبر کو چھ برس کا چھوڑکر وفات پائی
تب عبد المطلب اُن کا دادا حضرت کو پرورش کرنے لگا یہان
تک کہ جب آٹھ برس کے ہوئے تب وہ مرگیا * پھر ابو طالب
اُن کا چچا پرورش کرنے لگا تا کہ حضرت بڑے ہوئے اور جب چالیس
برس کے سن کو پہنچے خدا نے اُن پر وحی نازل کی اُسکے بعد آپ
مکے میں تیرہ برس رہے پھر مدینے کی طرف ہجرت کی اور وہان
دس برس جیئے سب سمیت سن مبارک ترسٹھ برس کا تھا

* ازواج مطہرہ وغیرہ کے بیان مین *

بالکل آپ نے چودہ نکاح کئے تھے پر نو بیبیوں کو بقید حیات چھوڑ کر رحلت فرمائی * پہلی بی بی خدیجہ کبرےٰ جو یاد کی بیٹی عورتوں میں سے وے سب سے پہلے ایمان لائی تھین * دوسری بی بی سوداز معہ کی بیٹی * تیسری بی بی عایشہ ابوبکر صدیق کی بیٹی * ان تینوں کو مکے میں نکاح کیا تھا * چوتھی بی بی حفظہ عمر فاروق کی بیٹی * پانچوین بی بی اُم سلمہ اُمیہ کی بیٹی * چھٹی بی بی اُم حبیبہ ابو سفیان کی بیٹی * یے تینوں قریشی تھین * ساتوین بی بی جویریہ مُصطلقی کی بیٹی * آٹھوین بی بی صفیہ حی کی بیٹی * نوین بی بی زینب حجش کی بیٹی * دسوین بی بی میمونہ حارث کی بیٹی * گیارہوین بی بی زینب ثانی خُزیمہ کی بیٹی * بارہوین ایک عورت بنی ہلال میں سے کہ اُس نے اپنے تئین پیغمبر علیہ السلام کو ہبہ کیا تھا * تیرہوین ایک عورت بنی کندہ سے پر پیغمبر علیہ السلام نے اُسکو طلاق دیا تھا * چودہوین ایک عورت بنی کلاب میں سے ان سب کو مدینے مین نکاح کیا تھا

* پیغمبر علیہ السلام کی اولاد کے بیان مین *

رسول علیہ السلام کے تین بیٹے اور چار بیٹیاں تھین قاسم طاہر ابراہیم زینب اُم کلثوم فاطمہ زہرا رقیہ* ابراہیم کے سوا سب خدیجہ کی طرف سے تھے اور ابراہیم حرم کی طرف سے نام اُن کا ماریہ قبطی تھا* فاطمہ رضی اللہ عنہا کو علی سے نکاح کردیا اور عثمان سے دو لڑکیوں کو پہلے رقیہ کو وہ جب مرگئی پیغمبر علیہ السلام نے جنگ بدر سے مراجعت فرما کر پھر اُم کلثوم کو اُسی سے نکاح کردیا* اِس واسطے عثمان کو ذی النورین کہتے ہین اور زینب کو ابو العاص سے پر سب اولاد اُنکے روبرو مرگئی مگر فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا*

سلسلہ سادات کا اُنہین سے جاری ہی

اِس لیئے اُن کو بنی فاطمہ کہتے ہین*

جلد اول تمام ہوئی

* * *

مناجات من حضرت ابو بكر صديق رضي الله عنه *

* خذ بلطفك يا الهي من له زاد قليل *

* مفلسا بالصدق ياتي عند بابك يا جليل *

* ذنبه ذنب عظيم فاغفر الذنب العظيم *

* انه شخص غريب مذنب عبد ذليل *

* منه عصيان ونسيان وسهو بعد سهو *

* منك احسان وفضل بعد اعطاء الجزيل *

* نال يا ربي ذنوبي مثل رمل لا تعد *

* فاعف عني كل ذنب فاصفح الصفح الجميل *

* كل نار ابردي يا ربي في حقي كما *

* قلت قل يا نار كوني انت في حق الخليل *

* كيف حالي يا الهي ليس لي خير العمل *

* سوء اعمالي كثير زاد طاعاتي قليل *

* انت شافي انت كافي في مهمات الامور *

* انت حسبي انت ربي انت لي نعم الوكيل *

* عافني من كل داء و اقض عني بها جتي *

* ان لي قلبا سقيما انت من يشفي العليل *

* هب لنا ملكا كبيرا نجنا مما نخاف *

* ربنا اذ انت قاض و المنادي جبرئيل *

* رب هب لي كنز فضل انت وهاب كريم *

* اعطني ما في ضميري دلني خير الدليل *

* اين موسى اين عيسى اين يحيى اين نوح *

* انت يا صديق عاص تب الي مولي الجليل *

* تمام شد *

* مشکواة شریف میں ہی *

حضرت ابی ہریرہ نے پیغمبر علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ خدا ے تعالی کے ننانوی نام ہاین یعنی ایک کم سو کوئی اُنکو گنے وہ بہشت مین جائیگا یہاں مراد گننے سے ورد کرنا ہی * یومیہ ایک بار سے کم نہو اور شمار اُنکا اس طور پر ہی *

بسم الله الرحمن الرحيم

هو الله الذي لا اله الا هو * الرحمن * الرحيم * الملك *
القدوس * السلام * المؤمن * المهيمن * العزيز * الجبار *
المتكبر * الخالق * البارئ * المصور * الغفار * القهار *
الوهاب * الرازق * الفتاح * العليم * القابض * الباسط *
الخافض * الرافع * المعز * المذل * السميع * البصير * الحكم *
العدل * اللطيف * الخبير * الحليم * العظيم * الغفور *
الشكور * العلي * الكبير * الحفيظ * المقيت * الحسيب *
الجليل * الكريم * الرقيب * المجيب * الواسع * الحكيم *
الودود * المجيد * الباعث * الشهيد * الحق * الوكيل *
القوي * المتين * الولي * الحميد * المحصي * المبدئ *
المعيد * المحيي * المميت * الحي * القيوم * الواجد * الماجد *
الواحد * الصمد * القادر * المقتدر * المقدم * المؤخر *
الاول * الآخر * الظاهر * الباطن * الوالي * المتعالي *
البر * التواب * المنتقم * العفو * الرؤف * مالك الملك

الجلال *ذوالاکرام* المقسط * الجامع* الغني* المغني* المانع*
الضار * النافع* النور* الهادي* البديع* الباقي * الوارث*
الرشيد* الصبور* . سبحانک اللهم افتح علینا
ابواب فضلک و برکتک برحمتک یا ارحم الراحمین *
ننانوے نام پیغمبر علیہ السلام کے بھی ہیں اور اُنکے ورد
کا یہ طریق ہی * کنز العباد میں اِسی طور پر ہی *

* بسم الله الرحمن الرحیم *

اللهم صل علی محمد * احمد* حامد* محمود * قاسم * عاقب *
خاتم * حاشر* ماح * سراج * منیر* بشیر * نذیر* داع *
هاد * مهتد* رسول* نبي* طه* یس* المزمل* المدثر *
صفي*خلیل* حبیب *کریم *مصطفی مرتضی* مختار* ناصر*
حافظ*شهید*قائم *عادل*حکیم *نور* بیان* حلیم * برهان
امي مؤمن * فاضل * فاتح *مجیب * رشید * ظاهر *
باطن * غني*طبیب* مطیع* مذکر* واعظ * واعد* امین *
ناطق* صادق * حاجب * عزیز* جواد* فتاح * علیم *

طيب * مطيّب * ... * فصيح * سيّد * مكي * مدني *
عربي * ابطحي * هاشمي * قريشي * متق * امام * اشرف *
متوسط * سابق * مقتصد * مهدي * حق * مبين * رحمة * شفيع
* مشفع * معلل * محرّم * آمر * ناه * حليم * شكور * قريب
* منيب * اواه * ولي * حريص * عبدالله * حجة الله * خير
خلق الله * صلواة الله وملائكته * وانبيائه ورسله وجميع خلقه
على محمد وآله اجمعين الطاهرين المعصومين والحمد لله رب العالمين

* تكبير فاتحه *

بسم الله الرحمن الرحيم

الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد *

* ~~خاتم ... صلى الله عليه وسلم~~ *

~~سرور كاينات * مفخر موجودات * رحمت عالميان * صفوت~~
~~ميان * تتمه دور زمان * احمد مجتبى * محمد مصطفى~~
~~ولد صلى الله عليه وسلم وعلى آله واصحابه واهل بيته~~
~~اجمعين * ابن حمزنيا زقبول باد ... فاتحه مع الاخلاص~~

رسید خلق النصوص مقتدای کونین فرمایہ افتخار حرمین حبیب
سید الثقلین خلف الصدق شہسوار بدر و حنین برادر ریحان
برابر حضرات حسنین قوت بازوی حضرت امام حسین ذبیح
بسجل بر لب فرات آبروی بحر نجات شاہزادہ جملہ ناس
امیر المومنین حضرت عباس صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہم
اجمعین الی یوم الدین برین نیت فاتحہ *

٩١

درود

اللهم صل علی محمد و علی آل محمد بارک و سلم و صل علی
جمیع الانبیاء والمرسلین و علی الملائکۃ المقربین و علی
عباد اللہ الصالحین برحمتک یا ارحم الراحمین

درود

یا پروردگار محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور اُسے برکت
دے اور اُس پر سلام بھیج اور درود بھیج تمام نبیوں اور
رسولوں اور مقرب فرشتوں پر اور اپنے نیک بندوں پر اپنی
مہربانی سے ای مہربانی کرنیوالوں سے بڑے مہربانی کرنے والے

* دعا آخری چار رشتے کی فصل کرنے کی *

علیقاً ملیقاً انت تعلمہما فی قلوبہم ملیقاً برحمتک یا ارحم الراحمین *

* دعا آخری چار رشتے کے دینے کی *

سلام علیکم طبتم فادخلوها خالدین * سلام قولاً من رب الرحیم
* سلام علی نوح فی العالمین * سلام علی ابراهیم * سلام علی
موسی وهارون * سلام علی الیاسین * سلام هی حتی مطلع الفجر

* خطبہ نکاح نامہ *

بحکم مبدع نقوش الواح افلاک * و مصور صور تختہ خاک *
کہ ذاتش هو الله احد * و صفاتش لم یلد * و لم یولد و لم یکن
له کفوا احد است * هو الذی خلق الادم من الماء والطین *
واخرج امراته الحوا من ضلعه الایسر فزوجهما بحکمه المتین
ثم جعل منهما خلقا کثیرا * لکونه تعالی علی کل شیی قدیرا *
کما اشارة الیه بقوله الذی خلقکم من نفس واحدة و خلق
منها زوجها وبث منهما رجالا و نساء *

بجبریل آمین امین وحی مبین * بیش خاتم النبیین خاتم

اولا صفیا* جناب محمد مصطفی *صلی الله وسلم آورد*
امینی فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی وثلث ورباع
فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدة *پس بنا بر عرم بحکم این نص
مردانرا بخواستن زنان و دختران بسپردن بداماد ان امر فرمودند*
واین رسم نیکو را بر کافۂ امت جاری ومسنون داشتند*
کما قال عم النکاح من سنتي فمن رغب عن سنتي فليس مني*
بنا و علی هذا* امت را باید که به تحصیل این عبادت عظمی که هم
موجب انتظام دنیا و هم سبب رفاهیت عقبی است از دل
و جان شتابد* و آدا این امر بر خود واجب گرداند*

قاضی یا نائب قاضی را باید که این خطبه پیشتر بخواند

بعد از ان اگر مسلمان کسیس در محفل حاضر باشند کلمات نکاح که عبارت
از ایجاب و قبول شرعی است بحضور دو شاهد عادل بذکر مهر
معین نصف معجل و نصف موجل تا زمان بقاء نکاح با شروط
اربعهٔ متعارفه بهر زبانیکه آنها راست بخواند مثلا یکی از آنها گوید
را نکحتک یا زوجتک بمهر کذا موصوفه با شروط اربعهٔ متعارفه

یا مثل آن الفاظیکه برای ایجاب موضوع است پس دیگری گوید
قبلت جلالک یا معانیها آنها را تعبیر کرده گویند نکاح منعقد گردد
و حل منافع نکاح درمیان آنها ثابت شود * واگر مناکحین
صغیر باشند بایجاب وقبول اولیاء آنها هم نکاح منعقد گردد و اگر
خود متعاقدین بحضور دو گواه عادل ایجاب و قبول بدون حضور
قاضی و نائبش نمایند هم نکاح منعقد شود * و اگر حضور عاقدین
متعذر باشد پس احتیاج بوکیل افتد چون در اکثر بلاد بیشتر
این رسم است که زن بنابر پرده نشینی حاضر شدن نمی تواند
پس احدی را از محارم وی وکیل بالنکاح از طرف وی
باستماع لفظ اجازت یا مشاهده قراین رضا مثل سکوت و
تبسم وغیره بعد ذکر نام کم با شهادت شاهدین عادل مقرر کنند
و او را بخوانند مثلا فلان عاقل و بالغ و حر و مسلم وکیل بالنکاح
از طرف مسماة فلانی بنت فلانتم و وکالتم بشهادت
الشاهدین العادلین ثابت و متحقق است درین محفل النکاح
حاضر آمده ام و نفس نفیسه حره عفیفه مسماة مسطوره را

معانیها

باجازت وی بعوض فلان قدر مهر که نصفش معجل و نصفش
موجل تا زمان بقاء نکاح با شروط اربعهٔ متعارفه بحضور این
شاهدان عادل و حضار مجلس بحبالهٔ نکاح مسمی فلان ابن فلان
حر مسلم و عاقل و بالغ که درین محفل نکاح حاضر است در آورده‌ام
و باوی عقد صحیح شرعی بستم * و بزنی و زوجیت وی رضا
دادم * ناکح گوید من قبول کردم * برین بیت فاتحه خیر *
برای آدای شکر این موهبت سورهٔ فاتحه و درود بر پیغمبر
علیه السلام بخواند و حلویات و شربتها بحضار مجلس تقسیم کند *

* تفصیل شروط اربعهٔ متعارفه *

* اول نان و نفقه و سکنی بحسب تعارف تا زمان بقاء نکاح
بمنکوحهٔ مسطوره داده باشم و مهر معجل عند الطلب بلا عذر
ادا نمایم * دوم کنیزک را بی اجازت منکوحه
بر وی نگزینم سوم هر جمعه برای زیارت
والدین وی و بشادی و غمی در رفتن بخانه آنها مانع
نشوم چهارم بی عذر شرعی منکوحه را نزنم.

* ...نامه *

الحمد لله الملک العلام * الذي جعل النکاح فاصلا بین الحلال
والحرام * وحرّم السفاح والزناء علی کافه الانام *
والصلوة والسلام علی رسوله محمد المصطفی الهادي الی دین
الاسلام * الجاعل له سنة علی امته من الخواص والعوام *
بعده مخبر باسم و نسب خویش احقر العباد من فلان ابن
فلان ولد فلان اگر پدر و جدش متوفی باشد نویسد مرحومین *
ساکن فلان ضلع فلانم درحالت صحت ذات و ثبات عقل وجواز
و نفاذ جمیع تصرفات شرعیه طائعا و راغبا بلا جبر و الاکراه اقرار
صحیح و اعتراف شرعي مي نمایم بدین وجه که چون منم قر نفس
نفیسه حره عفیفه بالغه مسماة فلانی بنت فلان ولد فلان * کذلک
* ساکن فلان ضلع فلان را باذن و وکالت مسمی فلان
ابن فلان ولد فلان * کذلک ساکن فلان وکیل بالنکاح از قبل
مسماة مذکوره که وکالتش بشهادت شاهدین مقبولی
الشهادة احدهما فلان ابن فلان * کذلک * و ثانیهما فلان

ابن فلان * کذلک * ثابت است بعوض کابین و مهر مسمی مبلغ فلان که نصفش معجل عند الطلب و نصفش مؤجل الی بقاء النکاح مع شروط اربعهٔ متعارفه بحسب تفصیل ذیل بحبالهٔ نکاح و عقد زوجیت صحیحهٔ خویش آوردم و کابین مزبوره به تفصیل مسطور بر ذمهٔ خویش واجب الاداء گردانیدم نکاحا صحیحا شرعیا جائزا نافذا خالیا عن الشروط الفاسدة علی طریق الشهرة والاعلان لا علی طریق الخفیة والکتمان بعد ازین احیانا هر دعوی که موجب فسخ الاقرار و ابطال این وثیقهٔ شرعیه لازم آید باطل است و زور و کذب است و نامنظور بنابراین چند کلمه بطریق قبالهٔ کابین نوشته دادم که عند الحاجت حجت ساطع و برهان قاطع باشد *

تفصیل * شروط اربعهٔ متعارفه *

اول آنکه نان و نفقه و سکنی بحسب تعارف منکوحه مسطوره رسانیده باشم دوم مهر معجلش عند الطلب بلا عذر ادا سازم

دوم آنکه هر جمعه برای زیارت والدین وی و بشادی و غمی بر فتن در خانه آنها مانع نه شوم *

سوم آنکه کنیزکی را بی اجازت منکوحه مذکوره بر وی نگزینم چهارم آنکه بی عذر منکوحه مرقومه را نزنم

تحریراً فی التاریخ کذا شہر کذا سن کذا * کابین نامہ اگرچہ

اِس کتاب سے کچھ علاقہ نہین رکھتا ہی لیکن جب کہ ہر طالب کو احتیاج اُسکی اکثر ہوتی ہی اِسواسطے اور بسبب علاقہ نکاح کے بھی یہان لکھہ دیا تا وقت ضرورت کے ہر طالب گار کے کام آئے **

پوشیدہ نماند کہ قبل ازین نسخۂ ہذا چہار پنجمرتبہ بطبع در آمدہ واکنون نایاب گردیدہ لہذا بنظر اینکہ فوائد بسیار دران مندرج است واکثر عوام الناس را احتیاج بہ نسخۂ مذکورہ بیشتر محمد فیض اللہ نسخۂ مذبور را کہ اکثر جا بسبب چند مرتبہ مطبوع شدن و بخوبی تصحیح نہ نمودن غلطی و مسخ عبارت داشت باعانت مولوی مسیح العالم صاحب زاد الطافہ بہ تصحیح آوردہ ودر سنہ ۱۲۳۰ بمطبعگاہ چھاپہ خانہ محمدی کہ بشراکت اینجانب و منشی اثیر الدین احمد صاحب است بقالب طبع در آورد

* ہر کہ خواند دعا طمع دارم * زانکہ من بندہ گنہگارم *

* فہرست نسخہ ہدایت الانام کی *

تفصیلیں	صفحہ	تفصیلیں
حمد و نعت میں۔	۹	دعا مسواک اور
طالب العلم کی		کلی کرنے اور
نقل میں		استنشاق میں
سبب تالیف	۱۰	دعا منہ دھونے اور
کتاب میں		دھنے اور بائیں ہاتھ
کلمۂ طیب اور کلمۂ		دھونے میں
شہادت میں	۱۱	سر اور کان اور
کلمۂ توحید اور کلمۂ		گردن کی مسح کرنے
تمجید اور ایمان		کی دعا میں
مجمل اور ایمان	۱۲	دھنے پانون اور بائیں
مفصل میں		پانون دھونے اور وضو
کلمۂ رد کفر اور		کے پیچھے ہوئے پانی
نیت وضو میں		پینے کے دعا میں

صفحہ

۱۴ آبرو شانہ کرنے کی
دعا میں
۱۵ داڑھی شانہ کرنے
اوٗر تحیۃ الوضو کی
نماز میں
۱۶ تحیۃ الوضو کی نماز کی
قراتون مین اوٗر قبل
اذان کی دعا مین
۱۷ اذان کی الفاظ مین
۱۹ بعد اذان کی دعا اوٗر
۱۹ تکبیر اقامت اوٗر
باب المسجد کی دعا میں
۲۰ مسجد میں دھنے پانون
رکھنے کی دعا مین

صفحہ تفصیل

۲۱ مصلے مین پانون رکھنے
کے وقت کی آیہ پڑھنے اوٗر
۲۱ نماز فجر کی نیت میں
۲۲ نماز ظہر کی نیت مین
۲۳ نماز عصر کی نیت مین
۲۴ نماز مغرب کی نیت میں
۲۵ نماز عشا کی نیت اوٗر
وتر کی نماز مین
۲۶ ثنا اوٗر رکوع کی تسبیح
اوٗر دعا قنوت مین
۲۷ التحیات مین
۲۹ آیۃ الکرسی مین
۳۱ پانچون نماز کی تسبیح
اوٗر مناجات مین

صفحہ	تفصیلیں
۳۲	صلوٰۃ دخول المسجد کی نیت اور صلوٰۃ قبل جمعہ کی نیت مین
۳۳	صلوٰۃ فرض جمعہ اور بعد جمعہ کی نیت میں
۳۴	روزہ اور افطار اور نماز تراویح کی نیت میں
۳۵	نماز تراویح کی دعاؤں میں
۳۶	نماز عیدالفطر اور عید الضحی کی نیت مین
۳۷	قربانی کی نیت میں
۳۸	ذبح اور سورۂ فاتحہ میں

صفحہ	تفصیلیں
۳۹	سورۂ فیل میں
۴۲	سورۂ لایلاف قریش میں
۴۴	سورۂ ارایت الذی میں
۴۵	سورۂ الکوثر میں
۴۷	سورۂ الکافرون میں
۴۸	سورۂ النصر مین
۵۰	سورۂ تبت مین
۵۲	سورۂ الاخلاص مین
۵۳	سورۂ الفلق مین
۵۴	سورۂ الناس مین
۵۶	خطبۂ جمعہ میں
۶۸	خطبۂ عید الفطر مین
۸۳	خطبۂ عید الضحی مین

۱۰۰ نماز جنازہ ... میں

۱۰۲ ... مین

۱۰۳ تلقین میت مین قبر کے اوپر

۱۰۰ سلام قبرگاہ اور میت کی مغفرت کی دعائیں

۱ احکام شرع میں

۱ ایمان کے احکام مین

۱۱ وضو مین

وضو کے توڑنے میں

غسل میں

طہارت کی پانی مین

۱۱۵ پوست کے احکام میں

۱۱۶ کوئے کے احکام میں

۱۱۷ تیمم میں

۱۱۸ موزون کی مسح میں

۱۱۹ حیض و نفاس میں

۱۲۱ لڑکے کی پیدا ہونے اور عقیقہ دینے مین

۱۲۲ عقیقہ کے بیت اور نجس کے پاک کرنے مین

۱۲۴ نماز کے وقتون میں

۱۲۵ اذان کے اداب مین

نماز کی شرطوں میں

۱۲۹ فی ... ال اور

۱۳۱ ظہر ... وقت کی تحقیق

۱۳۲ نماز کی ... ں میں

۱۳۴ واجبات نماز میں
۱۳۵ نمازوں کی سنتوں میں
۱۳۶ نماز کی اداب میں
۱۳۷ جماعت کی نماز میں
۱۳۹ موانع اقتدا اور فرض
کے پانے میں
۱۴۱ مسبوق کے نماز میں
۱۴۲ مفاسد نماز میں
۱۴۳ مکروہات نماز میں
۱۴۴ وتر کی نماز میں
۱۴۶ قضاء فوایت اور
سجدۂ سہو میں
۱۴۸ سجدہ تلاوت
۱۵۰ بیمار کی نماز میں
۱۵۱ مسافر کی نماز میں
۱۵۳ جمعے کی نماز میں
عیدالفطر کے احکام میں
۱۵۶ خوف کی نماز میں
۱۵۷ احکام جنازے میں
۱۵۸ کفن کے بیان میں
۱۵۹ جنازے کی نماز میں
۱۶۱ کعبے کے درمیان نماز
پڑھنے میں
۱۶۲ روزے کی احکام میں
۱۶۴ روزے جانے میں
۱۶۶ عیدالفطر کے صدقے میں
۱۶۷ اعتکاف میں
۱۶۸ نبیوں کے بیان میں

تفصیل	صفحہ	تفصیل	صفحہ
نود و نہ نام [illegible]	۱۷۸	نسب [illegible]	۱۷۲
نود و نہ نام پیغمبر عزم کی	۱۷۹	علیہ السلام کا	
فاتحہ	۱۸۰	حضرت کی پرورش	۱۷۳
دعا آخری چہار شنبے	۱۸۸	کے بیان اور ازواج	
کے غسل کرنے کی اور		مطہرہ وغیرہ کے بیان میں	
خطبۂ نکاح نامہ میں		پیغمبر عزم کی اولاد	۱۷۴
وکیلاں کے پڑھانے میں	۱۹۰	کے بیان میں	
تفصیل شروط میں	۱۹۱	مناجات حضرت	۱۷۶
کابین نامہ میں	۱۹۲	ابوبکر صدیق رض کی	

صحیح	غلط	سطر	صفحہ
غلطی کا بچاؤ	غلطی بچاؤ	۱۴	۳
ولایت	لاویت	۱۵	۴
برآی	برآ	۸	۵
ہارا	ہار	۱۵	۵
بھلے	بلے	۲	٦
کرا اپنے تو	کرے اپنے	۲	٦
وملا نکتہ	ملا نکتہ	۱۵	۷
خیرہُ و شرہُ	خیرہِ و شرہِ	۱	۸
نومنٌ	نومنُ	٦	۸
تو نے	تو	۹	۹
حسنِ	حسنِ	۱۱	۹
حاسبنی	حاسبنی	۱۱	۱۰
سعیی	—	۹	۱۲
اشھد			۱۲

صفحه	سطر	غلط	صحيح
١٥		وَسوَسَةِ	[illegible]
١٥	٨	مِن	مَن
٣١	١٤	عذابُ النّار	عذابَ النار
٤٧	٨	نہی	نہیں
٤٩	٨	نفسکَ	نفسکِ
٥٣	٧	ہو	ہوا
٥١	٦	بِربّ	بِربِّ
٥٤	٧	می کنی تو واز	می کنی واز
٥٦	١٣	من يهدِ الله	من يهدِ الله
٦١	٥	املی	ہواملی
٦١	٥	اعزاجل اهم اتم واکبر	ہر بضم اخير
٦٤	٤	ایهان	بهان
٦٧	١٢	الله تعالی نی	الله تعالی
٦٩	١٢	الوداع	بِوداعِ

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۶۹	۱۳	یاشهو	یاشهر
۶۹	۱۴	هایب	هابت
۷۱	۹	اَحسَنُوا	اَحسِنُوا
۷۲	۳	رضوله	رسوله
۷۲	۵	مُحَرِم	مَحرَم
۷۲	۷	اما	امام
۷۲	۴	شَاَبّ	شبان
۷۳	۵	الحین	الحسین
۷۴	۹	لَذِکَر	لَذِکر
۸۴	۹	تومر	تومر
۸۷	۱	قال	ثال
۸۷	۱۵	ذرد	ذرد
۹۳	۲	تب وه	وة تب
۹۷	۵	أ تنیان	تنیان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵۷	[illegible]	کہا	کہنا
۱۲۴	۷	پچھوانے	پچھوے
۱۲۴	۱۳	ہرایک شی کا	ہرایک شی کے
۱۳۰	۱۵	راویت	روایت
۱۳۶	۱	نزدے	نزدیک
۱۳۷	۱	روع	رکوع
۱۵۱	۵	چھوڑ	چھوڑا
۱۵[illegible]	۷	صدقی	صدقا
۱۶[illegible]	۸	شعبان	رمضان
۱۹	۲	معاینا	معائینا
۱۹۱	۴	درین	کردرین

* *